شمائل النبی ﷺ

تألیف

الامام الحافظ محمد بن عیسیٰ بن سَورۃ بن موسیٰ بن الضحّاک

ابی عیسیٰ الترمذی

(۲۰۹ھ ـ ۲۷۵ھ)

اردو ترجمہ کے ساتھ

نور فاؤنڈیشن



Shamaail-un-Nabi[ṣas]

Urdu Translation of *Shamaail-un-Nabi*[ṣas] (Arabic)

Author:
Imam Muhammad bin Isa At-Tirmidhi (209–275 Hijri)

Transalted by Noor Foundation
First Urdu translation published, 2012
Second Urdu edition printed in the UK, 2021

Published by:
Islam International Publications Ltd.
Unit 3, Bourne Mill Business Park
Guildford Road
Farnham, Surrey GU9 9PS, UK

Printed in UK at:
Raqeem Press,
Surrey, UK

Cover design: Farhan Naseer

ISBN: 978-1-84880-248-3
10 8 7 6 5 4 3 2 1

پیش لفظ

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق اور اسوہ حسنہ کُل انسانیت کے لئے بہترین نمونہ ہیں۔ ائمہ احادیث نے بہت محبت، عقیدت اور محنت کے ساتھ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و عادات اور خصائل و تعلیمات کو عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جمع کیا۔ ان بزرگ محدثین میں سے حضرت امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب آقا ﷺ کے شب و روز، سفر و حضر، حلیہ مبارک اور اخلاق واطوار پر مشتمل احادیث کو اکٹھا کرنے کی سعادت پائی اور یہ کتاب شمائل النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے معروف ہے۔

اس کتاب کا اردو ترجمہ نور فاؤنڈیشن کی طرف سے تیار کیا گیا ہے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر یہ کتاب اردو ترجمہ کے ساتھ انگلستان سے پہلی بار طبع کی جارہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ قارئین اس کتاب سے فائدہ اٹھائیں اور حضرت رسول کریم ﷺ کے اخلاقِ عالیہ کو اپنانے کی کوشش کرنے والے ہوں۔ آمین

منیر الدین شمس
ایڈیشنل وکیل التصنیف
مارچ ۲۰۲۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرس

عناوین		صفحہ نمبر
بَابُ مَا جَاءَ فِيْ خَلْقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ	رسول اللہ ﷺ کے حلیہ مبارک کا بیان	1
بَابُ مَاجَاءَ فِيْ خَاتَمِ النُّبُوَّةِ	نبی کریم ﷺ کی مہر نبوت کا بیان........................	10
بَابُ مَا جَاءَ فِيْ شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ	رسول اللہ ﷺ کے بالوں کے متعلق بیان	15
بَابُ مَا جَاءَ فِيْ تَرَجُّلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ	رسول اللہ ﷺ کے کنگھی کرنے کا بیان	17
بَابُ مَا جَاءَ فِيْ شَيْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ	رسول اللہ ﷺ کے سفید بال آجانے کا بیان..........	19
بَابُ مَا جَاءَ فِيْ خِضَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ	رسول اللہ ﷺ کے خضاب لگانے کا بیان	21
بَابُ مَا جَاءَ فِيْ كَحْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ	رسول اللہ ﷺ کے سرمہ لگانے کا بیان	23
بَابُ مَا جَاءَ فِيْ لِبَاسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ	رسول اللہ ﷺ کے لباس کا بیان	25
بَابُ مَا جَاءَ فِيْ عَيْشِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ	رسول اللہ ﷺ کے رہن سہن کا بیان	30
بَابُ مَا جَاءَ فِيْ خُفِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ	رسول اللہ ﷺ کے موزوں کے بارے میں بیان	31
بَابُ مَا جَاءَ فِيْ نَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ	رسول اللہ ﷺ کے جوتے کا بیان	32
بَابُ مَا جَاءَ فِيْ ذِكْرِ خَاتَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ	رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی کا ذکر........................	35
بَابُ مَا جَاءَ فِيْ تَخَتُّمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ يَمِيْنِهٖ	رسول اللہ ﷺ کے انگوٹھی پہننے کا بیان	38
بَابُ مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ سَيْفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ	رسول اللہ ﷺ کی تلوار کا بیان.........................	41
بَابُ مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ دِرْعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ	رسول اللہ ﷺ کی زرہ کا بیان..........................	42
بَابُ مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ مِغْفَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ	رسول اللہ ﷺ کے خود کا بیان	43
بَابُ مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ عِمَامَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ	نبی کریم ﷺ کے عمامہ کا بیان	44
بَابُ مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ إِزَارِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ	رسول اللہ ﷺ کی ازار کا ذکر	46



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بَابُ مَا جَاءَ فِیْ خَلْقِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے حلیہ مبارک کا بیان[1]

1: اَخْبَرَنَا اَبُوْرَجَآءٍ قُتَیْبَۃُ ابْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَالِکِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ رَبِیْعَۃَ بْنِ اَبِیْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّہٗ سَمِعَہٗ یَقُوْلُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ بِالطَّوِیْلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِیْرِ، وَلَا بِالْاَبْیَضِ الْاَمْھَقِ وَلَا بِالْآدَمِ، وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبْطِ بَعَثَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی رَأْسِ اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً فَاَقَامَ بِمَکَّۃَ عَشْرَ سِنِیْنَ وَبِالْمَدِیْنَۃِ عَشْرَ سِنِیْنَ فَتَوَفَّاہُ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی رَأْسِ سِتِّیْنَ سَنَۃً وَلَیْسَ فِیْ رَأْسِہٖ وَلِحْیَتِہٖ عِشْرُوْنَ شَعْرَۃً بَیْضَاءَ.

1: ربیعہ بن ابی عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت انس بن مالکؓ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نہ نمایاں طور پر بہت زیادہ لمبے تھے نہ ہی پستہ قامت، نہ تو بالکل سفید[2] تھے اور نہ گندم گوں، اور (آپؐ کے بال) نہ زیادہ گھنگریالے تھے نہ بالکل سیدھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو چالیس سال کے سر پر مبعوث فرمایا۔ آپؐ نے مکہ میں دس سال قیام فرمایا[3] اور مدینہ میں دس سال۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو ساٹھ سال کے سر پر وفات دی۔ اس وقت آپؐ کے سر اور ریشِ مبارک میں بیس بال بھی سفید نہ تھے۔

2: حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَۃَ الْبَصْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَھَّابِ الثَّقَفِیُّ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ اَنَسٍ

2: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ میانہ قد کے تھے۔ نہ تو آپؐ بہت لمبے تھے نہ

1۔ خَلق ظاہری پیدائش کو کہتے ہیں اور خُلق روحانی پیدائش کو۔ خَلق میں ظاہری اعضاء اور حلیہ وغیرہ آتا ہے اور خُلق میں اخلاقِ فاضلہ۔

2۔ اَلْاَمْھَقُ: اَلْاَبْیَضُ شَدِیْدُالْبَیَاضِ لَا یُخَالِطُہٗ حُمْرَۃٌ (اقرب الموارد تالیف علامہ سعید الخوری الشرتونی اللبنانی) خوب سفید رنگ جس میں سرخی نہ ملی ہو۔

3۔ آنحضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی عمر مبارک کے بارے میں امام ترمذی نے الگ باب باندھا ہے جو حدیث نمبر 362 سے شروع ہو رہا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ثقہ اور پختہ روایات کے مطابق حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے 63 سال عمر پائی اور دعویٰ نبوت کے بعد مکہ میں تیرہ سال قیام فرمایا۔ اس جگہ معلوم ہوتا ہے کہ راوی نے کسر بیان نہیں کی اور بطور راؤنڈ فگر (Round Figure) دس سال کا ذکر کر دیا، یا پھر علانیہ دعویٰ سے قبل تین سال کا عرصہ شمار نہیں کیا۔

ابْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبْعَةً وَّلَيْسَ بِالطَّوِيْلِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ حَسَنَ الْجِسْمِ وَكَانَ شَعْرُهُ لَيْسَ بِجَعْدٍ وَلَاسَبْطٍ اَسْمَرَ اللَّوْنِ اِذَا مَشٰى يَتَكَفَّأُ.

چھوٹے قد کے تھے۔آپؐ خوبصورت جسم والے تھے۔آپؐ کے بال نہ گھنگریالے تھے نہ بالکل سیدھے،آپؐ گندمی رنگ کے تھے☆ جب آپؐ چلتے تو قدرے آگے کو جھکے ہوئے چلتے۔

3: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ يَعْنِي الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوْعًا بَعِيْدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ عَظِيْمَ الْجُمَّةِ اِلٰى شَحْمَةِ اُذُنَيْهِ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا قَطُّ اَحْسَنَ مِنْهُ.

3 : ابو اسحاق سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت براء بن عازبؓ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے بال گھنگریالے اور سیدھے کے درمیان تھے۔آپؐ میانہ قد کے تھے۔آپؐ کے دونوں شانوں کے درمیان فاصلہ تھا (یعنی سینہ چوڑا تھا) گھنے بالوں والے تھے جو کانوں کی لو تک پہنچتے تھے۔آپؐ سرخ رنگ کا جوڑا پہنے ہوئے تھے میں نے آپؐ سے زیادہ حسین کبھی کوئی چیز نہیں دیکھی۔

4: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِيْ لِمَّةٍ فِيْ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ اَحْسَنَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ بَعِيْدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَمْ يَكُنْ بِالْقَصِيْرِ وَلَا بِالطَّوِيْلِ.

4 : حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے کوئی زلفوں والا سرخ جوڑے میں رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر حسین نہیں دیکھا۔آپؐ کے بال کندھوں پر پڑتے تھے۔آپؐ کے دونوں شانوں کے درمیان فاصلہ تھا (یعنی چوڑے سینے والے تھے)۔نہ آپؐ پستہ قد کے تھے اور نہ ہی لمبے تھے۔

5: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

5 : حضرت علی بن ابوطالبؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نہ طویل القامت تھے نہ چھوٹے قد کے، ہتھیلیاں اور پاؤں گوشت سے پُر، سر بڑا، جوڑ مضبوط اور بڑے بڑے، سینے سے ناف تک بالوں کی باریک لمبی

☆ ثقہ روایات سے معلوم ہوتا ہے حضورؐ کا رنگ سرخی مائل سفید تھا۔

عَنْ عَلِيّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّوِيْلِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ شَثْنُ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ الرَّأْسِ ضَخْمَ الْكَرَادِيْسِ طَوِيْلَ الْمَسْرُبَةِ اِذَا مَشٰى تَكَفَّأَ تَكَفُّؤًا كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ اَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ.

دھاری تھی☆۔ جب آپؐ چلتے تو ذرا آگے کو جھکے ہوتے گویا آپؐ بلندی سے اتر رہے ہوں۔ میں نے نہ آپؐ سے پہلے نہ آپؐ کے بعد آپؐ کے جیسا دیکھا۔

6: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ الْمَسْعُوْدِيّ بِهٰذَا الْاَسْنَادِ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ حَلِيْمَةَ وَالْمَعْنٰى وَاحِدٌ قَالُوْا حَدَّثَنَا عِيْسَى ابْنُ يُوْنُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ مَوْلَى غُفْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ مِّنْ وَلَدِ عَلِيّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ اِذَا وَصَفَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّوِيْلِ الْمُمَّغِطِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ الْمُتَرَدِّدِ وَكَانَ رَبْعَةً مِنَ الْقَوْمِ وَلَمْ يَكُنْ بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبْطِ كَانَ جَعْدًا رَجِلًا وَّلَمْ يَكُنْ بِالْمُطَهَّمِ وَلَا بِالْمُكَلْثَمِ وَكَانَ فِيْ وَجْهِهٖ تَدْوِيْرٌ اَبْيَضُ مُشْرَبٌ اَدْعَجُ الْعَيْنَيْنِ اَهْدَبُ الْاَشْفَارِ جَلِيْلُ الْمُشَاشِ وَالْكَتَدِ اَجْرَدُ ذُوْ مَسْرُبَةٍ شَثْنُ

6: ابراہیم بن محمد جو حضرت علیؓ کی اولاد میں سے ہیں۔ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علیؓ رسول اللہ ﷺ کا حلیہ بیان کرتے تو فرماتے نہ رسول اللہ ﷺ بہت ہی زیادہ لمبے تھے نہ ہی بہت پستہ قد کے تھے کہ اعضاء ایک دوسرے میں پیوست ہوں بلکہ آپؐ لوگوں میں درمیانہ قد کے تھے۔ نہ آپؐ کے بال بہت گھنگریالے تھے نہ بالکل سیدھے۔ کسی قدر خمدار تھے۔ نہ ہی آپؐ فربہ تھے اور نہ ہی نحیف الجسم۔ نہ ہی گال پھولے ہوئے تھے بلکہ آپؐ کا چہرہ کسی قدر گول تھا۔ رنگ سرخی مائل سفید تھا۔ آنکھیں نہایت سیاہ پلکیں دراز، جوڑوں کی ہڈیاں مضبوط اور کندھے فراخ تھے۔ بدن پر بال نہ تھے (صرف) سینے سے ناف تک بالوں کی لکیر تھی۔ دونوں ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے۔ جب چلتے تو مضبوطی سے پاؤں اُٹھا کر چلتے گویا کہ آپؐ ڈھلوان سے اتر رہے ہوں۔ جب (کسی طرف) رُخ فرماتے تو پوری طرح فرماتے۔ آپؐ کے دونوں کندھوں کے درمیان مہرِ نبوت تھی اور آپؐ خاتم النبیین ہیں۔ آپؐ لوگوں میں سب سے زیادہ سخی

☆ طَوِيْلُ الْمَسْرُبَةِ کے معنے بعض لوگوں نے ''آنکھوں کے کوئے باریک اور لمبے'' بھی کئے ہیں۔

الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ اِذَا مَشٰى تَقَلَّعَ كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ فِيْ صَبَبٍ وَاِذَا الْتَفَتَ اِلتَفَتَ مَعًا بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ اَجْوَدُالنَّاسِ صَدْرًا وَّاَصْدَقُ النَّاسِ لَهْجَةً وَاَلْيَنُهُمْ عَرِيْكَةً وَ اَكْرَمُهُمْ عَشِيْرَةً مَنْ رَآهُ بَدِ يْهَةً هَابَهُ وَمَنْ خَالَطَهُ مَعْرِفَةً اَحَبَّهُ يَقُوْلُ نَاعِتُهُ لَم اَرَقَبْلَهُ وَلَابَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

قَالَ اَبُوْعِيْسٰى سَمِعْتُ اَبَاجَعْفَرٍ مُحَمَّدَ ابْنَ الْحُسَيْنِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْاَ صْمَعِيَّ يَقُوْلُ فِيْ تَفْسِيْرِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُمَغِّطُ الذَّاهِبُ طُوْلًا قَالَ وَسَمِعْتُ اَعْرَابِيًا يَّقُوْلُ فِيْ كَلَامِهٖ تَمَغَّطَ فِيْ نُشَّابَتِهٖ اَيْ مَدَّهَا مَدًّا شَدِيْدًا وَالْمُتَرَدِّدُ الْدَّاخِلُ بَعْضُهُ فِي بَعْضٍ قِصَرًا وَاَمَّا الْقَطَطُ فَالشَّدِيْدُ الْجُعُوْدَةِ وَالرَّجِلُ الَّذِيْ فِيْ شَعْرِهٖ حُجُونَةٌ اَيْ تَثَنٍّ قَلِيْلًا وَاَمَّا الْمُطَهَّمُ فَالْبَادِنُ الْكَثِيْرُ اللَّحْمِ وَا لْمُكَلْثَمُ الْمُدَوَّرُ الْوَجْهِ وَالْمُشْرَبُ الَّذِيْ فِي بَيَاضِهٖ حُمْرَةٌ وَالْاَدْعَجُ الشَّدِيْدُ سَوَادُ الْعَيْنِ وَ الْاَهْدَبُ الطَّوِيْلُ الْاَشْفَارِ وَالْكَتَدُ مُجْتَمِعُ الْكَتِفَيْنِ وَهُوَ الْكَاهِلُ وَالْمَسْرُبَةُ هُوَ الْشَعْرُ الدَّقِيْقُ الَّذِيْ كَاَنَّهُ قَضِيْبٌ مِنَ الصَّدْرِ اِلَى السُّرَّةِ وَالْشَّثْنُ الْغَلِيْظُ الْاَصَابِعِ مِنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالتَّقَلُّعُ اَنْ يَمْشِيَ بِقُوَّةٍ

دل تھے اور سب لوگوں سے زیادہ سچ بولنے والے تھے اور سب سے زیادہ نرم طبیعت تھے اور قبیلہ کے اعتبار سے ان میں سب سے زیادہ معزز تھے۔ جو آپؐ کو کسی تعارف کے بغیر دیکھتا مرعوب ہو جاتا اور جان پہچان رکھتے ہوئے آپؐ سے ملتا تو آپؐ سے محبت کرنے لگتا۔ آپؐ کے وصف بیان کرنے والا کہتا ہے کہ میں نے نہ آپؐ سے پہلے نہ آپؐ کے بعد آپ کے جیسا دیکھا ﷺ۔

ابوعیسیٰ (امام ترمذی) کہتے ہیں میں نے ابوجعفر محمد بن حسین سے سنا انہوں نے کہا کہ میں نے اصمعی سے سنا۔ وہ نبی کریم ﷺ کے حلیہ کی روایت کی یوں تفسیر کرتے تھے کہ اَلْمُمَغِّطُ کے معنے ہیں بہت زیادہ لمبا۔ انہوں نے کہا میں نے ایک اعرابی کو گفتگو میں یہ کہتے ہوئے سنا تَمَغَّطَ فِي نَشَّابَتِهٖ یعنی اس نے اپنے تیر کو خوب کھینچا اور اَلْمُتَرَدِّدُ سے مراد ایسا جسم جس کے اعضاء ایک دوسرے میں گھس گئے ہوں اور قد چھوٹا رہ گیا ہو اور قَطَطُ کے معنے ہیں بہت گھنگریالے بالوں والا اور رَجِل وہ ہے جس کے بالوں میں حُجُونَةٌ یعنی ہلکا سا خم ہو اور اَلْمُطَهَّمُ سے مراد بھاری بدن، زیادہ گوشت والا ہونا ہے اور اَلْمُكَلْثَمُ کے معنی گول چہرے والا اور اَلْمُشْرَبُ کے معنی ایسی سفیدی جس میں سرخی کی آمیزش ہو اور اَدْعَجُ کے معنی ہیں بہت زیادہ سیاہ آنکھیں اور اَهْدَبُ کے معنی پلکوں کا لمبا ہونا اور اَلْكَتَد کے معنی ہیں وہ جگہ جہاں دونوں کندھے ملتے ہیں اور اسی کو کاہل کہتے ہیں اور اَلْمَسْرُبَةُ وہ بالوں کی باریک دھاری جو سینے سے ناف

وَالصَّبَبُ الْحَدُوْرُ تَقُوْلُ اِنْحَدَرْنَا فِيْ صُبُوْبٍ وَصَبَبٍ جَلِيْلُ الْمُشَاشِ يُرِيْدُ رُؤُسَ الْمَنَاكِبِ وَالْعِشْرَةُ الصُّحْبَةُ وَا لْعَشِيْرُ الصَّاحِبُ وَ الْبَدِيْهَةُ الْمُفَاجَأَةُ يُقَالُ بَدَهْتُهُ بِاَمْرٍ اَى فَجَأْتُهُ.

تک جاتی ہے۔ اَلْشَّثِنُ کے معنی ہیں جس کے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیاں موٹی ہوں اور تَقَلُّع کے معنی ہیں پوری قوت سے چلنا اَلصَّبَبُ کے معنی ہیں ڈھلوان جیسے آپ کہتے ہیں اِنْحَدَرْنَا فِيْ صَبُوْبٍ وَصَبَبٍ ہم ڈھلوان میں اترے۔ اور جَلِيْلُ الْمُشَاشِ کے معنی ہیں بڑے اعضاء والے تھے کہنے والے کی مراد کندھوں کے اوپر والے حصے ہیں اور عِشْرَة مصاحبت کو کہتے ہیں اور اَلْعَشِيْرُ ساتھی کو کہتے ہیں۔ اور اَلْبَدِيْهَةُ کے معنی نا گہاں کے ہیں جیسے کہا جائے بَدَهْتُهُ بِاَمْرٍ اَى فَجَأْتُهُ یعنی میں نے اسے اچانک یا ناگہاں ایسا کیا۔

7: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْعِجْلِيُّ اِمْلَاءً عَلَيْنَا مِنْ كِتَابِهٖ قَالَ حَدَّثَنِيْ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ مِنْ وَلَدِ اَبِيْ هَالَةَ زَوْجِ خَدِيْجَةَ يُكْنَى اَبَا عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنٍ لِاَبِيْ هَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَأَلْتُ خَالِيْ هِنْدَ بْنَ اَبِيْ هَالَةَ وَكَانَ وَصَّافًا عَنْ حِلْيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَشْتَهِيْ اَنْ يَصِفَ لِيْ مِنْهَا شَيْئًا اَتَعَلَّقُ بِهٖ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخْمًا مُفَخَّمًا يَتَلَأْلَؤُ وَجْهُهُ تَلَأْلُؤَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ اَطْوَلَ مِنَ الْمَرْبُوْعِ وَاَقْصَرَمِنَ الْمُشَذَّبِ عَظِيْمَ الْهَامَةِ رَجِلَ الشَّعْرِ اِنِ

7: حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے اپنے ماموں حضرت ھندؓ بن ابی ھالہ سے نبی کریم ﷺ کا حلیہ مبارک پوچھا اور وہ نبی ﷺ کا حلیہ خوب بیان کرتے تھے اور میں چاہتا تھا کہ وہ میرے سامنے بھی اُن (خدّ وخال) کا کچھ ذکر کریں جس سے میں چمٹ جاؤں تو انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ بارعب اور وجیہ شکل وصورت کے تھے۔ آپؐ کا چہرہ مبارک یوں چمکتا جیسے چودھویں کا چاند۔ آپؐ میانہ قد سے کسی قدر دراز اور طویل القامت سے کسی قدر چھوٹے تھے۔ سر بڑا تھا، بال خمدار (یا کسی قدر لہر دار) اگر مانگ سہولت سے نکل آتی تو نکال لیتے ورنہ نہ نکالتے۔ جب بال زیادہ ہوتے تو کانوں کی لو سے بڑھ جاتے۔ پھول سا رنگ، کشادہ پیشانی، ابرو لمبے باریک اور بھرے ہوئے، باہم ملے

انْـفَـرَقَـتْ عَقِيْقَتُهٗ فَرِقَ وَاِلَّا فَلَا يُجَاوِزُ شَعْرُهٗ شَـحْـمَةَ اُذُنَيْـهِ اِذَا هُوَ وَفَّرَهٗ اَزْهَرَاللَّوْنِ وَاسِعَ الْـجَبِيْـنِ اَزَجَّ الْـحَـوَاجِبِ سَوَابِغَ فِيْ غَيْرِقَرَنٍ بَيْـنَهُـمَـا عِـرْقٌ يُـدِرُّهُ الْغَضَبُ اَقْنَى الْعِرْنَيْنِ لَهٗ نُـوْرٌ يَـعْـلُـوْهُ يَـحْسَبُـهُ مَنْ لَمْ يَتَاَمَّلْهُ اَشَمَّ كَثَّ اللِّـحْيَةِ سَهْـلَ الْـخَـدَّيْـنِ ضَـلِيْـعَ الْـفَمِ مُفَلَّجَ الْاَسْـنَـانِ دَقِيْقَ الْمَسْرُبَةِ كَاَنَّ عُنُقَهٗ جِيْدُ دُمْيَةٍ فِـيْ صَـفَـاءِ الْـفِـضَّـةِ مُـعْتَـدِلَ الْـخَـلْقِ بَـادِنٌ مُتَـمَـاسِكٌ سَـوَاءُ الْـبَـطْـنِ وَالـصَّـدْرِعَـرِيْضُ الـصَّـدْرِ بَـعِيْـدَ مَـا بَيْـنَ الْـمَـنْـكِبَيْـنِ ضَـخْـمُ الْكَرَادِيْسِ اَنْوَرُ الْمُتَجَرِّدِ مَوْصُوْلُ مَا بَيْنَ اللَّبَّةِ وَالسُّرَّةِ بِشَـعْـرٍ يَجْرِيْ كَالْخَطِّ عَارِى الثَّدْيَيْنِ وَالْبَـطْـنِ مِـمَّـا سِـوَى ذٰلِكَ اَشْـعَرُالذِّرَاعَيْنِ وَالْـمَـنْـكِبَيْـنِ وَاَعَـالِـي الصَّدْرِطَوِيْلُ الزَّنْدَيْنِ رَحْـبُ الـرَّاحَةِ شَثْـنُ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ سَائِلُ الْاَطْـرَافِ اَوْ قَـالَ شَـائِـلُ الْاَطْـرَافِ خَمْصَانُ الْاَخْـمَـصَـيْـنِ مَسِيْحُ الْقَدَمَيْنِ يَنْبُوْعَنْهُمَاالْمَاءُ اِذَا زَالَ زَالَ قَـلِـعًا يَخْطُوْا تَكَفِّيًا وَيَمْشِيْ هَوْنًا ذَرِيْعُ الْمِشْيَةِ اِذَا مَشَى كَاَنَّمَايَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ وَاِذَا الْتَـفَـتَ اِلْتَـفَـتَ جَـمِيْعًا خَافِضُ الطَّرْفِ نَـظْرُهٗ اِلَى الْاَرْضِ اَطْوَلُ مِنْ نَظْرِهٖ اِلَى السَّمَاءِ جُـلُّ نَـظْـرِهِ الْـمُلَاحَـظَةُ يَسُـوْقُ اَصْـحَـابَـهٗ

ہوئے نہ تھے ان کے درمیان ایک رگ تھی جوجلال میں نمایاں ہو جاتی، ناک ستواں جس پر نور جھلکتا تھا، سرسری دیکھنے والے کواُٹھی ہوئی نظر آتی تھی، ریش مبارک گھنی، نرم رخساروں والے تھے، دہن کشادہ، دانت ریخدار آنکھوں کے کوئے باریک، آپؐ کی گردن خوبصورت اور لمبی صراحی دار☆جس پر سرخی جھلکتی تھی۔صفائی میں چاندی کی مانند۔ اعضاء متوازن تھے۔ بدن کچھ بھاری مگر نہایت موزوں اور مضبوط۔شکم و سینہ ہموار۔چوڑے سینے والے۔ دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا۔جوڑمضبوط اور بھرے ہوئے۔جسم چمکتاہوا اور بالوں سے خالی،سینہ اور پیٹ بالوں سے صاف سوائے ایک باریک دھاری کے جو سینے سے ناف تک ایک خط کی طرح جاتی تھی۔ دونوں بازوؤں اورکندھوں اور سینے کے بالائی حصّہ پر بال تھے۔کلائیاں دراز،ہتھیلی چوڑی،ہاتھ اور پاؤں گوشت سے پر اور نرم، انگلیاں دراز،تلوے قدرے گہرے،قدم نرم اور چکنے کہ پانی ان پر نہ ٹھہرے۔جب چلتے تو قوت سے قدم اُٹھاتے۔ قدرے آگے جھکتے ہوئے قدم اُٹھاتے آپؐ فروتنی کےساتھ چلتے،تیز رفتار تھے جب چلتے تو یوں لگتا جیسے بلندی سے اتر رہے ہوں جب کسی طرف رخ فرماتے تو پوری طرح فرماتے۔نظر جھکائے رکھتے،اوپر آسمان کی طرف نظر کے بجائے آپؐ کی نظر زمین پر زیادہ پڑتی۔اکثر آپؐ کی نظریں نیم وا ہوتیں۔اکثر آپؐ کی نظر ایک لمحہ میں ملاحظہ کر لیتی

☆ دُمْيَةٌ : پُتلی،خون کی طرح سرخ(منجد اردو) وہ پُتلی جو منقّش اور مزیّن ہو اوراس میں خون کی طرح سرخی ہو۔

وَيَبْدَأُ مَنْ لَقِيَ بِالسَّلَامِ.

تھی۔اپنے صحابہؓ (کا خیال رکھنے کے لئے ان) کے پیچھے چلتے۔ہر ملنے والے کوسلام کرنے میں پہل کرتے۔

8: حَدَّثَنَا اَبُوْ مُوْسٰى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلِيْعَ الْفَمِ اَشْكَلَ الْعَيْنِ مَنْهُوْسَ الْعَقِبِ. قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِسِمَاكٍ مَاضَلِيْعُ الْفَمِ؟ قَالَ عَظِيْمُ الْفَمِ قُلْتُ مَا اَشْكَلُ الْعَيْنِ؟قَالَ طَوِيْلُ شِقِّ الْعَيْنِ قُلْتُ مَا مَنْهُوْسُ الْعَقِبِ؟ قَالَ قَلِيْلُ لَحْمِ الْعَقِبِ.

8: شعبہ نے سماک بن حرب سے روایت کی انہوں نے کہا: میں نے حضرت جابر بن سمرہؓ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ فراخ دہن تھے۔آنکھوں کی سفیدی میں سرخی جھلکتی تھی۔ایڑی پر گوشت کم تھا۔شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے سماک سے پوچھا: ضَلِيْعُ الْفَمِ کا کیا مطلب ہے؟ تو انہوں نے کہا: کشادہ دہن۔میں نے پوچھا: اَشْكَلَ الْعَيْنِ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا: فراخ چشم۔میں نے اَلْمَنْهُوْسُ الْعَقِبِ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: جس کی ایڑیوں پر کم گوشت ہو۔

9: حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ اَشْعَثَ يَعْنِى ابْنَ سَوَّارٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ لَيْلَةٍ اِضْحِيَانٍ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ وَاِلَى الْقَمَرِ فَلَهُوَ عِنْدِيْ اَحْسَنُ مِنَ الْقَمَرِ.

9: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو چاندنی رات میں دیکھا۔آپؐ سرخ جوڑے میں ملبوس تھے۔میں کبھی آپؐ کی طرف دیکھتا اور کبھی چاند کی طرف دیکھتا۔آپؐ میرے نزدیک یقیناً چاند سے زیادہ حسین تھے۔

10: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ اَكَانَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ السَّيْفِ؟ قَالَ لَا بَلْ مِثْلَ الْقَمَرِ.

10: ابو اسحاق سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت براء بن عازبؓ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کا چہرہ تلوار کی طرح تھا؟ انہوں نے کہا کہ نہیں بلکہ چاند کی طرح تھا۔

11: حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ الْمَصَاحِفِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُبْنُ شُمَيْلٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِى الْاَخْضَرِعَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْيَضَ كَاَنَّمَا صِيْغَ مِنْ فِضَّةٍ رَجِلَ الشَّعْرِ.

11: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سفید رنگ تھے گویا کہ آپؐ کو چاندی سے بنایا گیا ہے۔ بال قدرے خمدار تھے۔

12: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَ عَلَيَّ الْاَنْبِيَاءُ فَاِذَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ضَرْبٌ مِنَ الرِّجَالِ كَاَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوْءَ ةَ وَرَأَيْتُ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِذَا اَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهٖ شَبَهًاعُرْوَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَرَاَيْتُ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِذَا اَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهٖ شَبَهًا صَاحِبُكُمْ يَعْنِىْ نَفْسَهٗ وَرَاَيْتُ جِبْرِيْلَ فَاِذَا اَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهٖ شَبَهًا دِحْيَةُ.

12: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے سامنے انبیاء پیش کیے گئے۔ موسیٰ علیہ السلام تو ایسے لوگوں میں سے تھے جیسے گویا (قبیلہ) شنوءہ کے لوگوں میں سے ہیں اور میں نے عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو دیکھا تو ان لوگوں میں سے جن کو میں نے دیکھا ہے وہ عروہ بن مسعودؓ سے زیادہ مشابہ تھے اور میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا تو جن لوگوں کو میں نے دیکھا ہے ان میں سے تمہارا صاحب، آپؐ کی مراد اپنے آپ سے تھی اور میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا جن لوگوں کو میں نے دیکھا ہے ان میں سے وہ دِحیہؓ سے زیادہ مشابہ ہیں۔

13: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ سَعِيْدِالْجَرِيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ يَقُوْلُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ مَا بَقِيَ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ اَحَدٌ رَآهُ غَيْرِيْ قُلْتُ صِفْهُ لِيْ قَالَ كَانَ اَبْيَضَ مَلِيْحًا مُقَصَّدًا.

13: سعید جریری کہتے ہیں میں نے حضرت ابوالطفیلؓ کو کہتے سنا کہ میں نے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کو دیکھا ہے اور آپؐ کو دیکھنے والوں میں سے اب روئے زمین پر میرے سوا کوئی نہیں رہا۔ میں نے کہا میرے لئے حضورؐ کا حلیہ بیان کیجئے۔ انہوں نے کہا: آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سفید رنگ کے تھے۔ خوبصورت اور معتدل القامت تھے۔

14: حَـدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَنَا اِبْـرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِالْحِزَامِيُّ اَخْبَرَنَاعَبْدُالْعَزِيْزِ ابْـنُ ثَابِـتٍ الـزُهْـرِيُّ حَـدَّثَـنِـيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْـرَاهِيْـمَ بْـنِ اَخِيْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُوْسٰى ابْـنِ عُقْبَةَ عَـنْ كُـرَيْـبٍ عَـنِ ابْنِ عَبَّـاسٍ قَـالَ كَانَ رَسُـوْلُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَجَ الثَّـنِيَّتَيْـنِ اِذَا تَـكَلَّمَ رُئِيَ كَالنُّوْرِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ ثَنَايَاهُ.

14: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے والے دانت ریخدار تھے۔ جب آپؐ بات کرتے تو آپؐ کے سامنے کے دانتوں سے نور سا نکلتا دکھائی دیتا تھا۔

بَابُ مَاجَاءَ فِيْ خَاتَمِ النُّبُوَّةِ

نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی مہر نبوت کا بیان

15: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍقَالَ حَدَّثَنَاحَاتِمُ ابْنُ اِسْمَاعِيْلَ عَنِ الْجَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ ذَهَبَتْ بِيْ خَالَتِيْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اِنَّ ابْنَ اُخْتِيْ وَجِعٌ فَمَسَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسِيْ وَدَعَا لِيْ بِالْبَرَكَةِ وَتَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوْئِهٖ وَقُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهٖ فَنَظَرْتُ اِلَى الْخَاتَمِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَاِذَا هُوَ مِثْلُ زِرِّالْحَجَلَةِ.

15: سائب بن یزید بیان کرتے ہیں کہ میری خالہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئیں اور عرض کی یا رسولؐ اللہ! میرا بھانجا بیمار ہے۔رسول اللہ ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لیے برکت کی دعا کی۔پھر وضو فرمایا تو میں نے آپؐ کے وضو سے بچا ہوا پانی پیا اور آپؐ کے پیچھے کھڑا ہو گیا تو میں نے آپؐ کے دونوں شانوں کے درمیان مہر سرخ غدود کی شکل کی میں کبوتری کے انڈے جیسی دیکھی[1]۔

16: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الطَّالقَانِيُّ اَخْبَرَنَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ الْخَاتَمَ بَيْنَ كَتِفَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُدَّةً حَمْرَاءَ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ.

16: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان مہر (نبوت) دیکھی[2] جو سرخ غدود اور کبوتری کے انڈے جیسی تھی۔

---

1 اَلْحَجَلَةُ : کے معنے چھپر کھٹ یعنی مسہری کے ہیں جس پر بٹن لگے ہوں (نہایہ) دلہن کی مسہری (منجد) یہ ایک پرندے کا بھی نام ہے جسے Partridge یعنی چکور، تیتر، کبک اور دجاجِ اکبر بھی کہتے ہیں۔اس لحاظ سے بعض نے چھپر کھٹ کی گھنڈی اور بعض نے تیتر یا چکور یا کبوتر کے انڈے کے معنی کئے ہیں۔واللہ اعلم (دیکھئے : اقرب، منجد، مختار الصحاح، نہایہ، المورد)

2 مہر نبوت دراصل ایک سرخی مائل ابھرا ہوا مسّہ تھا جو کبوتری کے انڈے کے برابر تھا اور گول بٹن کی مانند تھا۔اس پر کچھ بال تھے۔اور اس کے گرد اگرد تل تھے۔یہ علامت اہلِ کتاب کی پیشگوئیوں میں آپؐ کے حلیہ کے متعلق بطور نشان مذکور تھی۔ (از ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ عنہ)

17: حَدَّثَنَا اَبُوْمُصْعَبِ الْمَدِيْنِيُّ اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ ابْنُ الْمَاجِشُوْنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ جَدَّتِهٖ رُمَيْثَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْاَشَاءُ اَنْ اُقَبِّلَ الْخَاتَمَ الَّذِىْ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِنْ قُرْبِهٖ لَفَعَلْتُ يَقُوْلُ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ يَوْمَ مَاتَ اهْتَزَّ لَهٗ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ.

17: عاصم بن عمر بن قتادہ اپنی دادی حضرت رُمَیْثہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت سعد بن معاذؓ کے بارے میں جس دن وہ فوت ہوئے یہ کہتے ہوئے سنا کہ ان کے لئے رحمٰن کا عرش بھی لرز گیا۔ (اس وقت) اگر میں چاہتی کہ آپؐ کے قریب ہونے کی وجہ سے مُہر کو چوم لوں جو آپؐ کے کندھوں کے درمیان تھی تو ایسا کرسکتی تھی۔

18: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍوَغَيْرُوَاحِدٍ قَالُوْا اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ مَوْلٰى غُفْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ وَلَدِ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ اِذَا وَصَفَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ وَقَالَ كَانَ بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ.

18: ابراہیم بن محمد جو حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجهه کی اولاد میں سے تھے نے کہا کہ حضرت علیؓ رسول اللہ ﷺ کا حلیہ مبارک بیان کرتے تھے۔ پھر راوی نے حدیث پوری تفصیل کے ساتھ بیان کی اور کہا آپ ﷺ کے دونوں کندھوں کے درمیان مہرِ نبوت تھی اور آپؐ خاتم النبیین ہیں۔

19: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ اَخْبَرَنَاعَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِيْ عِلْبَاءُ ابْنُ اَحْمَرَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ زَيْدٍ عَمْرُو بْنُ اَخْطَبَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا زَيْدٍ اُدْنُ مِنِّيْ فَامْسَحْ ظَهْرِيْ فَمَسَحْتُ ظَهْرَهٗ فَوَقَعَتْ اَصَابِعِيْ عَلَى الْخَاتَمِ قُلْتُ وَمَاالْخَاتَمُ ؟ قَالَ شَعَرَاتٌ مُجْتَمِعَاتٌ.

19: علباء بن احمر کہتے ہیں کہ حضرت ابو زید عمرو بن اخطب انصاریؓ نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا اے ابو زید! میرے قریب آؤ اور میری پشت پر ہاتھ پھیرو تو میں نے آپؐ کی پشت پر ہاتھ پھیرا تو میری انگلیاں مہر پر جا پڑیں۔ میں (علباء بن احمر) نے کہا: وہ مہر کیا تھی؟ انہوں نے بتایا: بالوں کا گُچھا تھا۔

20: حَدَّثَنَا اَبُوْعَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْخَزَاعِيُّ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ ابْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ بُرَيْدَةَ يَقُوْلُ جَاءَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ بِمَائِدَةٍ عَلَيْهَا رُطَبٌ فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا سَلْمَانُ مَا هٰذَا؟ فَقَالَ صَدَقَةٌ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَصْحَابِكَ. فَقَالَ ارْفَعْهَا فَاِنَّا لَا نَاكُلُ الصَّدَقَةَ قَالَ فَرَفَعَهَا فَجَاءَ الْغَدَ بِمِثْلِهٖ فَوَضَعَهٗ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هٰذَا يَاسَلْمَانُ؟ فَقَالَ هَدِيَّةٌ لَكَ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهٖ ابْسُطُوْا ثُمَّ نَظَرَ اِلَى الْخَاتَمِ عَلٰى ظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاٰمَنَ بِهٖ وَكَانَ لِلْيَهُوْدِ فَاشْتَرَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَذَا وَكَذَا دِرْهَمًا عَلٰى اَنْ يَغْرِسَ لَهُمْ نَخِيْلًا فَيَعْمَلَ سَلْمَانُ فِيْهِ حَتّٰى تُطْعِمَ فَغَرَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ اِلَّا نَخْلَةً وَاحِدَةً غَرَسَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَحَمَلَتِ النَّخْلُ مِنْ عَامِهَا وَلَمْ تَحْمِلْ نَخْلَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاْنُ هٰذِهٖ؟ فَقَالَ عُمَرُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اَنَاغَرَسْتُهَا

20: حضرت ابو بریدہؓ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو حضرت سلمان فارسیؓ دسترخوان لے کر جس پر تازہ کھجوریں تھیں حضور کے پاس حاضر ہوئے اور اسے رسول اللہ ﷺ کے سامنے رکھ دیا۔ آپؐ نے فرمایا اے سلمان! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی یہ آپؐ اور آپؐ کے ساتھیوں کے لیے صدقہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا اسے اُٹھا لو ہم صدقہ نہیں کھاتے۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے وہ اُٹھالیا۔ اگلے روز ویسی ہی (کھجوریں) لے کر حاضر ہوئے اور اسے رسول اللہ ﷺ کے سامنے رکھا۔ آپؐ نے فرمایا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی آپؐ کے لیے ہدیہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہؓ سے فرمایا: اپنے ہاتھ بڑھاؤ (اور کھاؤ)۔ پھر انہوں (یعنی حضرت سلمان فارسیؓ) نے رسول اللہ ﷺ کی پشت پر مہر دیکھی تو آپؐ پر ایمان لے آئے۔ وہ یہود کے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں کچھ درہموں میں خرید لیا (یہود کی) اس شرط پر کہ وہ ان کے لیے کھجور کے درخت لگائیں گے اور ان پر پھل آنے تک کام کریں گے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے وہ درخت لگائے سوائے ایک درخت کے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لگایا۔ تمام کھجور کے درخت اسی سال پھل لائے سوائے ایک درخت کے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس درخت کے بارے میں دریافت فرمایا: اس کو کیا ہوا؟ تو حضرت عمرؓ نے عرض کی: یارسولؐ اللہ! اسے میں نے لگایا تھا۔ رسول اللہ ﷺ

فَنَزَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَغَرَسَهَا فَحَمَلَتْ مِنْ عَامِهَا .

نے اسے اکھیڑ کر دوبارہ لگا دیا تو وہ بھی سال میں پھل لے آیا[1]۔

21: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَابِشْرُ بْنُ الْوَضَّاحِ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَقِيْلِ الدَّوْرَقِيُّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ عَنْ خَاتَمِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِيْ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ فَقَالَ كَانَ فِيْ ظَهْرِهٖ بَضْعَةٌ نَاشِزَةٌ.

21: ابونضرہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابوسعید خدریؓ سے رسول اللہ ﷺ کی مہر یعنی مہرِ نبوت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: وہ آپؐ کی پشت مبارک پر گوشت کا ابھرا ہوا ایک حصّہ تھا۔

22: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ اَبُوالْاَشْعَثِ الْعِجْلِيُّ الْبَصْرِيُّ اَخْبَرَنَاحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ الْاَحْوَلِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ نَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ فَدُرْتُ هٰكَذَا مِنْ خَلْفِهٖ فَعَرَفَ الَّذِيْ اُرِيْدُ فَاَلْقَى الرِّدَاءَ عَنْ ظَهْرِهٖ فَرَأَيْتُ مَوْضِعَ الْخَاتَمِ عَلٰى كَتِفَيْهِ مِثْلَ الْجُمْعِ حَوْلَهَا خِيْلَانٌ كَاَنَّهَا ثَآلِيْلُ فَرَجَعْتُ حَتّٰى

22: حضرت عبد اللہ بن سَرجِسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ آپؐ اپنے کچھ صحابہؓ کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ میں نے آپؐ کے پیچھے اس طرح چکر لگایا۔ حضور ﷺ میری منشا سمجھ گئے اور اپنی پشت سے چادر ہٹا دی۔ میں نے آپؐ کے کندھوں کے درمیان بند مٹھی کی طرح مہر کی جگہ دیکھی[2]۔ جس کے اردگرد تل تھے جو مَسُّوں جیسے تھے۔ پھر میں لوٹا اور حضورؐ کے سامنے آیا اور عرض کی: یا رسولؐ اللہ! اللہ آپؐ کی

1۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے اہلِ کتاب سے آنے والے موعود نبی کی تین علامتیں سن رکھی تھیں (1) وہ صدقہ نہ کھائے گا (2) وہ تحفہ قبول کرے گا (3) اس کے دونوں کندھوں کے درمیان مہرِ نبوت ہوگی۔ جب انہوں نے یہ تینوں علامتیں دیکھ لیں تو بیعت کر لی۔ وہ یہود کے غلام تھے۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے انہیں مکاتبت کرنے کا ارشاد فرمایا یعنی اپنے مالکوں سے یہ طے کرلیں کہ اتنی رقم ادا کر دیں گے تو وہ آزاد ہو جائیں گے۔ یہود نے علاوہ ازیں یہ شرط بھی لگائی کہ وہ ان کے لیے 300 کھجور کے درخت لگائیں اور ان کی نگہداشت کریں یہاں تک کہ وہ پھل لانے لگیں۔ درخت لگانے میں آنحضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے خود جا کر حضرت سلمانؓ کی مدد کی۔ حضرت سلمانؓ گڑھے کھودتے جاتے اور آنحضور صلّی اللہ علیہ وسلّم اپنے ہاتھ سے پودے لگاتے جاتے۔ آپؐ کی برکت سے تمام پودے نشو ونما پانے لگے اور اسی سال پھل لے آئے۔

2۔ اس سے مراد ہاتھ بند کر کے مٹھی بنانا ہے (جمع الوسائل فی شرح الشمائل جلد 1 صفحہ 88 تالیف علی بن سلطان محمد القاری طبعۃ الاولیٰ سنۃ 1317ھ)

اسْتَقْبَلْتُهُ فَقُلْتُ غَفَرَاللّٰهُ لَکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! فَقَالَ وَلَکَ فَقَالَ الْقَوْمُ اسْتَغْفَرَ لَکَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ وَلَکُمْ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰیَةَ﴿ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِکَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ﴾

مغفرت فرما چکا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اور تمہیں بھی۔ لوگوں نے مجھے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ نے تیرے لیے دعائے مغفرت کی تھی؟ میں نے کہا ہاں اور تمہارے لیے بھی دعا کی ہے پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ ترجمہ: اور اپنی لغزش کی بخشش طلب کر نیز مومنوں اور مومنات کے لیے بھی☆۔

☆ (محمدؐ: 20)

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کے متعلق بیان

23: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى نِصْفِ اُذُنَيْهِ.

23: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے بال کانوں کے نصف تک آتے تھے۔

24: حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَاوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ لَهُ شَعْرٌ فَوْقَ الْجُمَّةِ وَدُوْنَ الْوَفْرَةِ.

24: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔ آپؐ کے سر کے بال کانوں کی لو سے قدرے زیادہ اور کندھوں سے اوپر تھے۔

25: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْبُوْعًا بَعِيْدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ وَكَانَتْ جُمَّتُهُ تَضْرِبُ شَحْمَةَ اُذُنَيْهِ.

25: حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ میانہ قد کے تھے۔ آپؐ کے دونوں کندھوں کے درمیان کافی فاصلہ تھا (یعنی سینہ مبارک کشادہ تھا) اور آپؐ کے بال کانوں کی لو تک پہنچتے تھے۔

26: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسٍ كَيْفَ كَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ لَمْ يَكُنْ بِالْجَعْدِ وَلَا بِالسَّبْطِ كَانَ يَبْلُغُ شَعْرُهُ شَحْمَةَ اُذُنَيْهِ.

26: قتادہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت انسؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے بال مبارک کیسے تھے؟ انہوں نے کہا: نہ تو وہ گھنگریالے تھے نہ بالکل سیدھے (بلکہ قدرے خمدار تھے۔) آپؐ کے بال کانوں کی لو تک پہنچتے تھے۔

27: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيّ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَدْمَةً وَلَهُ اَرْبَعُ غَدَائِرَ.

27 : حضرت ام ھانیؓ بنت ابی طالب کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک بار مکہ میں تشریف لائے اور آپؐ کے بال چار حصوں میں بٹے ہوئے تھے۔

28 : حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ شَعْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِلٰى أَنْصَافِ اُذُنَيْهِ.

28: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے بال مبارک کانوں کے نصف تک ہوتے تھے۔

29: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْدُلُ شَعْرَهُ وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَفْرُقُوْنَ رُؤُسَهُمْ وَكَانَ اَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُوْنَ رُؤُسَهُمْ وَكَانَ يُحِبُّ مَوَافَقَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ فِيْمَالَمْ يُؤْمَرْ فِيْهِ بِشَيْءٍ ثُمَّ فَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ.

29: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے بال پیشانی پر لٹکا دیتے تھے جبکہ مشرک اپنے سر کے بالوں کی مانگ نکالا کرتے تھے اور اہلِ کتاب کھلے چھوڑ تے تھے۔ اور حضور ﷺ ان امور میں اہلِ کتاب کی موافقت کو پسند فرماتے تھے جن میں کوئی حکم نازل نہ ہوا ہوتا۔ پھر (بعد میں) رسول اللہ ﷺ بھی مانگ نکالنے لگے۔

30: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ نَافِعٍ الْمَكِّيِّ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَا ضَفَائِرَ اَرْبَعٍ.

30: حضرت ام ہانیؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپؐ کے بال چار حصوں میں بٹے ہوئے تھے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ تَرَجُّلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے کنگھی کرنے کا بیان

31: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اَنَا حَائِضٌ.

31: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک میں کنگھی کیا کرتی تھی جب کہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

32: حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ صَبِيْحٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبَانٍ هُوَ الرَّقَاشِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ دَهْنَ رَأْسِهٖ وَتَسْرِيْحَ لِحْيَتِهٖ وَيُكْثِرُ الْقِنَاعَ حَتّٰى كَاَنَّ ثَوْبَهٗ ثَوْبُ زَيَّاتٍ.

32: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ اکثر سر پر تیل لگایا کرتے تھے اور اپنی داڑھی☆ سنوارا کرتے تھے اور اکثر (اپنے سر پر پگڑی کے نیچے) کپڑا رکھتے تھے جو (تیل لگنے کی وجہ سے) ایسا لگتا تھا جیسے تیل بیچنے والے کا کپڑا ہو۔

33: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَآءَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِيْ طُهُوْرِهٖ اِذَا تَطَهَّرَ وَ فِيْ تَرَجُّلِهٖ اِذَا تَرَجَّلَ وَفِيْ انْتِعَالِهٖ اِذَا انْتَعَلَ.

33: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ وضو کرنے میں جب آپؐ وضو کرتے اور کنگھی کرنے میں جب آپؐ کنگھی کرتے اور جوتا پہننے میں جب آپؐ جوتا پہنتے دائیں طرف سے شروع کرنا پسند فرماتے۔

34: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ

34: حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ (کثرت سے) کنگھی کرنے سے منع فرمایا

☆ تسریح کے معنے تمشیط یعنی کنگھی کرنا ہے۔ (جمع الوسائل جلد نمبر 1 صفحہ 102)

عَبْدِاللّٰہِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ اِلَّا غِبًّا.

کرتے تھے مگر گاہے بگاہے کرنے سے نہیں[1]۔

35: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُالسَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ الْاَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَرَجَّلُ غِبًّا.

35 : حُمَید بن عبدالرحمٰن ایک صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ وقتاً فوقتاً[2] کنگھی کیا کرتے تھے۔

1۔اس ممانعت سے مراد ہر وقت تصنّع اور غلط فیشن کے تتبّع میں کنگھی کرنا ہے ورنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پراگندہ بالوں والے شخص کو ارشاد فرمایا تھا کہ جاؤ کنگھی کر کے آؤ۔

2۔ وَقْتًا بَعْدَ وَقْتٍ (جمع الوسائل جلد 1 صفحہ 107)

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ شَيْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے سفید بال آجانے کا بیان

36: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوُدَ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ هَلْ خَضَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ اِنَّمَا كَانَ شَيْبًا فِيْ صُدْغَيْهِ وَلٰكِنْ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ.

36: قتادہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے خضاب کا استعمال فرمایا؟ انہوں نے کہا: آپؐ کو اس کی ضرورت پیش نہ آئی تھی۔ آپؐ کی صرف کنپٹیوں پر کچھ بال سفید تھے۔ ہاں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگایا کرتے تھے۔

37: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَيَحْيَى بْنُ مُوْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا عَدَدْتُ فِيْ رَأْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهٖ اِلَّا اَرْبَعَ عَشْرَةَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ.

37: حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک اور ریشِ مبارک میں چودہ سے زائد سفید بال نہیں شمار کیے۔

38: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوُدَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ اِذَا دَهَنَ رَأْسَهٗ لَمْ يُرَ مِنْهُ شَيْبٌ فَاِذَا لَمْ يَدْهُنْ رُؤِىَ مِنْهُ شَيْءٌ.

38: سماک بن حرب کہتے ہیں میں نے حضرت جابر بن سمرہؓ سے سنا۔ ان سے رسول اللہ ﷺ کے بالوں کی سفیدی کے متعلق سوال ہوا تو انہوں نے فرمایا جب آپؐ اپنے سر میں تیل لگاتے تو سفید بال دکھائی نہ دیتے۔ جب تیل نہ لگاتے تو کچھ دکھائی دیتے۔

39: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَبْنِ الْوَلِيْدِ الْكِنْدِيُّ الْكُوْفِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِنَّمَا كَانَ شَيْبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ عِشْرِيْنَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ.

39: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے سفید بال گنتی کے بیس تھے۔

40: حَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَامُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَدْ شِبْتَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيَّبَتْنِيْ هُوْدٌ وَالْوَاقِعَةُ وَالْمُرْسَلَاتُ وَعَمَّ يَتَسَاءَ لُوْنَ وَ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ.

40: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا: یا رسولؐ اللہ! آپؐ کے بالوں میں سفیدی در آئی ہے؟ آپؐ نے فرمایا: سورہ ھود، الواقعہ، المرسلات، عم یتساء لون اوراِذا الشمس کوِّرت نے مجھے بوڑھا کر دیا ہے۔

41: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَرَاكَ قَدْ شِبْتَ قَالَ شَيَّبَتْنِيْ هُوْدٌ وَاَخَوَاتُهَا.

41 : حضرت ابو جُحَیفہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ صحابہؓ نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! ہم دیکھتے ہیں کہ آپؐ کے بال سفید ہو رہے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: مجھے سورہ ھود اور اس جیسی سورتوں نے بوڑھا کر دیا ہے۔

42: حَدَّثَنَاعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اِيَادِ ابْنِ لَقِيْطٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ اَبِيْ رِمْثَةَ التَّيْمِيِّ تَيْمِ الرِّبَابِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ مَعِيَ ابْنٌ لِيْ قَالَ فَاُرِيْتُهُ فَقُلْتُ لَمَّا رَأَيْتُهُ هٰذَا نَبِيُّ اللّٰهِ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ وَلَهُ شَعْرٌ قَدْعَلَاهُ الشَّيْبُ وَ شَيْبُهُ اَحْمَرُ.

42 : حضرت ابو رمثہ التیمیؓ تیم الرباب سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں اپنے بیٹے کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مجھے آپؐ کا بتایا گیا۔ میں نے جب آپؐ کو دیکھا تو کہا: یہ اللہ کے نبیؐ ہیں۔ آپؐ دو سبز کپڑوں میں ملبوس تھے۔ اور آپؐ کے کچھ بالوں پر سفیدی آ گئی تھی اور آپؐ کے وہ بال سرخی مائل تھے۔

43: حَدَّثَنَااَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ اَخْبَرَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ ابْنِ حَرْبٍ قَالَ قِيْلَ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَكَانَ فِيْ رَأْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْبٌ قَالَ لَمْ يَكُنْ فِيْ رَأْسِ رَسُوْلِ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْبٌ اِلَّا شَعَرَاتٌ فِيْ مَفْرِقِ رَأْسِهٖ اِذَا ادَّهَنَ وَارَاهُنَّ الدُّهْنُ.

43 : سماک بن حرب سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضرت جابر بن سمرہؓ سے کہا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک میں سفید بال تھے؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے سر میں سفید بال نہ تھے سوائے مانگ میں چند سفید بالوں کے۔ جب آپؐ تیل لگاتے تو چکنائی ان کو چھپا دیتی۔

بَابُ مَا جَاءَ فِیْ خِضَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے خضاب لگانے کا بیان

44: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِیْعٍ اَخْبَرَنَا هُشَیْمٌ اَخْبَرَنَا عَبْدُالْمَالِکِ بْنُ عُمَیْرٍ عَنْ اِیَادِ بْنِ لَقِیْطٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُوْ رِمْثَةَ قَالَ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَعَ ابْنٍ لِيْ فَقَالَ ابْنُکَ هٰذَا؟ فَقُلْتُ نَعَمْ اَشْهَدُ بِهٖ قَالَ لَایَجْنِيْ عَلَیْکَ وَلَا تَجْنِيْ عَلَیْهِ قَالَ وَرَأَیْتُ الشَّیْبَ اَحْمَرَ قَالَ اَبُوْعِیْسٰی هٰذَا اَحْسَنُ شَيْءٍ رُوِيَ فِیْ هٰذَا الْبَابِ وَاَفْسَرُ لِاَنَّ الرِّوَایَاتِ الصَّحِیْحَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَبْلُغِ الشَّیْبَ. وَاَبُوْ رِمْثَةَ اسْمُهُ رِفَاعَةُ ابْنُ یَثْرِبِيِّ التَّیْمِيُّ.

44: حضرت ابورمثہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں اپنے ایک بیٹے کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؐ نے فرمایا: یہ تمہارا بیٹا ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا نہ وہ تم پر زیادتی کرے گا نہ تم اس پر زیادتی کرو گے۔ حضرت ابورمثہؓ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے کچھ سرخی مائل بال دیکھے۔ ابوعیسیٰ کہتے ہیں اس بارہ میں یہ بہترین بات کی گئی ہے اور سب سے زیادہ واضح ہے، کیوں کہ صحیح روایات کے مطابق نبی کریم ﷺ سفید بالوں کی عمر تک نہیں پہنچے تھے۔ اور حضرت ابورمثہؓ کا نام رفاعہؓ بن یثربی التیمی ہے۔

45: حَدَّثَنَاسُفْیَانُ بْنُ وَکِیْعٍ اَخْبَرَنَااَبِيْ عَنْ شَرِیْکٍ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سُئِلَ اَبُوْهُرَیْرَةَ: هَلْ خَضَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟قَالَ نَعَمْ.قَالَ اَبُوعِیْسٰی وَرَوٰی اَبُوْعَوَانَةَ هٰذَا الْحَدِیْثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ فَقَالَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ.

45: عثمان بن موہب سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضرت ابوہریرہؓ سے سوال ہوا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے خضاب لگایا؟ انہوں نے کہا: ہاں۔
ایک راوی نے اسے حضرت ام سلمہؓ سے بھی بیان کیا ہے۔

46: حَدَّثَنَااِبْرَاهِیْمُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ زُرَارَةَ عَنْ اَبِيْ جَنَابٍ عَنْ اِیَادِ ابْنِ لَقِیْطٍ عَنِ الْجَهْذَمَةِ امْرَأَةِ بِشْرِ بْنِ الْخَصَاصِیَةِ قَالَتْ اَنَا رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

46: بشر بن خصاصیہ کی بیوی جہذمہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے گھر سے باہر تشریف لاتے ہوئے دیکھا۔ آپؐ اپنے سر پر (ہاتھ) پھیر رہے تھے۔ آپؐ نے غسل فرمایا تھا اور آپؐ کے سر پر مہندی کا نشان تھا۔

وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهٖ يَنْفُضُ رَأْسَهُ قَدِاغْتَسَلَ وَبِرَأْسِهٖ رَدْعٌ اَوْقَالَ رَدْغٌ مِنْ حِنَّاءٍ شَکَّ فِيْ هٰذَا الشَّيْخُ.

(راوی کے استاد کو شک تھا) کہ نشان کے لئے لفظ ردع بولا گیا تھا یا ردغ۔

47: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ شَعْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوْبًا. قَالَ حَمَّادٌ وَاَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ قَالَ رَأَيْتُ شَعْرَرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ مَخْضُوْبًا.

47: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے بال کو خضاب لگے ہوئے دیکھا۔ عبداللہ بن محمد بن عقیل نے بیان کیا۔ وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کے بال حضرت انس بن مالکؓ کے پاس دیکھے جن کو خضاب لگا ہوا تھا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِیْ كَحْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے سرمہ لگانے کا بیان

48: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدِ الرَّازِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اكْتَحِلُوْا بِالْاِثْمِدِ فَاِنَّهٗ يَجْلُوْا الْبَصَرَ وَ يُنْبِتُ الشَّعْرَ وَزَعَمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهٗ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ مِنْهَا كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَةً فِیْ هٰذِهٖ وَثَلَاثَةً فِیْ هٰذِهٖ.

48: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اِثمد (سرمہ) لگایا کرو☆ کیونکہ یہ بصارت کو جلا بخشتا ہے، بال اُگاتا ہے۔

حضرت ابن عباسؓ کا کہنا ہے کہ نبی کریم ﷺ کی ایک سرمہ دانی تھی۔ جس میں سے آپؐ ہر رات ایک آنکھ میں تین دفعہ سرمہ لگایا کرتے تھے۔ پھر دوسری آنکھ میں بھی تین دفعہ سرمہ لگاتے۔

49: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الصَّبَاحِ الْهَاشَمِيُّ الْبَصْرِيُّ اَخْبَرَنَا عَبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَخْبَرَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ ح وَقَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتَحِلُ قَبْلَ اَنْ يَنَامَ بِالْاِثْمِدِ ثَلَاثًا فِیْ كُلِّ عَيْنٍ وَقَالَ يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ فِیْ حَدِيْثِهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهٗ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ مِنْهَا عِنْدَالنَّوْمِ ثَلَاثًا فِیْ كُلِّ عَيْنٍ.

49: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ سونے سے قبل آنکھوں میں تین بار اثمد (سرمہ) لگاتے اور یزید بن ہارون ایک روایت میں بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک سرمہ دانی تھی جس سے آپؐ سونے سے قبل آنکھوں میں تین بار سرمہ لگاتے۔

50: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

50: حضرت جابرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے سے قبل اثمد (سرمہ) لگایا کرو کیونکہ یہ بصارت

☆ اثمد ایک پتھر ہے جو سیاہ سرخی مائل ہوتا ہے۔ (لغات الحدیث از علامہ وحید الزمان)

الْـمُـنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْاِثْمِدِ عِنْدَالنَّوْمِ فَاِنَّهُ يَجْلُوْاالْبَصَرَوَيُنْبِتُ الشَّعْرَ.

کوجلا بخشتا ہےاور بال اگاتا ہے۔

51 : حَـدَّثَـنَـا قُتَيْبَةُ اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَـنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ اِنَّ خَيْرَ أَكْحَالِكُمُ الْاِثْمِدُ يَجْلُوْالْبَصَرَوَيُنْبِتُ الشَّعْرَ.

51: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے سب سرموں میں بہتر اثمد ہے یہ نظر کوجلا بخشتا ہےاور بال اگاتا ہے۔

52: حَـدَّثَـنَـااِبْـرَاهِيْـمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّالْبَصْرِيُّ حَـدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَـنْ سَـالِـمٍ عَـنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهِ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْاِثْمِدِ فَاِنَّهُ يَجْلُوْا الْبَصَرَوَيُنْبِتُ الشَّعْرَ.

52 : حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اثمد سرمہ لگایا کرو کیونکہ یہ نظر کوجلا بخشتا ہےاور بال اگاتا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِیْ لِبَاسِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لباس کا بیان

53: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَیْدٍ الرَّازِيُّ اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی وَاَبُوْتُمَیْلَةَ وَزَیْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ کَانَ اَحَبُّ الثِّیَابِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْقَمِیْصَ.

53: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو کپڑوں میں سے سب سے زیادہ پسندیدہ قمیص تھی۔

54: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ کَانَ اَحَبُّ الثِّیَابِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْقَمِیْصَ.

54: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ قمیص رسول اللہ ﷺ کا سب سے زیادہ پسندیدہ لباس تھا۔

55: حَدَّثَنَا زِیَادُ بْنُ اَیُّوْبَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْتُمَیْلَةَ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اُمِّہٖ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ کَانَ اَحَبُّ الثِّیَابِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَلْبَسُہُ الْقَمِیْصَ. قَالَ ھٰکَذَا قَالَ زِیَادُ بْنُ اَیُّوْبَ فِیْ حَدِیْثِہٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اُمِّہٖ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ وَ ھٰکَذَا رَوٰی غَیْرُ وَاحِدٍ عَنْ اَبِيْ تُمَیْلَةَ مِثْلَ رِوَایَةِ زِیَادِ بْنِ اَیُّوْبَ وَاَبُوْتُمَیْلَةَ ھٰذَا یَزِیْدُ فِیْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ عَنْ اُمِّہٖ وَھُوَ اَصَحُّ.

55: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو کپڑوں میں جو آپؐ پہنتے تھے سب سے زیادہ پسندیدہ قمیص تھی۔

56: حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ حَـدَّثَـنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ وَحَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ بُدَيْلٍ يَعْنِي ابْنَ صُلَيْبِ الْعُقَيْلِيَّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَـنْ اَسْـمَـاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ كَانَ كُمُّ قَمِيْصِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الرُّسْغِ.

56: حضرت اسماء بنت یزیدؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی قمیص کی آستین کلائی اور ہاتھ کے جوڑ تک ہوتی تھی۔

57: حَـدَّثَـنَـا اَبُـوْ عَـمَّـارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ اَخْبَـرَنَـا اَبُـوْ نُـعَيْـمٍ اَخْبَـرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْـدِ اللّٰهِ بْنِ قُشَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَـالَ اَتَيْـتُ رَسُـوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِـي رَهْطٍ مِنْ مُزَيْنَةَ لِنُبَايِعَهُ وَاِنَّ قَمِيْصَهُ لَمُطْلَقٌ اَوْ قَالَ زِرُّ قَمِيْصِهِ مُطْلَقٌ قَالَ فَاَدْخَلْتُ يَدِيْ فِيْ جَيْبِ قَمِيْصِهِ فَمَسَسْتُ الْخَاتَمَ .

57 : معاویہ بن قُـرَّۃ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں قبیلہ مزینہ کے کچھ لوگوں کے ساتھ حاضر ہوا تا کہ ہم آپؐ کی بیعت کریں اور آپؐ کی قمیص کھلی ہوئی تھی یا یہ کہا کہ قمیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے۔تو میں نے اپنا ہاتھ آپؐ کی قمیص کے گریبان میں ڈالا اور مہر کو چھوا۔

58: حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْـفَضْلِ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْـدِ عَـنِ الْـحَسَنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ الـنَّبِـيَّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ يَتَّكِئُ عَـلٰى اُسَـامَةَ بْـنِ زَيْـدٍ عَـلَيْـهِ ثَوْبٌ قِطْرِيٌّ قَدْ تَـوَشَّـحَ بِـهٖ فَـصَـلّٰى بِهِمْ. وَقَالَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَـالَ مُـحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ سَأَلَنِيْ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ

58: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ حضرت اسامہ بن زیدؓ کا سہارا لئے ہوئے باہر تشریف لائے۔آپؐ نے قِطری چادر ☆ اوڑھی ہوئی تھی۔آپؐ نے وہ کندھوں پر ڈالی ہوئی تھی۔پھر آپؐ نے صحابہ کو نماز پڑھائی۔عبداللہ بن حمید نے کہا کہ محمد بن فضل نے بتایا کہ مجھ سے یحیٰی بن مَعین نے اس حدیث کے بارے میں پوچھا جونہی وہ میرے پاس بیٹھے تو میں حدیث سنانے لگا کہ

☆ قطری چادر کی ایک قسم کا نام ہے جس میں سرخ دھاریاں ہوتی ہیں اور اس میں نقش بھی ہوتے ہیں اور کپڑا ذرا کھردرا ہوتا ہے۔لیکن بعض شارحین کے مطابق بحرین کی طرف سے آنے والے عمدہ جوڑوں کو قطری کہتے ہیں۔ازہری کے مطابق بحرین میں ایک بستی تھی جس کا نام قطر تھا۔وہاں سے یہ چادریں آتی تھیں۔(نہایہ ابن اثیر)

عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ اَوَّلَ مَا جَلَسَ اِلَيَّ فَقُلْتُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلْمَةَ فَقَالَ لَوْ كَانَ مِنْ كِتَابِكَ فَقُمْتُ لِاُخْرِجَ كِتَابِيْ فَقَبَضَ عَلَى ثَوْبِيْ ثُمَّ قَالَ أَمْلِهِ عَلَيَّ فَاِنِّيْ اَخَافُ اَنْ لَا اَلْقَاكَ قَالَ فَاَمْلَيْتُهُ عَلَيْهِ ثُمَّ اَخْرَجْتُ كِتَابِيْ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ.

ہم سے حماد بن سلمہ نے بیان کیا۔ اس پر انہوں نے کہا کاش آپ (زبانی بتانے کی بجائے) اپنی کتاب سے سناتے۔ پس میں کھڑا ہوا تا کہ اپنی کتاب نکال کر لاؤں۔ تو انہوں نے میرا کپڑا پکڑ لیا اور کہا: یہ تو مجھے لکھواتے جاؤ کیونکہ مجھے خوف ہے کہ کہیں آپ سے پھر ملاقات نہ ہو (تو اس حدیث سے محروم رہ جاؤں گا) چنانچہ میں نے انہیں وہ لکھوادی۔ پھر میں نے اپنی کتاب نکالی اور ان کے سامنے پڑھا۔

59: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اِيَاسِ الْجَرِيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ عِمَامَةً اَوْ قَمِيْصًا اَوْ رِدَاءً ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيْهِ اَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ.

59: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کوئی نیا لباس زیب تن فرماتے تو اس کا نام لیتے مثلاً عمامہ یا قمیص یا چادر پھر دعا کرتے کہ اے اللہ! تو ہی تمام تعریف کا مستحق ہے کیوں کہ تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا۔ میں تجھ سے اس کی خیر چاہتا ہوں اور وہ خیر جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے اور میں تجھ سے اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور اس شر سے بھی جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے۔

60: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوْنُسَ الْكُوْفِيُّ اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكِ الْمُزَنِيُّ عَنِ الْجَرِيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ اَحَبَّ الثِّيَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهُ الْحِبَرَةُ.

60: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو تمام کپڑوں سے جو آپؐ زیب تن فرماتے تھے زیادہ پسندیدہ دھاری دار یمنی چادر تھی ☆۔

☆ اَلْحِبَرَةُ: دھاری دار یمنی چادر کا نام ہے۔ (نہایہ لابن اثیر)

61: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ اَخْبَرَنَاعَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى بَرِيْقِ سَاقَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ أُرَاهَا حِبَرَةً.

61 : حضرت ابو جُحَيفة ؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو سرخ لباس زیب تن فرمائے ہوئے دیکھا اور آپ ؐ کی پنڈلیوں کی چمک گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں۔ سفیان کہتے ہیں میرا خیال ہے وہ دھاری دار چادر تھی۔

62: حَدَّثَنَاعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ اَحَدًا مِّنَ النَّاسِ أَحْسَنَ فِيْ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَتْ جُمَّتُهُ لَتَضْرِبُ قَرِيْبًا مِنْ مَنْكِبَيْهِ.

62 : حضرت براء بن عازب ؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے لوگوں میں کبھی بھی کسی کو سرخ جوڑے میں رسول اللہ ﷺ سے زیادہ بڑھ کر حسین نہیں دیکھا۔ آپ ؐ کے بال کندھوں کے قریب پہنچ رہے تھے۔

63: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ اِيَادٍ وَهُوَ ابْنُ لَقِيْطٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ رِمْثَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ اَخْضَرَانِ .

63 : حضرت ابو رمثہ ؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دو سبز چادروں میں ملبوس دیکھا۔

64 : حَدَّثَنَاعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ عَنْ جَدَّتَيْهِ دُحَيْبَةَ وَعُلَيْبَةَ عَنْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ اَسْمَالُ مُلَيَّتَيْنِ كَانَتَا بِزَعْفَرَانٍ وَقَدْ نَفَضَتْهُ وَفِيْ الْحَدِيْثِ قِصَّةٌ طَوِيْلَةٌ.

64 : حضرت قیلہ بنت مخرمہ ؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دو پرانی چادروں میں ملبوس دیکھا جو زعفران میں رنگی ہوئی تھیں مگر وہ چادریں زعفران کا رنگ چھوڑ بیٹھی تھیں۔ حدیث میں لمبا واقعہ بیان ہوا ہے۔

65: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ مِنَ الثِّيَابِ لِيَلْبَسْهَا اَحْيَاءُ كُمْ وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ فَاِنَّهَا مِنْ خِيَارِ ثِيَابِكُمْ.

65 : حضرت ابنِ عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید لباس پہنا کرو۔ تمہارے زندہ بھی یہ پہنیں اور اپنے مُردوں کو بھی اسی میں کفناؤ کیونکہ یہ تمہارا بہترین لباس ہے۔

66: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيِّ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِيْ شَبِيْبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوْا الْبَيَاضَ فَاِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ.

66 : حضرت سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید لباس پہنا کرو کیونکہ یہ زیادہ پاک وصاف ہوتا ہے۔ اور اِس میں اپنے مُردوں کو کفنایا کرو۔

67: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا ابْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ اَخْبَرَنَا اَبِيْ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ شَعْرٍ اَسْوَدَ.

67 : حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ ایک صبح باہر تشریف لے گئے۔ آپؐ نے سیاہ بالوں کی چادر اوڑھی ہوئی تھی۔

68: حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ جُبَّةً رُوْمِيَّةً ضَيِّقَةَ الْكُمَّيْنِ.

68 : عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک رومی جبہ زیب تن فرمایا جس کی آستینیں تنگ تھیں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ عَيْشِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے رہن سہن کا بیان

69: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ مِنْ كَتَّانٍ فَتَمَخَّطَ فِيْ اَحَدِهِمَا فَقَالَ بَخْ بَخْ يَتَمَخَّطُ اَبُوْهُرَيْرَةَ فِي الْكَتَّانِ لَقَدْ رَأَيْتُنِيْ وَاِنِّيْ لَاَخِرُّ فِيْمَا بَيْنَ مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مَغْشِيًّا عَلَيَّ فَيَجِيْءُ الْجَائِي فَيَضَعُ رِجْلَهُ عَلٰى عُنُقِيْ يُرَى اَنَّ بِيْ جُنُوْنٌ وَمَا بِيْ جُنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا الْجُوْعُ.

69: محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے۔ آپؓ کتّان☆ کے دوسرخ رنگے ہوئے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ ان میں سے ایک سے انہوں نے ناک صاف کیا اور کہنے لگے۔ واہ، واہ ابو ہریرہ کتّان کے کپڑے سے ناک صاف کر رہا ہے۔ مجھے وہ نظارہ یاد ہے جب میرا یہ حال ہوتا کہ میں منبر رسول اللہ ﷺ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے درمیان غش کھا کر گر جاتا۔ کوئی آنے والا آکر میری گردن پر پاؤں رکھ دیتا اور سمجھا جاتا کہ مجھے جنون ہے۔ حالانکہ مجھے کوئی جنون نہ تھا۔ وہ تو صرف بھوک تھی۔

70: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُبْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ مَا شَبِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزٍ قَطُّ وَلَا لَحْمٍ اِلَّا عَلٰى ضَفَفٍ قَالَ مَالِكٌ سَأَلْتُ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ مَا الضَّفَفُ؟ فَقَالَ اَنْ يَتَنَاوَلَ مَعَ النَّاسِ.

70: حضرت مالک بن دینارؒ روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی پیٹ بھر کر روٹی اور گوشت تناول نہیں فرمایا۔ سوائے اجتماعی کھانے کے موقع پر۔ مالک کہتے ہیں: میں نے ایک بدوی سے ضَفَف کے معنی پوچھے تو اس نے بتایا لوگوں کے ساتھ مل کر کھانا۔

☆ کَتَّان: ایک عمدہ قسم کے کپڑے کا نام ہے۔ یہ ایک قسم کا کپڑا ہے جو flax سے بنتا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ خُفِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے موزوں کے بارے میں بیان

71: حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ اَبِيْ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّجَاشِيَّ اَهْدٰى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ اَسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا.

71: ابن بُرَیدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نجاشی نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں دو سیاہ رنگ کے سادہ موزوں کا تحفہ پیش کیا۔ آپؐ نے انہیں پہنا پھر وضو کیا اور ان پر مسح فرمایا۔

72: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ الْمُغِيْرَةُ ابْنُ شُعْبَةَ اَهْدٰى دِحْيَةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ فَلَبِسَهُمَا وَقَالَ اِسْرَائِيْلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ وَجُبَّةً فَلَبِسَهُمَا حَتّٰى تَخَرَّقَا لَا يَدْرِيْ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذَكِيٌّ هُمَا اَمْ لَا. قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى وَ اَبُوْاِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ وَاسْمُهُ سُلَيْمَانُ.

72: مغیرہ بن شعبہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت دحیہؓ نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں دو موزوں کا نذرانہ پیش کیا۔ آپؐ نے انہیں پہنا۔ اسرائیل جابر سے اور وہ عامر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک جبّہ بھی پیش کیا تھا۔ آپؐ ان دونوں کو استعمال فرماتے رہے یہاں تک کہ وہ پھٹ گئے۔ نبی کریم ﷺ کو علم نہ تھا کہ وہ (موزے) جس جانور کی کھال کے تھے اسے ذبح کیا گیا تھا یا نہیں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ نَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے جوتے کا بیان

73: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوُدَ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ نَعْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ لَهُمَا قِبَالَانِ.

73: قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے جوتے کیسے تھے؟ آپؓ نے فرمایا: ان کے دو فیتے (strap) تھے☆۔

74: حَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ مَثْنِيٌّ شِرَاكُهُمَا.

74 : حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے جوتوں کے دو فیتے تھے اور ان کے تسمے دوہرے تھے۔

75: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْاَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ اَخْرَجَ عَلَيْنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ نَعْلَيْنِ جَرْدَاوَيْنِ لَهُمَا قِبَالَانِ قَالَ فَحَدَّثَنِيْ ثَابِتٌ بَعْدُ عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُمَا كَانَتْ نَعْلَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

75: عیسیٰ بن طہمان کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالکؓ نے ہمیں دو جوتے نکال کر دکھائے جن پر بال نہیں تھے۔ اور ان دونوں کے دو فیتے تھے۔ مجھے بعد میں ثابت نے حضرت انسؓ سے بتایا کہ وہ نبی کریم ﷺ کے جوتے تھے۔

76: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوْسٰى الْاَنْصَارِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا مَعْنٌ قَالَ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ اَنَّهُ

76 : عبید بن جریج نے حضرت (عبداللہ) بن عمرؓ سے پوچھا: میں نے دیکھا ہے کہ آپؓ بغیر بالوں والے چمڑے کا جوتا پہنتے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو

☆ عربوں میں عموماً جوتے سادہ ہوتے تھے۔ چمڑے سے جوتے کا تلا بنا کر اس پر فیتے (strap) لگا دیتے۔ ایسے جوتے کو نعل کہتے ہیں۔ جبکہ خف چمڑے کے موزوں کو کہتے ہیں جو ٹخنوں تک یا اس سے بھی اوپر ہوتے جیسے جرابیں ہوتی ہیں۔ نہایہ میں ہے قبال وہ فیتہ strap ہے جو جوتے میں دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے۔

قَالَ لِابْنِ عُمَرَ رَأَيْتُكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ قَالَ اِنِّي رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِي لَيْسَ فِيْهَا شَعْرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيْهَا فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَلْبَسَهَا.

ایسے جوتے پہنے ہوئے دیکھا ہے۔جن پر بال نہیں تھے۔ آپؐ انہی میں وضوء فرماتے تھے اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ ان جیسے (جوتے) پہنوں۔

77: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ.

77: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے جوتوں کے دو فیتے تھے۔

78: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْاَحْمَدَ قَالَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عُمَرَبْنَ حُرَيْثٍ يَقُوْلُ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْ نَعْلَيْنِ مَخْصُوْفَتَيْنِ.

78: حضرت عمرو بن حریث فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو جوتوں میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ جن میں چمڑے کے پیوند لگے ہوئے تھے۔

79: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوْسٰى الْاَنْصَارِيُّ اَخْبَرَنَا مَعْنٌ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْشِيَنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ نَعْلٍ وَاحِدَةٍ لِيُنْعِلْهُمَا جَمِيْعًا اَوْلِيَخْلَعْهُمَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ نَحْوَهُ.

79: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایک جوتے میں نہ چلے۔یا دونوں جوتے پہنے یا دونوں اتار دے۔

80: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوْسٰى اَخْبَرَنَا مَعْنٌ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَّاكُلَ يَعْنِيْ الرَّجُلَ بِشِمَالِهِ اَوْ يَمْشِيَ فِيْ نَعْلٍ وَاحِدَةٍ.

80: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بائیں ہاتھ سے کھانے اور ایک جوتے میں چلنے سے منع فرمایا ہے۔

81: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح وَاَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ اَخْبَرَنَا مَعْنٌ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِي الزِّنَادِعَن الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِيْنِ وَاِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ فَلْتَكُنِ الْيَمِيْنُ اَوَّلُهُمَا تُنْعَلُ وَاٰخِرُهُمَا تُنْزَعُ.

81: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو دائیں سے شروع کرے اور جب اتارے تو بائیں سے شروع کرے۔ پس پہنتے وقت دایاں پہلے ہونا چاہیے اور اتارتے وقت دایاں بعد میں ہونا چاہیے۔

82: حَدَّثَنَا اَبُوْمُوْسٰى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍقَالَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنَا اَشْعَثُ وَهُوَ ابْنُ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِيْ تَرَجُّلِهٖ وَتَنَعُّلِهٖ وَ طَهُوْرِهٖ.

82: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ حتی الوسع ہر کام دائیں طرف سے شروع کرنا پسند فرماتے۔ اپنی کنگھی کرنے میں اور اپنا جوتا پہننے میں اور وضو کرنے میں۔

83: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوْقٍ اَبُوْعَبْدِاللّٰهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَيْسٍ اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ وَ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَاَوَّلُ مَنْ عَقَدَ عَقْدًا وَاحِدًا عُثْمَانُ.

83: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے جوتوں کے دو دو فیتے تھے اور حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ کے بھی۔ سب سے پہلے جس نے ایک فیتہ باندھا حضرت عثمانؓ تھے۔

بَاب: مَا جَاءَ فِيْ ذِكْرِ خَاتَمِ[1] رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی انگوٹھی کا ذکر

84: حَـدَّثَـنَـا قُتَيْبَةُ بْـنُ سَعِيْدٍ وَّغَيْرُوَاحِدٍ عَنْ عَبْـدِ الـلّٰهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرِقٍ وَكَانَ فَصُّهُ حَبَشِيًّا.

84: حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ حبشی[2] تھا۔

85: حَـدَّثَـنَـا قُتَيْبَةُ اَخْبَرَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ فِضَّةٍ فَكَانَ يَخْتِمُ بِـهٖ وَ لَا يَـلْبَسُـهُ قَـالَ اَبُوْعِيْسٰى اَبُوْ بِشْرٍ اسْمُهٗ جَعْفَرُ بْنُ اَبِيْ وَحْشِيّ.

85: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس سے آپؐ مہر لگاتے تھے اور اسے پہنتے نہ تھے۔

86: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ اَخْبَرَنَا حَفْصُ ابْـنُ عُـمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ هُوَالطَّنَافِسِيُّ اَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ اَبُـوْخَيْثَـمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَـالَ كَـانَ خَـاتَـمُ رَسُـوْلِ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ فَصُّهُ مِنْهُ.

86: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی اسی کا تھا۔

87: حَـدَّثَـنَـا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا مُعَاذُ ابْـنُ هِشَـامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَـالِكٍ قَـالَ لَـمَّـا اَرَادَ رَسُوْ لُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ اَنْ يَكْتُبَ اِلَى الْعَجَمِ قِيْلَ لَهٗ اِنَّ

87: حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اہلِ عجم کے نام خطوط لکھنے کا ارادہ فرمایا تو آپؐ کو بتایا گیا کہ عجمی صرف وہ خط قبول کرتے ہیں جس پر مہر ہو۔ چنانچہ حضورؐ نے مہر بنوائی جس کی سفیدی

1۔خاتم مہر کو کہتے ہیں اور انگوٹھی کو بھی کیونکہ انگوٹھی سے مہر کا کام بھی لیا جاتا تھا۔
2۔اس کا نگینہ حبشہ کے علاقہ کا تھا۔

الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُوْنَ اِلَّا كِتَابًا عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاصْطَنَعَ خَاتَمًا كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِهِ فِيْ كَفِّهِ.

گویا اب بھی میں آپؐ کے ہاتھ میں دیکھ رہا ہوں۔

88: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ وَرَسُوْلُ سَطْرٌ وَاللّٰهِ سَطْرٌ.

88: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی کا نقش اس طرح تھا ایک سطر میں مُحَمَّدٌ ایک سطر میں رَسُوْلُ اور ایک سطر میں اللّٰهِ تھا۔

89: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ اَبُوْعَمْرٍو قَالَ اَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ خَالِدِ ابْنِ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى كِسْرٰى وَ قَيْصَرَ وَالنَّجَاشِيِّ فَقِيْلَ لَهُ اِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُوْنَ كِتَابًا اِلَّا بِخَاتَمٍ فَصَاغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا حَلْقَتُهُ فِضَّةٌ وَنُقِشَ فِيْهِ مُحَمَدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ .

89: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کسریٰ اور قیصر اور نجاشی☆ کی طرف خطوط لکھے تو آپؐ سے عرض کی گئی کہ وہ بغیر مہر کے خط قبول نہیں کرتے تو رسول اللہ ﷺ نے ایک مہر بنوائی جس کا حلقہ چاندی کا تھا۔ اور اس میں "محمد رسول اللہ" کے الفاظ نقش تھے۔

90: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ ابْنُ عَامِرٍ وَالْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَزَعَ خَاتَمَهُ.

90: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو اپنی انگوٹھی اُتار دیتے۔

☆ کسریٰ ملک فارس کے بادشاہ کا لقب تھا۔ قیصر ملک شام اور نجاشی حبشہ کے ملک کا بادشاہ تھا۔

91: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ اَخْبَرَنَا عَبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اِتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَكَانَ فِيْ يَدِهٖ ثُمَّ كَانَ فِيْ يَدِ اَبِيْ بَكْرٍ وَ يَدِعُمَرَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ثُمَّ كَانَ فِيْ يَدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى وَقَعَ فِيْ بِئْرِ اَرِيْسٍ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ.

91: حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی وہ آپؐ کے ہاتھ میں رہی۔ پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تھی یہاں تک کہ وہ اریس نامی کنوئیں میں گر گئی۔ اس پر ''محمد رسول اللہ'' کے الفاظ نقش تھے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ تَخَتُّمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے انگوٹھی پہننے کا بیان

92: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ الْبَغْدَادِيُّ وَعَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَا اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمَهُ فِيْ يَمِيْنِهِ. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ نَحْوَهُ.

92: حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنی انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔

93: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ اَبِيْ رَافِعٍ يَتَخَتَّمُ فِيْ يَمِيْنِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَتَخَتَّمُ فِيْ يَمِيْنِهِ وَقَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِيْ يَمِيْنِهِ.

93: حماد بن سلمہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے ابورافع کے بیٹے کو دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنے دیکھا۔ میں نے اس بارے میں اُن سے پوچھا۔ انہوں نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ بن جعفرؓ کو دیکھا ہے کہ وہ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے اور حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔

94: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ ابْنُ نُمَيْرٍ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِيْ يَمِيْنِهِ.

94: حضرت عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

95: حَدَّثَنَا اَبُوْ الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْمُوْنٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِيْ يَمِيْنِهِ.

95 : حضرت جابر بن عبد اللہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

96: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَاسٍ يَتَخَتَّمُ فِيْ يَمِيْنِهِ وَلَا اَخَالُهُ اِلَّا قَالَ اَيْ اِبْنُ عَبَّاسٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِيْ يَمِيْنِهِ.

96: صلت بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس ؓ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے اور جہاں تک میرا خیال ہے یہ یعنی حضرت ابن عباس ؓ فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

97: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِيْ كَفَّهُ وَنَقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ نَهٰى اَنْ يَنْقُشَ اَحَدٌ عَلَيْهِ وَهُوَ الَّذِيْ سَقَطَ مِنْ مُعَيْقِيْبٍ فِيْ بِئْرِ أَرِيْسٍ.

97 : حضرت (عبداللہ) بن عمر ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی۔ آپ ؐ اس کا نگینہ ہتھیلی کی جانب رکھتے تھے۔ اُس میں آپ ؐ نے ''محمد رسول اللہ'' کے الفاظ نقش کروائے اور لوگوں کو منع فرمایا کہ کوئی شخص ایسے الفاظ (انگوٹھی) پر کندہ کروائے۔ یہ وہی انگوٹھی تھی جو معیقیب ؓ سے اریس کے کنوئیں میں گر گئی تھی۔

98: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ اَنْبَأَنَا حَاتَمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَتَخَتَّمَانِ فِيْ يَسَارِهِمَا.

98: جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بتایا کہ حضرت حسن ؓ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما اپنے بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

99: حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ ابْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَتَّمَ فِيْ يَمِيْنِهٖ .

99: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

100: حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِاللّٰهِ الْمُحَارِبِيُّ حَـدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَكَانَ يَلْبَسُهُ فِيْ يَمِيْنِهٖ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَ مِنْ ذَهَبٍ فَطَرَحَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَا اَلْبَسُهُ اَبَدًا فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَهُمْ.

100: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی۔ آپؐ اسے دائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔ اس پر لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوالیں۔ پھر آپؐ نے اسے پھینک دیا اورفرمایا: میں اس کو کبھی نہیں پہنوں گا۔ تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ سَيْفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کا بیان

101: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَخْبَرَنَا وَهْبُ ابْنُ جَرِيْرٍ اَخْبَرَنَا اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَتْ قَبِيْعَةُ سَيْفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ

101 : حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی تلوار کے قبضہ کے اوپر کا حصّہ چاندی کا تھا۔

102: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَخْبَرَنَا مُعَاذُ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ قَالَ كَانَتْ قَبِيْعَةُ سَيْفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ.

102 : سعید بن ابوالحسن سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی تلوار کے قبضہ کے اوپر کا حصہ چاندی کا تھا۔

103: حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ الْبَصْرِيُّ اَخْبَرَنَا طَالِبُ بْنُ حُجَيْرٍ عَنْ هُوْدٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَعِيْدٍ اَیْ الْعَبْدِيُّ عَنْ جَدِّهِ الْعَصَرِيِّ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَ عَلٰى سَيْفِهٖ ذَهَبٌ وَ فِضَّةٌ قَالَ طَالِبٌ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْفِضَّةِ قَالَ كَانَتْ قَبِيْعَةُ السَّيْفِ فِضَّةً.

103: عبداللہ بن سعید العبدی اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے۔ آپؐ کی تلوار پر سونا اور چاندی لگا ہوا تھا۔ (راوی) طالب کہتے ہیں میں نے چاندی کے متعلق ان سے استفسار کیا تو انہوں نے بتایا کہ تلوار کے قبضہ کے اوپر کا حصہ چاندی کا تھا۔

104: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْبَغْدَادِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ صَنَعْتُ سَيْفِيْ عَلٰى سَيْفِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ وَ زَعَمَ سَمُرَةُ اَنَّهٗ صَنَعَ سَيْفَهٗ عَلٰى سَيْفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَانَ حَنَفِيًّا حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ.

104 : ابن سیرین کہتے ہیں میں نے اپنی تلوار حضرت سمرہ بن جندبؓ کی تلوار کے نمونے پر بنوائی اور حضرت سمرہؓ کا کہنا تھا کہ انہوں نے اپنی تلوار رسول اللہ ﷺ کی تلوار کے نمونے پر بنوائی تھی۔ وہ احنف بن قیس کی تلوار کے طرز پر تھی۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ دِرْعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زرہ کا بیان

105: حَدَّثَنَا اَبُوْسَعِيْدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ اَنْبَأَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى ابْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ دِرْعَانِ فَنَهَضَ اِلَى الصَّخْرَةِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ فَاَقْعَدَ طَلْحَةَ تَحْتَهُ فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اسْتَوٰى عَلَى الصَّخْرَةِ قَالَ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَوْجَبَ طَلْحَةُ.

105: حضرت زبیرؓ بن العوام سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ احد کے دن نبی ﷺ نے دو زرہیں پہنی ہوئی تھیں۔ حضور ﷺ ایک چٹان پر چڑھنے لگے مگر چڑھ نہ سکے تو آپ ؐ نے حضرت طلحہؓ کو اپنے نیچے بٹھایا اور نبی ﷺ چٹان پر چڑھ گئے۔ حضرت زبیرؓ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ طلحہؓ نے (جنت) واجب کر لی ہے۔

106: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَيْهِ يَوْمَ اُحُدٍ دِرْعَانِ قَدْظَاهَرَ بَيْنَهُمَا.

106: حضرت سائب بن یزیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن دو زرہیں اوپر نیچے پہنی ہوئی تھیں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ مِغْفَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے خَود کا بیان

107: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ ابْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ فَقِيْلَ لَهُ هٰذَا ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ.

107: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے جبکہ آپؐ نے خَود پہنا ہوا تھا۔ آپؐ سے کہا گیا کہ ابن خطل کعبہ کے پردوں سے لٹکا ہوا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اسے قتل کردو☆۔

108: حَدَّثَنَا عِيْسٰى بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلٰى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ قَالَ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَبَلَغَنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمًا.

108: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے سال رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہوئے۔ آپؐ نے سر مبارک پر خود پہنی ہوئی تھی۔ جب آپؐ نے وہ اُتاری تو ایک شخص آپؐ کے پاس آیا اور عرض کی کہ ابن خطل کعبہ کے پردوں کے ساتھ لٹکا ہوا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: اسے قتل کردو۔ ابن شھاب بیان کرتے ہیں کہ یہ بات مجھ تک پہنچی کہ اس روز رسول اللہ ﷺ نے احرام نہیں باندھا ہوا تھا۔

☆ فتح مکہ کے موقعہ پر حضور ﷺ نے عام معافی کا اعلان فرما دیا تھا سوائے ان معدودے چند مجرموں کے جو لائق سزا تھے۔ انہیں قتل کر دینے کا حکم فرمایا۔ ان میں سے ایک ابن خطل تھا جو علاوہ دیگر جرائم کے ایک انصاری مسلمان کے ناحق قتل کے باعث بطور قصاص قتل کیا گیا۔ (سیرت الحلبیہ) اس کے کعبہ کے پردوں سے لٹکنے کا فعل بتاتا ہے کہ وہ مکہ فتح ہونے کے باوجود surrender کرنے کے لئے تیار نہیں تھا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِیْ عِمَامَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے عمامہ کا بیان

109: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ.

109: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے اور آپ ﷺ نے سیاہ عمامہ پہنا ہوا تھا۔

110: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسَاوِرِالْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِوبْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ.

110: جعفر بن عمروؓ بن حریث اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو سیاہ عمامے میں دیکھا۔

111: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ وَيُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُسَاوِرِالْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِبْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ.

111: جعفر بن عمرو بن حریث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے لوگوں سے خطاب فرمایا اور آپؐ نے سیاہ عمامہ پہنا ہوا تھا۔

112: حَدَّثَنَاهَارُوْنُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِيْنِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اعْتَمَّ سَدَلَ عِمَامَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ

112: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ جب عمامہ باندھتے تو عمامہ (کا شملہ) دونوں شانوں کے درمیان لٹکا لیتے۔ نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔ اور عبیداللہ کہتے ہیں میں نے قاسم بن محمد اور سالم کو بھی ایسا ہی کرتے دیکھا۔

وَرَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَسَالِمًا يَفْعَلَانِ ذٰلِكَ.

113: حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اَبُوْسُلَيْمَانَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْغَسِيْلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِصَابَةٌ دَسْمَاءُ.

113: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے لوگوں سے خطاب فرمایا اور آپؐ سیاہ رنگ کی پٹی باندھے ہوئے تھے ☆۔

☆ متن میں لفظ دسماء ہے جس کے معنے سیاہ بھی ہو سکتے ہیں اور oily بھی۔

بَاب : مَا جَاءَ فِیْ صِفَةِ اِزَارِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ازار کا ذکر

114: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِیْعٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ حُمَیْدِ ابْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ قَالَ اَخْرَجَتْ اِلَیْنَا عَائِشَةُ کِسَاءً ☆ مُلَبَّدًاوَ اِزَارًا☆ غَلِیْظًا فَقَالَتْ قُبِضَ رُوْحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ هٰذَیْنِ.

114: حضرت ابو بردہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ نے ہمارے سامنے ایک پیوندلگی چادر اور ایک موٹی ازار نکالی اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ان دو میں وفات پائی۔

115: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سُلَیْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِیْ تُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهَا قَالَ بَیْنَمَا اَنَا اَمْشِیْ بِالْمَدِیْنَةِ عَوَانٌ بَیْنَ ذٰلِکَ اِذَا اِنْسَانٌ خَلْفِیْ یَقُوْلُ ارْفَعْ اِزَارَکَ فَاِنَّهٗ اَتْقٰی وَاَبْقٰی فَالْتَفَتُّ فَاِذَا هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اِنَّمَا هِیَ بُرْدَةٌ مَلْحَاءُ قَالَ اَمَالَکَ فِیَّ اُسْوَةٌ فَنَظَرْتُ فَاِذَا اِزَارُهٗ اِلٰی نِصْفِ سَاقَیْهِ.

115: اشعث بن سُلَیم اپنی پھوپھی سے اور وہ اپنے چچا (عبید بن خالدؓ) سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ایک مرتبہ میں مدینے میں چلا جا رہا تھا کہ اس اثناء میں ایک شخص نے مجھے پیچھے سے کہا: اپنا ازار اوپر کرلو۔ کیونکہ یہ تقوٰی کے زیادہ قریب ہے۔ اور کپڑا زیادہ محفوظ رہتا ہے میں نے مڑ کر دیکھا تو وہ رسول اللہ ﷺ تھے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! یہ تو حاشیے والی چادر ہے۔ آپؐ نے فرمایا: کیا تمہارے لئے مجھ میں اسوہ نہیں؟ میں نے دیکھا تو آپؐ کا ازار آپؐ کی نصف پنڈلیوں تک تھا۔

116: حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ مُوْسَی بْنِ عُبَیْدَةَ عَنْ اِیَاسِ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ کَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ یَأْتَزِرُ اِلٰی اَنْصَافِ سَاقَیْهِ وَ

116: سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفّانؓ اپنی پنڈلیوں کے نصف تک ازار باندھتے تھے اور فرماتے تھے کہ میرے دوست یعنی نبی کریم ﷺ کے ازار باندھنے کا یہ انداز تھا۔

☆ کِسَاءً: جسم کے اوپر والے حصہ کا کپڑا۔ ☆ اِزَارًا: جسم کے نیچے والے حصہ کا کپڑا۔

قَالَ هٰكَذَا كَانَتْ اِزْرَةُ صَاحِبِيْ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

117: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضَلَةِ سَاقِيْ اَوْ سَاقِهٖ فَقَالَ هٰذَا مَوْضِعُ الْاِزَارِ فَاِنْ اَبَيْتَ فَاَسْفَلَ فَاِنْ اَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْاِزَارِ فِي الْكَعْبَيْنِ.

117: حضرت حذیفہ بن یمانؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے میری پنڈلی کا گوشت پکڑا یا اپنی پنڈلی کا اور فرمایا ازار یہاں تک ہونی چاہیے۔ اگر تم نہ مانو تو پھر اس سے (کچھ) نیچے، اگر پھر بھی نہ مانو تو ازار کا ٹخنوں پر کوئی حق نہیں۔

بَاب : مَا جَاءَ فِي مِشْيَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چلنے کا انداز

118: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ اَبِي يُوْنُسَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا اَحْسَنَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّ الشَّمْسَ تَجْرِىْ فِىْ وَجْهِهٖ وَمَا رَأَيْتُ اَحَدًا اَسْرَعَ فِىْ مِشْيَتِهٖ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّمَا الْاَرْضُ تُطْوٰى لَهٗ اِنَّا لَنُجْهِدُ اَنْفُسَنَا وَاِنَّهٗ لَغَيْرُ مُكْتَرِثٍ.

118: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں میں نے کوئی چیز رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر حسین نہیں دیکھی گویا آفتاب کی چمک آپؐ کے چہرے پر بہہ رہی ہوتی تھی اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ تیز چلنے والا کوئی نہیں دیکھا گویا زمین آپؐ کے لئے سمٹتی چلی جاتی تھی۔ ہم بڑی جدوجہد کرتے ہوئے آپؐ کے ساتھ چلتے اور آپؐ بڑے اطمینان سے چل رہے ہوتے۔

119: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَغَيْرُوَاحِدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى غُفْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ مِّنْ وَلَدِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ اِذَا وَصَفَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ اِذَا مَشٰى تَقَلَّعَ كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ فِيْ صَبَبٍ.

119: حضرت علیؓ جب رسول اللہ ﷺ کا تذکرہ کرتے تو فرماتے جب آپؐ چلتے تو مضبوطی سے پاؤں اٹھا کر چلتے گویا کہ آپؐ ڈھلوان سے اتر رہے ہوں۔

120: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ اَنْبَأَنَا اَبِيْ عَنِ الْمَسْعُوْدِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعَمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَشٰى تَكَفَّأَ تَكَفُّؤًا كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ.

120: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب چلتے تو قدرے جھک کر چلتے گویا کہ آپؐ ڈھلوان سے اتر رہے ہوں۔

بَابُ مَاجَاءَ فِیْ تَقَنُّعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے سر مبارک کے ڈھانپنے کا ذکر

121: حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ اَخْبَـرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ صَبِيْحٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبَانٍ عَنْ اَنَـسِ بْـنِ مَـالِكٍ قَـالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الْقِنَاعَ كَاَنَّ ثَوْبَهُ ثَوْبُ زَيَّاتٍ.

121: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اکثر سر مبارک پر کپڑا ☆ رکھتے تھے۔ یہاں تک کہ (چکناہٹ کی وجہ سے) آپؐ کا کپڑا تیل بیچنے والے کا کپڑا محسوس ہوتا تھا۔

☆ اَلْقِنَاعُ سے یہاں وہ کپڑا امراد ہے جو سر پر عمامہ کے نیچے رکھتے ہیں تا کہ عمامہ کو تیل نہ لگ جائے۔ (جمع الوسائل)

بَابُ مَاجَاءَ فِیْ جِلْسَتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے بیٹھنے کے انداز کا ذکر

122: حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ اَنْبَأَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ حَسَّانَ عَنْ جَدَّتَیْہِ عَنْ قَیْلَۃَ بِنْتِ مَخْرَمَۃَ اَنَّھَا رَأَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ الْمَسْجِدِ وَھُوَ قَاعِدٌ الْقُرْفُصَاءَ قَالَتْ فَلَمَّا رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمُتَخَشِّعَ فِی الْجِلْسَۃِ اُرْعِدْتُ مِنَ الْفَرَقِ.

122: حضرت قیلہؓ بنت مخرمہ روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں گوٹھ مار کر بیٹھے ہوئے دیکھا۔ وہ کہتی ہیں جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس عاجزی سے بیٹھے دیکھا تو میں رعب کی وجہ سے کانپنے لگی۔

123: حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِیُّ وَغَیْرُوَاحِدٍ قَالُوْا اَنْبَأَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِیْمٍ عَنْ عَمِّہٖ اَنَّہٗ رَأَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِیًا فِیْ الْمَسْجِدِ وَاضِعًا اِحْدٰی رِجْلَیْہِ عَلَی الْاُخْرٰی.

123: عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو مسجد میں پشت کے بل سیدھے لیٹے ہوئے دیکھا آپؐ نے اپنا ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھا ہوا تھا۔

124: حَدَّثَنَا سَلَمَۃُ بْنُ شَبِیْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ ابْنُ اِبْرَاھِیْمَ الْمَدَنِیُّ اَنْبَأَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِیُّ عَنْ رُبَیْحِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ فِیْ الْمَسْجِدِ احْتَبٰی بِیَدَیْہِ.

124: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں تشریف فرما ہوتے تو اپنے ہاتھوں سے گوٹھ مار کر بیٹھتے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِیْ تَکْأَۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ٹیک لگانے کا بیان

125: حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِسْرَائِیْلَ عَنْ سِمَاکِ ابْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُتَّکِأً عَلٰی وِسَادَۃٍ عَلٰی یَسَارِہٖ.

125: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے۔انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپؐ تکیہ سے ٹیک لگائے ہوئے تھے اپنی بائیں طرف۔

126: حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ مُسْعَدَۃَ اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ اَنْبَأَنَا الْجُرَیْرِيُّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَکْرَۃَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَآ اُحَدِّثُکُمْ بِاَکْبَرِ الْکَبَائِرِ؟ قَالُوْا بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ الْاِشْرَاکُ بِاللّٰہِ وَعَقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ قَالَ وَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکَانَ مُتَّکِأً قَالَ وَشَهَادَۃُ الزُّوْرِ اَوْ قَوْلُ الزُّوْرِ قَالَ فَمَازَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُهَا حَتّٰی قُلْنَا لَیْتَهٗ سَکَتَ.

126: حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ نہ بتاؤں؟ صحابہؓ نے عرض کیا: ضرور یا رسول اللہ! آپؐ نے فرمایا: اللہ کا شریک ٹھہرانا، والدین کی نافرمانی کرنا۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ آپؐ بیٹھ گئے اور فرمایا: جھوٹی گواہی دینا یا فرمایا جھوٹ بولنا۔ راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ بار بار یہ فقرہ دہراتے رہے یہاں تک کہ ہم نے کہا کاش حضورؐ خاموش ہو جائیں۔

127: حَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ ابْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا شَرِیْکٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِيْ جُحَیْفَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَنَا فَلَا آکُلُ مُتَّکِأً.

126: حضرت ابوجُحَیفہؓ سے روایت ہے۔انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تو ٹیک لگا کر نہیں کھاتا☆۔

☆ گریکو رومن دنیا میں اونچا طبقہ reclining پوزیشن میں یعنی نیم دراز ہو کر کھانا کھاتا تھا اور اس کو بڑائی کی علامت سمجھا جاتا تھا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گویا اس پر ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا ہے۔

128: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ اَنْبَأَنَاسُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْاَقْمَرِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاآكُلُ مُتَّكِأً.

128: علی بن اقمر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابو جُحَيْفه ؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔

129: حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِأً عَلٰى وِسَادَةٍ. قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى لَمْ يَذْكُرْ وَكِيْعٌ عَلٰى يَسَارِهٖ هٰكَذَا رَوٰى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ اِسْرَائِيْلَ نَحْوَ رِوَايَةِ وَكِيْعٍ وَلَا نَعْلَمُ اَحَدًا رَوٰى فِيْهِ عَلٰى يَسَارِهٖ اِلَّا مَا رَوٰى اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِسْرَائِيْلَ.

129: حضرت جابر بن سمرة ؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو تکیے پر ٹیک لگائے ہوئے دیکھا۔ ابو عیسیٰ کہتے ہیں کہ وکیع کی روایت میں ''بائیں طرف'' کا ذکر نہیں ہے۔ اسی طرح بعض اور راویوں نے اسرائیل سے وکیع کی طرح روایت کی ہے۔ مگر ہم نہیں جانتے کہ کسی نے بھی بائیں طرف کا ذکر کیا ہو۔ سوائے اُس روایت کے جس میں اسحاق بن منصور اسرائیل سے روایت کرتے ہیں۔

بَاب : مَا جَاءَ فِیْ اتِّکَاءِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سہارا لینا

130: حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنْبَأَنَا عَـمْـرُو بْـنُ عَـاصِمٍ اَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُـمَیْـدٍ عَـنْ اَنَـسٍ اَنَّ الـنَّبِـیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَـلَّـمَ کَـانَ شَاکِیًا فَخَرَجَ یَتَوَکَّأُ عَلٰی اُسَامَةَ وَعَلَیْہِ ثَوْبٌ قِطْرِیٌّ قَدْ تَوَشَّحَ بِہٖ فَصَلّٰی بِھِمْ.

130: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ بیمار تھے۔ آپ حضرت اسامہؓ کا سہارا لئے ہوئے باہر تشریف لائے اور آپؐ یمنی منقش چادر اوڑھے ہوئے تھے۔ اور آپؐ نے انہیں (صحابہ کو) نماز پڑھائی۔

131: حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنْبَأَنَا مُـحَـمَّـدُ بْنُ الْمُبَارَکِ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْـخَـفَّـافُ الْـحَـلَبِـیُّ اَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ عَـطَـاءِ بْنِ اَبِیْ رِبَاحٍ عَنِ الْفَضَلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَـلْـتُ عَـلٰـی رَسُـوْلِ الـلّٰـہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَـلَّـمَ فِیْ مَرَضِہِ الَّذِیْ تُوُفِّیَ فِیْہِ وَعَلٰی رَأْسِہٖ عِـصَـابَةٌ صَـفْـرَاءُ فَسَلَّمْتُ عَلَیْہِ فَقَالَ یَا فَضْلُ قُـلْـتُ لَبَّیْکَ یَـا رَسُـوْلَ اللّٰہِ قَالَ اشْدُدْ بِھٰذِہِ الْعِصَابَةِ رَأْسِیْ قَالَ فَفَعَلْتُ ثُمَّ قَعَدَ فَوَضَعَ کَفَّهُ عَـلٰـی مَنْکِبِیْ ثُمَّ قَامَ وَدَخَلَ فِیْ الْمَسْجِدِ وَفِیْ الْحَدِیْثِ قِصَّةٌ.

131: حضرت فضلؓ بن عباس سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آپؐ کی اس بیماری میں حاضر ہوا جس میں آپؐ کی وفات ہوئی۔ آپؐ کے سر مبارک پر زرد رنگ کی پٹی بندھی ہوئی تھی میں نے آپؐ کو سلام کیا۔ آپؐ نے فرمایا اے فضل! میں نے کہا لبیک یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا اس پٹی سے میرے سر کو اچھی طرح باندھ دو۔ وہ کہتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا۔ پھر آپؐ بیٹھ گئے اور آپؐ نے اپنا ہاتھ میرے کندھے پر رکھا اور کھڑے ہوئے اور مسجد میں تشریف لے گئے۔ اس حدیث میں (دوسری جگہ) پورا واقعہ بیان ہوا ہے۔

باب: مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ اَكْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانا تناول فرمانے کا طریق

132: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ ابْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنٍ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَقُ اَصَابِعَهُ ثَلَاثًا قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى وَرَوٰى غَيْرُ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ هٰذَا الْحَدِيْثَ قَالَ كَانَ يَلْعَقُ اَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ.

132: حضرت کعب بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ (کھانے کے بعد) اپنی انگلیاں تین دفعہ چاٹ لیا کرتے تھے☆۔

ابوعیسیٰ کہتے ہیں کہ محمد بن بشار کے علاوہ راویوں نے اس حدیث کو روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپؐ اپنی تینوں انگلیاں چاٹ لیا کرتے تھے۔

133: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ اَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ

133: حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ جب کھانا تناول فرماتے تو اپنی تین انگلیاں (یعنی ان کے پورے) چاٹ لیتے۔

134: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيّ بْنِ يَزِيْدَ الصُّدَائِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحَاقَ يَعْنِي الْحَضْرَمِيَّ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيّ عَنْ عَلِيّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَنَا فَلَا آكُلُ مُتَّكِأً. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيّ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيّ بْنِ الْاَقْمَرِ نَحْوَهُ.

134: حضرت ابوجحیفہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جہاں تک میرا تعلق ہے میں تکیہ لگا کر نہیں کھاتا۔

☆ انگلیوں سے مراد اُن کے پورے بھی ہوتے ہیں۔

135: حَـدَّثَـنَـا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَـدَّثَـنَا عَبْدَةُ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَـنِ ابْـنٍ لِـكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُـوْلُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِاَصَابِعِهِ الثَّلَاثِ وَيَلْعَقُهُنَّ.

135: حضرت کعب بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی تین انگلیوں سے کھانا تناول فرماتے اور انہیں چاٹ لیتے تھے۔

136: حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ابْـنُ دُكَيْـنٍ حَـدَّثَـنَـا مُـصْـعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ قَـالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَرَأَيْتُهُ يَاكُلُ وَهُوَ مُقْعٍ مِنَ الْجُوْعِ.

136: مصعب بن سلیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ کھجوریں لائی گئیں۔ میں نے دیکھا آپؐ تناول فرما رہے ہیں اور بھوک کی وجہ سے گوٹھ☆ مار کر تشریف فرما ہیں۔

☆ مُقْعِ : وَهُوَ الْاِحْتِبَاءُ الَّذِى هُوَ جِلْسَةُ الْاَنْبِيَاءِ (جمع الوسائل جلد 1 صفحہ 236)

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ خُبْزِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روٹی کا بیان

137: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ ابْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتّٰى قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

137: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ آل محمد ﷺ نے متواتر دو دن پیٹ بھر کے جو کی روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا۔

138: حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا حَرِيْزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يَقُوْلُ مَا كَانَ يَفْضُلُ عَنْ اَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزُ الشَّعِيْرِ.

138: حضرت ابوامامہ باھلیؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اھل بیت میں جو کی روٹی کبھی نہیں بچتی تھی☆۔

139: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيْتُ اللَّيَالِيَ الْمُتَتَابِعَةَ طَاوِيًا هُوَ وَاَهْلُهُ لَا يَجِدُوْنَ عَشَاءً وَكَانَ اَكْثَرُ خُبْزِهِمْ خُبْزَ الشَّعِيْرِ.

139: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے گھر والے مسلسل کئی راتیں خالی پیٹ گزار دیتے تھے اور رات کھانے کے لئے کچھ نہ پاتے تھے اور اکثر آپ کی روٹی جو کی ہوتی تھی۔

☆ یہ اس بات کا کنایہ ہے کہ اہلِ بیت کم ہی سیر ہو کر کھاتے تھے۔ (جمع الوسائل جلد 1 صفحہ 238)

140: حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ اللّٰـهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِالْمَجِيْدِ الْحَنفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ حَدَّثَنَا اَبُـوْحَـازِمٍ عَـنْ سَهْـلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّهُ قِيْلَ لَهُ أَكَلَ رَسُـوْلُ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ يَعْنِى الْحُوَّارَى فَقَالَ سَهْلٌ مَا رَأَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَـقِيْـلَ لَـهُ هَـلْ كَـانَـتْ لَكُمْ مَنَاخِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُـوْلِ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ مَا كَـانَـتْ لَـنَا مَنَاخِلُ فَقِيْلَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ بِـالـشَّـعِيْرِ؟ قَال كُنَّا نَنْفُخُهُ فَيَطِيْرُ مِنْهُ مَا طَارَثُمَّ نَعْجِنُهُ.

140: حضرت سہل بن سعدؓ سے کہا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا کبھی سفید میدے☆ کی روٹی کھائی تھی؟ حضرت سہلؓ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے کبھی میدہ نہ دیکھا تھا یہاں تک کہ آپؐ اللہ عزّ وجل سے جا ملے۔ان سے کہا گیا کیا رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں تم لوگوں کے پاس چھلنیاں تھیں؟ توانہوں نے کہا کہ ہمارے پاس چھلنیاں نہیں تھیں۔ ان سے کہا گیا پھر تم جَو (کے آٹے) کو کیسے استعمال کیا کرتے تھے؟انہوں نے کہا ہم اسے پھٹکا کرتے تو (چھلکے، تنکے وغیرہ)اڑ جاتے پھر ہم اسے گوندھ لیا کرتے تھے۔

141: حَـدَّثَـنَـا مُـحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَخْبَرَنَا مُعَاذُ ابْـنُ هِشَـامٍ حَـدَّثَـنِيْ اَبِيْ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ قَتَادَةَ عَـنْ اَنَـسِ بْـنِ مَـالِكٍ قَـالَ مَا اَكَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ عَلٰى خِوَانٍ وَلَا فِيْ سُـكُـرُّجَةٍ وَلَاخُبِـزَ لَهُ مُرَقَّقٌ قَالَ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ فَـعَـلٰى مَاكَانُوْا يَأْكُلُوْنَ؟ قَالَ عَلٰى هٰذِهِ السُّفَرِ قَـالَ مُـحَـمَّـدُ بْنُ بَشَّارٍ يُوْنُسُ هٰذَاالَّذِىْ رَوَى عَنْ قَتَادَةَ هُوَ يُوْنُسُ الْاِسْكَافُ.

141: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے کبھی میز پر کھانا تناول نہیں فرمایا۔ نہ ہی طشتری میں نہ ہی آپؐ کے لیے میدے کی چپاتی بنائی گئی۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہؓ سے پوچھا: پھر کھانا کس چیز پر رکھ کر تناول فرماتے تھے؟ انہوں نے کہا: ان چمڑے کے دسترخوانوں پر۔

142: حَـدَّثَـنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّـادِ الْـمُهَـلَّبِيُّ عَـنْ مُـجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ

142: مسروق کہتے ہیں میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا۔ انہوں نے میرے لیے کھانا منگوایا اور فرمایا جب بھی میں

☆ اَلْحُوَّارَى: آٹا جوکئی بار چھانا جائے (نہایہ) میدہ (مختار الصحاح)

مَسْرُوْقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَدَعَتْ لِيْ بِطَعَامٍ وَقَالَتْ مَا اَشْبَعُ مِنْ طَعَامٍ مَرَّتَيْنِ فَاَشَاءُ اَنْ اَبْكِيَ اِلَّا بَكَيْتُ قَالَ قُلْتُ لِمَ قَالَتْ اَذْكُرُ الْحَالَ الَّتِيْ فَارَقَ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا وَاللّٰهِ مَا شَبِعَ مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ مَرَّتَيْنِ فِيْ يَوْمٍ وَاحِدٍ.

(ایک دن میں) دومرتبہ سیر ہوکر کھاتی ہوں مجھے رونا آجاتا ہے اور میں رو پڑتی ہوں۔ میں نے کہا کیوں؟ انہوں نے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ کی وہ حالت یاد آجاتی ہے جس میں آپ ﷺ نے دنیا چھوڑی۔ خدا کی قسم حضور ﷺ نے کبھی بھی ایک دن میں دومرتبہ روٹی اور گوشت پیٹ بھر کر نہیں کھایا۔

143: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتّٰى قُبِضَ.

143: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے وفات تک کبھی بھی متواتر دو دن جو کی روٹی (بھی) سیر ہوکر تناول نہیں فرمائی۔

144: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو اَبُوْ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى خِوَانٍ وَلَا اَكَلَ خُبْزًا مُرَقَّقًا حَتّٰى مَاتَ.

144: حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی بھی میز پر کھانا تناول نہیں فرمایا۔ نہ ہی آپؐ نے نرم چپاتی کھائی یہاں تک کہ آپؐ فوت ہو گئے۔

بَاب: مَا جَاءَ فِیْ صِفَةِ اِدَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سالن کا ذکر

145: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَا اَخْبَرَنَا يَحْيَى ابْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ. قَالَ عَبْدُاللّٰهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فِیْ حَدِيْثِهٖ نِعْمَ الْاُدُمُ اَوِالْاِدَامُ الْخَلُّ.

145: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سرکہ کیا ہی اچھا سالن ہے۔

146: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْالْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ اَلَسْتُمْ فِیْ طَعَامٍ وَ شَرَابٍ مَا شِئْتُمْ لَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَأُ بَطْنَهُ.

146: حضرت نعمان بن بشیرؓ کہتے ہیں کہ کیا تم لوگ جو چاہتے ہو وہ کھاتے پیتے نہیں ہو؟ میں نے تو تمہارے نبی ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپؐ کے پاس معمولی قسم کی کھجوریں بھی اتنی نہ ہوتیں جو آپؐ کا پیٹ بھر سکیں۔

147: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ.

147: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سرکہ کیا ہی اچھا سالن ہے۔

148: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِیْ مُوْسٰى فَاُتِیَ بِلَحْمِ دَجَاجٍ فَتَنَحّٰى رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَقَالَ مَا لَكَ قَالَ اِنِّیْ

148: زہدم الجرمی کہتے ہیں ہم حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ کے پاس تھے۔ آپ کے پاس مرغی کا گوشت لایا گیا۔ لوگوں میں سے ایک شخص ایک طرف ہوگیا۔ انہوں نے اس سے

رَأَيْتُهَا تَأْكُلُ شَيْئًا فَحَلَفْتُ اَنْ لَا آكُلَهَا قَالَ ادْنُ فَاِنِّي رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ.

پوچھا تمہیں کیا ہوا؟ اس نے کہا میں نے اسے کچھ (گند) کھاتے دیکھا تھا اس لیے میں نے قسم کھائی ہے کہ اسے نہ کھاؤں گا۔ انہوں نے کہا قریب آ جاؤ (اور کھانا کھاؤ) کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مرغی کا گوشت کھاتے دیکھا ہے۔

149: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ عُمَرَ بْنِ سَفِيْنَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ اَكَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ حُبَارٰى.

149: حضرت سفینہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ حباریٰ☆ کا گوشت کھایا ہے۔

150: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْقَاسِمِ التَّيْمِيِّ عَنْ زَهْدَمِ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِي مُوْسٰى قَالَ فَقُدِّمَ طَعَامُهُ وَقُدِّمَ فِي طَعَامِهِ لَحْمُ دَجَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللّٰهِ اَحْمَرُ كَاَنَّهُ مَوْلًى قَالَ فَلَمْ يَدْنُ فَقَالَ لَهُ اَبُوْ مُوْسٰى اُدْنُ فَاِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ مِنْهُ قَالَ اِنِّي رَأَيْتُهُ يَاكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ اَنْ لَا اَطْعَمَهُ اَبَدًا.

150: زَہدَم الجَرمی کہتے ہیں ہم حضرت ابوموسیٰؓ کے پاس تھے وہ کہتے ہیں کہ آپ کا کھانا لایا گیا۔ کھانے میں مرغی کا گوشت پیش کیا گیا۔ لوگوں میں بنو تیم اللہ کا ایک سرخ فام شخص تھا جو آزاد کردہ غلام معلوم ہوتا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ کھانے کے قریب نہ گیا تو حضرت ابوموسیٰؓ نے اسے کہا قریب آؤ، میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس کا گوشت کھاتے دیکھا ہے۔ اس نے کہا میں نے اسے ایسی چیز کھاتے دیکھا ہے جس کی وجہ سے مجھے اس سے کراہت آتی ہے۔ اس لیے میں نے قسم کھائی ہے کہ اسے کبھی نہ کھاؤں گا۔

151: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ يُقَالُ لَهُ عَطَاءٌ عَنْ اَبِي اَسِيْدٍ قَالَ قَالَ

151: حضرت ابو اَسید کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا زیتون کا تیل کھاؤ اور اسے استعمال کرو کیونکہ یہ بابرکت درخت کا تیل ہے۔

☆ حباریٰ کا لفظ مختلف قسم کے پرندوں پر بولا گیا ہے جیسے بٹیر، سرخاب، چکور، وغیرہ۔ قاموس العصری میں Bustard کے معنی کیے گئے ہیں۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوْا بِهٖ فَاِنَّهٗ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ.

152: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهِ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوْا بِهٖ فَاِنَّهٗ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ. قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى عَبْدُالرَّزَّاقِ كَانَ يَضْطَرِبُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَرُبَّمَا اَسْنَدَهٗ وَرُبَّمَا اَرْسَلَهٗ. حَدَّثَنَا السِنْجِيُّ وَهُوَاَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدِ الْمَرْوَزِيُّ السِنْجِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ عَنْ عُمَرَ.

152: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زیتون کا تیل کھاؤ اور اس کی چکنائی استعمال کیا کرو کیونکہ یہ مبارک درخت میں سے ہے۔

153: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الدُّبَّاءُ فَاُتِيَ بِطَعَامٍ اَوْدُعِيَ لَهٗ فَجَعَلْتُ اَتَتَبَّعُهٗ فَاَضَعُهٗ بَيْنَ يَدَيْهِ لِمَا اَعْلَمُ اَنَّهٗ يُحِبُّهٗ.

153: حضرت انس بن مالک ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کدو پسند تھا۔(ایک مرتبہ) حضور ﷺ کے پاس کھانا لایا گیا یا آپؐ کو اس کے لئے مدعو کیا گیا تو میں کدو چن چن کر حضور ﷺ کے سامنے رکھنے لگا کیونکہ میں جانتا تھا کہ حضور ﷺ کو یہ پسند ہیں۔

154: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ حَكِيْمِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُ عِنْدَهٗ دُبَّاءً يُقَطَّعُ فَقُلْتُ

154: حکیم بن جابر اپنے والد (حضرت جابرؓ) سے روایت کرتے ہیں۔انہوں نے کہا ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے آپؐ کے پاس کدو دیکھا جس کے ٹکڑے کیے جا رہے تھے۔ میں نے عرض کی یہ کیا ہے؟ فرمایا:

مَا هٰذَا؟قَالَ نُكَثِّرُ بِهِ طَعَامَنَا.قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى وَجَابِرٌ هٰذَا هُوَ جَابِرُ بْنُ طَارِقٍ وَّيُقَالُ ابْنُ اَبِيْ طَارِقٍ وَّهُوَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَانَعْرِفُ لَهُ اِلَّا هٰذَا الْحَدِيْثَ الْوَاحِدَ.

اس سے ہم اپنا کھانا زیادہ کریں گے۔

155: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ اِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ فَقَالَ اَنَسٌ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى ذٰلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا مِنْ شَعِيْرٍ وَمَرَقًا فِيْهِ دُبَّاءٌ وَقَدِيْدٌ قَالَ اَنَسٌ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ حَوَالَيِ الْقَصْعَةِ فَلَمْ اَزَلْ اُحِبُّ الدُّبَّاءَ مِنْ يَوْمِئِذٍ.

155: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک درزی نے کھانے کے لئے جو اس نے تیار کیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کو مدعو کیا۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں: میں بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس دعوت میں گیا۔ اُس نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں جَو کی روٹی اور شوربا پیش کیا۔ جس میں کدو اور خشک گوشت کے ٹکڑے تھے۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ پیالے کے اطراف سے کدو چن چن کر تناول فرما رہے ہیں۔ پس اُس دن سے میں بھی کدو پسند کرنے لگا۔

156: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ وَسَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ وَمَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالُوْا اَخْبَرَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ.

156: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ میٹھا اور شہد پسند فرماتے تھے۔

157: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا قَرَّبَتْ اِلٰى

157: عطاء بن یسار کو حضرت ام سلمہؓ نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہلو کا بھنا ہوا گوشت پیش کیا۔ آپؐ نے اُس میں سے تناول فرمایا۔ پھر نماز کے لئے تشریف لے گئے اور وضوء نہیں کیا۔

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنْبًا مَشْوِيًّا فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَمَا تَوَضَّأَ.

158: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَكَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِوَاءً فِي الْمَسْجِدِ.

158: حضرت عبداللہ بن حارثؓ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں بھنا ہوا گوشت کھایا۔

159: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ اَنْبَأَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اَبِي صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضِفْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَاُتِيَ بِجَنْبٍ مَشْوِيٍّ ثُمَّ اَخَذَ الشَّفْرَةَ فَحَزَّ لِي بِهَا مِنْهُ قَالَ فَجَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ فَاَلْقَى الشَّفْرَةَ فَقَالَ مَا لَهُ تَرِبَتْ يَدَاهُ قَالَ وَكَانَ شَارِبُهُ قَدْ وَفٰى فَقَالَ لَهُ اَقُصُّهُ لَكَ عَلٰى سِوَاكٍ اَوْ قُصُّهُ عَلٰى سِوَاكٍ.

159: حضرت مغیرہؓ بن شعبہ روایت کرتے ہیں کہ ایک رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مہمان تھا۔ حضور ﷺ کو پہلو کا بھنا ہوا گوشت پیش کیا گیا۔ آپؐ نے چھری پکڑی اور اُس سے کاٹ کاٹ کر مجھے دینے لگے۔ اتنے میں حضرت بلالؓ آپؐ کو نماز کی اطلاع دینے کے لئے آ گئے۔ آپؐ نے چھری رکھ دی اور فرمایا اس کو کیا ہوا؟ اللہ اس کا بھلا کرے۔ حضرت مغیرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ان کی مونچھیں بہت بڑھ گئی تھیں۔ حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: میں مسواک پر (رکھ کر) کاٹ دوں یا یہ فرمایا کہ انہیں مسواک پر (رکھ کر) کاٹ لو۔

160: حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَرُفِعَ اِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا.

160: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس گوشت لایا گیا اور (اس میں سے) آپؐ کی خدمت میں دستی پیش کی گئی۔ اس کا گوشت آپؐ کو پسند تھا۔ آپؐ نے اسے دانتوں سے کاٹ کر تناول فرمایا۔

161: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ عَنْ زُهَيْرٍ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ

161: حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو دستی کا گوشت بہت پسند تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ آپؐ کو دستی

سَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الذِّرَاعُ قَالَ وَسُمَّ فِي الذِّرَاعِ وَكَانَ يُرٰى اَنَّ الْيَهُوْدَ سَمُّوْهُ.

کے گوشت میں ہی زہر دیا گیا تھا۔ اور گمان کیا جاتا تھا کہ آپ ؐ کو یہود نے زہر دیا تھا۔

162: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِبْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدٍ قَالَ طَبَخْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِدْرًا وَكَانَ يُعْجِبُهُ الذِّرَاعُ فَنَاوَلْتُهُ الذِّرَاعَ ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِيْ الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِيْ الذِّرَاعَ فَقُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَكَمْ لِلشَّاةِ مِنْ ذِرَاعٍ ؟ فَقَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَوْ سَكَتَّ لَنَاوَلْتَنِيْ الذِّرَاعَ مَا دَعَوْتُ.

162: حضرت ابوعُبَید ؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے لیے ہنڈیا پکائی۔ آپ ؐ کو دستی کا گوشت پسند تھا۔ میں نے آپ ؐ کی خدمت میں دستی پیش کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے دستی دو۔ میں نے وہ پیش کی۔ آپ ؐ نے پھر فرمایا کہ مجھے دستی دو، میں نے عرض کیا: یا رسول ؐ اللہ ! ایک بکری کی کتنی دستیاں ہوتی ہیں؟ آپ ؐ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم خاموش رہتے تو جب تک میں دستی مانگتا رہتا تم مجھے دستی دیتے جاتے۔

163: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ عَبَّادٍ يُقَالُ لَهُ عَبْدُالْوَهَّابِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَاكَانَتِ الذِّرَاعُ اَحَبَّ اللَّحْمِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنَّهُ كَانَ لَا يَجِدُ اللَّحْمَ اِلَّا غِبًّا وَكَانَ يَعْجَلُ اِلَيْهَا لِاَنَّهَا اَعْجَلُهَا نُضْجًا.

163: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دستی کا گوشت رسول اللہ ﷺ کو بہت زیادہ تو پسند نہ تھا بلکہ اس لیے کہ چونکہ کبھی کبھار گوشت آتا تھا اور یہ جلدی پک جاتا ہے۔ اس لئے آپ ؐ اسے پسند فرماتے تھے۔

164: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْاَحْمَدَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا مِنْ

164: حضرت عبداللہ بن جعفر ؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بہترین گوشت

فَهُمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَطْيَبَ اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ.

پشت کا گوشت ہے۔

165: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ.

165: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سرکہ کیا ہی خوب سالن ہے۔

166: حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ثَابِتٍ اَبِيْ حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعِنْدَكِ شَيْءٌ فَقُلْتُ لَا اِلَّا خُبْزٌ يَابِسٌ وَخَلٌّ فَقَالَ هَاتِيْ مَا اَقْفَرَ بَيْتٌ مِنْ اُدْمٍ فِيْهِ الْخَلُّ.

166: حضرت ام ھانیؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے اور فرمایا: کیا آپ کے پاس کھانے کو کچھ ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں سوائے خشک روٹی اور سرکہ کے۔ فرمایا: لے آؤ! وہ گھر سالن سے خالی نہیں جس میں سرکہ ہو۔

167: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ.

167: حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عائشہؓ کو دوسری عورتوں پر وہی فضیلت ہے جو ثرید کو باقی کھانوں پر ہے۔

168: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْاَنْصَارِيُّ اَبُوْ طُوَالَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ

168: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عائشہؓ کو دوسری عورتوں پر اسی طرح فضیلت ہے جیسے ثرید کو باقی کھانوں پر۔

مَـالِكٍ يَـقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ فَـضْـلُ عَـائِشَةَ عَـلَـى الـنِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ.

169: حَـدَّثَـنَـا قُتَيْبَةُ بْـنُ سَـعِيْـدٍ اَخْـبَـرَنَـا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ ابْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَـنْ اَبِيْـهِ عَـنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ رَاٰى رَسُـوْلَ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مِنْ ثَوْرِ اَقِطٍ ثُمَّ رَآهُ اَكَلَ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

169: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپؐ نے پنیر کا ٹکڑا تناول فرما کر وضوء کیا۔ پھر ایک دفعہ دیکھا کہ آپؐ نے بکری کا شانہ تناول فرمایا اور نماز پڑھی مگر وضوء نہیں کیا۔

170: حَـدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْـنَةَ عَـنْ وَائِـلِ بْـنِ دَاوُدَ عَنْ اَبِيْـهِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَوْلَمَ رَسُوْلُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ عَلٰى صَفِيَّةَ بِتَمْرٍ وَسَوِيْقٍ.

170: حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہؓ سے شادی پر ولیمہ کھجور اور ستو سے کیا تھا۔

171: حَـدَّثَـنَـا الْـحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَـدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِيْ فَائِدٌ مَوْلَى عُبَيْـدِاللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ اَبِيْ رَافِعٍ مَوْلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عَـلِيٍّ عَـنْ جَـدَّتِهٖ سَلْمٰى اَنَّ الْحَسَنَ ابْنَ عَلِيٍّ وَابْـنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ جَعْفَرٍ اَتَوْهَا فَقَالُوْا اصْنَعِيْ طَعَـامًا مِمَّا كَانَ يُعْجِبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ وَيُحْسِنُ اَكْلَهٗ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ لَا نَشْتَهِيْـهِ الْيَـوْمَ قَالَ بَلٰى اصْنَعِيْهِ لَنَا قَالَ فَقَامَتْ فَـاَخَـذَتْ شَيْـئًـا مِّنَ الشَّعِيْرِ فَطَحَنَتْهُ ثُمَّ جَعَلَتْهُ فِـيْ قِـدْرٍ وَصَبَّـتْ عَـلَيْهِ شَيْئًا مِنْ زَيْتٍ وَدَقَّتِ

171: حضرت عبیداللہ بن علی اپنی دادی حضرت سلمیٰؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسنؓ بن علیؓ اور حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ابن جعفرؓ ان کے پاس آئے اور کہا ہمارے لیے کوئی کھانا تیار کریں جسے رسول اللہ ﷺ بہت پسند فرماتے تھے اور اچھی طرح کھاتے تھے۔ تو انہوں نے کہا: اے میرے بیٹے! اب ہمیں وہ کھانا پسند نہیں آئے گا۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں؟ آپؐ ہمارے لیے ایسا کھانا تیار کریں۔ راوی کہتے ہیں: چنانچہ وہ اٹھیں اور کچھ جَو لے کر پیسے پھر اسے ہنڈیا میں ڈالا۔ اس پر تھوڑا سا زیتون کا تیل ڈالا اور کچھ مرچیں اور گرم مصالحہ پیس کر ڈالا اور ان کے سامنے

الْـفُلْفُلَ وَالتَّوَابِلَ فَقَرَّبَتْهُ اِلَيْهِمْ فَقَالَتْ هٰذَا مِمَّا كَـانَ يُعْـجِبُ الـنَّبِـيَّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحْسِنُ اَكْلَهُ.

پیش کیا۔اور فرمایا یہ وہ کھانا ہے جو نبی ﷺ کو بہت پسند تھا اور اس کا کھانا آپؐ کو مرغوب تھا۔

172: حَـدَّثَـنَـا مَـحْـمُـوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُـوْاَحْـمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَـنْ نُبَيْـحِ الْـعَـنَـزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ اَتَـانَـا الـنَّبِـيُّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَنْزِلِنَا فَـذَبَـحْـنَا لَهُ شَاةً فَقَالَ كَاَنَّهُمْ عَلِمُوْا اَنَّا نُحِبُّ اللَّحْمَ وَفِي الْحَدِيْثِ قِصَّةٌ.

172: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے۔ہم نے آپؐ کے لئے ایک بکری ذبح کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: گویا انہیں علم ہے کہ ہمیں گوشت پسند ہے۔اور اس بارہ میں حدیث میں ایک پورا واقعہ بیان ہے۔

173:حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْـدُالـلّٰـهِ بْـنُ مُـحَـمَّـدِ بْنِ عَقِيْلٍ سَمِعَ جَابِرًا رَضِـيَ الـلّٰـهُ عَنْهُ قَالَ سُفْيَانُ وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ ابْـنُ الْـمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهُ فَدَخَلَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَذَبَحَتْ لَهُ شَاةً فَاَكَلَ مِنْهَا وَأَتَتْـهُ بِـقِـنَـاعٍ مِـنْ رُطَـبٍ فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ تَوَضَّأَ لِـلظُّهْرِ وَصَـلّٰـى ثُمَّ انْصَرَفَ فَـاَتَـتْـهُ بِعُلَالَةٍ مِنْ عُلَالَةِ الشَّاةِ فَاَكَلَ ثُمَّ صَلّٰى الْعَصْرَوَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

173: حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور میں آپؐ کے ساتھ تھا۔ پھر آپؐ ایک انصاری خاتون کے ہاں گئے۔اُس نے آپؐ کے لئے بکری ذبح کی۔آپؐ نے اُس میں سے کچھ تناول فرمایا۔پھر اس نے طشتری میں تازہ کھجوریں پیش کیں۔آپؐ نے کچھ تناول فرمائیں۔پھر ظہر کی نماز کے لئے وضوء کیا اور نماز ادا کی۔پھر واپس تشریف لائے۔انہوں نے بکری کا بچا ہوا گوشت پیش کیا۔آپؐ نے تناول فرمایا پھر نماز عصر ادا کی اور (دوبارہ) وضوء نہیں کیا۔

174: حَـدَّثَـنَـا الْـعَبَّـاسُ بْـنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ حَـدَّثَـنَـا يُـوْنُـسُ بْـنُ مُـحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُـلَيْـمَـانَ عَـنْ عُـثْـمَـانَ بْـنِ عَبْـدِالرَّحْمٰنِ عَنْ يَـعْـقُـوْبَ بْـنِ اَبِيْ يَعْقُوْبَ عَنْ اُمِّ الْمُنْذِرِ قَالَتْ دَخَـلَ عَـلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

174: حضرت ام منذرؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے ہاں تشریف لائے۔آپؐ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ہمارے گھر کھجور کے خوشے لٹکے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ اس میں سے تناول فرمانے لگے۔آپؐ کے ساتھ حضرت علیؓ بھی تناول فرمانے لگے۔رسول اللہ ﷺ

وَمَعَهُ عَلِيٌّ وَلَنَا دَوَالٍ مُعَلَّقَةٌ قَالَتْ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ وَعَلِيٌّ يَأْكُلُ مَعَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ يَا عَلِيُّ فَاِنَّکَ نَاقِهٌ قَالَتْ فَجَلَسَ عَلِيٌّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ قَالَتْ فَجَعَلْتُ لَهُمْ سِلْقًا وَشَعِيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ مِنْ هٰذَا فَاَصِبْ فَاِنَّ هٰذَا اَوْفَقُ لَکَ.

نے حضرت علیؓ سے فرمایا: اے علیؓ! ٹھہرو۔ تم ابھی بیماری سے اُٹھے ہو۔ (تم مت کھاؤ) حضرت ام منذرؓ کہتی ہیں اس پر حضرت علیؓ بیٹھ گئے۔ اور نبی کریم ﷺ تناول فرماتے رہے۔ وہ بتاتی ہیں پھر میں نے چقندر اور جَو کا کھانا آپؐ کے لئے تیار کیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا۔ اے علیؓ اس میں سے کھاؤ یہ تمہارے لئے زیادہ مناسب ہے۔

175: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ ابْنُ السَّرِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيْنِيْ فَيَقُوْلُ اَعِنْدَکِ غَدَاءٌ فَاَقُوْلُ لَا قَالَتْ فَيَقُوْلُ اِنِّيْ صَائِمٌ قَالَتْ فَاَتَانَا يَوْمًا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ اُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ قَالَ وَمَا هِيَ؟ قُلْتُ حَيْسٌ قَالَ اَمَا اِنِّيْ اَصْبَحْتُ صَائِمًا قَالَتْ ثُمَّ اَكَلَ.

175: حضرت ام المومنین عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لاتے اور فرماتے کیا تمہارے پاس صبح کے کھانے کے لئے کچھ ہے؟ میں عرض کرتی نہیں تو آپؐ فرماتے: میں روزہ رکھ لیتا ہوں۔ اسی طرح ایک روز آپؐ ہمارے ہاں تشریف لائے۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ! ہمیں ایک تحفہ آیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: کیا ہے؟ میں نے عرض کی حیس[1] ہے۔ آپؐ نے فرمایا: میں نے تو صبح روزہ رکھا تھا۔ وہ کہتی ہیں پھر آپؐ نے کھانا تناول فرمایا[2]۔

176: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ يَحْيَى الْاَسْلَمِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ الْاَعْوَرِ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

176: حضرت عبد اللہ بن سلامؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپؐ نے جَو کی روٹی کا ٹکڑا لیا۔ اس پر ایک کھجور رکھی پھر فرمایا: یہ اس کا سالن ہے اور تناول فرمایا۔

1۔ ایک قسم کا کھانا جو کھجور، گھی اور پنیر وغیرہ سے بنایا جاتا ہے۔
2۔ مدّنظر رہے کہ یہ نفلی روزہ تھا۔

اَخَذَ كِسْرَةً مِنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ فَوَضَعَ عَلَيْهَا تَمْرَةً ثُمَّ قَالَ هٰذِهٖ اِدَامُ هٰذِهٖ فَاَكَلَ.

177: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الثُّفْلُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِيْ مَا بَقِيَ مِنَ الطَّعَامِ.

177: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو بچا ہوا کھانا پسند تھا۔

بَاب :مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ وُضُوْءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الطَّعَامِ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے کھانے کے وقت وضوء کرنے کا ذکر

178: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فقُرِّبَ اِلَيْهِ الطَّعَامُ فَقَالُوْا اَلَا نَاتِيْكَ بِوَضُوْءٍ؟ قَالَ اِنَّمَا اُمِرْتُ بِالْوُضُوْءِ اِذَا قُمْتُ اِلَى الصَّلٰوةِ.

178: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے۔ آپؐ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اور عرض کیا۔ کیا ہم آپؐ کے لئے وضوء کا پانی لائیں؟ آپؐ نے فرمایا: مجھے وضوء کا اس وقت حکم ہے جب میں نماز کے لئے کھڑا ہوں۔☆

179: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَمِنَ الْغَائِطِ فَاُتِيَ بِطَعَامٍ فَقِيْلَ لَهُ اَلَا تَتَوَضَّأُ ؟ فَقَالَ اُصَلِّيْ فَاَتَوَضَّأُ.

179: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء سے باہر آئے۔ آپؐ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اور عرض کی گئی کہ کیا آپؐ وضوء فرمائیں گے؟ آپؐ نے فرمایا: نماز پڑھوں گا تو وضوء کروں گا۔

180: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْكَرِيْمِ الْجُرْجَانِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيْعِ عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ عَنْ زَاذَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ فِي التَّوْرَاةِ اَنَّ بَرَكَةَ الطَّعَامِ الْوُضُوْءُ بَعْدَهُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اَخْبَرْتُهُ بِمَا قَرَأْتُ فِي التَّوْرَاةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوْءُ قَبْلَهُ وَالْوُضُوْءُ بَعْدَهُ.

180: حضرت سلمان (فارسیؓ) کہتے ہیں کہ میں نے تورات میں پڑھا کہ کھانے کے بعد وُضوء کرنا (ہاتھ منہ دھونا) کھانے میں برکت کا موجب بنتا ہے۔ میں نے نبی کریم ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا اور جو تورات میں پڑھا تھا آپؐ کو بتایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کھانے سے قبل اور اس کے بعد وضوء کرنا (یعنی ہاتھ منہ دھونا) کھانے میں برکت کا موجب ہے۔

☆ وضوء کا لفظ نماز کے لئے اصطلاحی وضوء پر بھی بولا جاتا ہے اور محض ہاتھ منہ دھو کر صاف کرنے پر بھی بولا جاتا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَ مَا يَفْرَغُ مِنْهُ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اُن دعاؤں کا بیان جو آپؐ کھانے سے قبل اور کھانے کے بعد کیا کرتے تھے۔

181: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ جَنْدَلٍ الْيَافِعِيِّ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقُرِّبَ طَعَامٌ فَلَمْ اَرَ طَعَامًا كَانَ اَعْظَمَ بَرَكَةً مِنْهُ اَوَّلَ مَا اَكَلْنَا وَلَا اَقَلَّ بَرَكَةً فِيْ آخِرِهٖ قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ هٰذَا ؟قَالَ اِنَّا ذَكَرْنَا اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى حِيْنَ اَكَلْنَا ثُمَّ قَعَدَ مَنْ اَكَلَ وَلَمْ يُسَمِّ اللّٰهَ تَعَالٰى فَاَكَلَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ.

181: حضرت ابوایوب انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز ہم نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر تھے۔آپؐ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا میں نے ایسا کھانا کبھی نہیں دیکھا کہ جب ہم نے کھانا شروع کیا اس میں اس قدر برکت ہوا اور جس کے آخر میں اس قدر کم برکت ہو۔ہم نے عرض کی یارسولؐ اللہ! یہ کیسے ہوا؟ فرمایا جب ہم نے کھانا شروع کیا ہم نے بسم اللہ پڑھی تھی پھر ایک شخص آ کر بیٹھا اور کھانے میں شامل ہوا اور اُس نے بسم اللہ نہیں پڑھی اس لئے اس کے ساتھ شیطان کھانے لگا۔

182: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ بُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَنَسِيَ اَنْ يَّذْكُرَ اللّٰهَ عَلٰى طَعَامِهٖ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ.

182: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے اور کھاتے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ اللہ کے نام کے ساتھ اس کے شروع میں اور آخر میں۔

183: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُالْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ

183: حضرت عمر بن ابی سلمہؓ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔آپؐ کے پاس کھانا پڑا تھا۔آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بیٹے! قریب

سَلَمَةَ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ طَعَامٌ فَقَالَ اُدْنُ يَابُنَيَّ فَسَمِّ اللّٰهَ تَعَالٰى وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ.

آجاؤ اللہ کا نام لو اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

184: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْاَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي هَاشِمٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ رِيَاحِ بْنِ عَبِيْدَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ.

184: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ جب کھانے سے فارغ ہوتے تو کہتے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ تمام تعریفیں اُس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور ہمیں پلایا اور ہمیں مسلمانوں میں سے بنایا۔

185: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَارُفِعَتِ الْمَائِدَةُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ يَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَمُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا.

185: حضرت ابوامامہ باھلیؓ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے سامنے سے دسترخوان اُٹھا دیا جاتا تو آپؐ کہتے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَمُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا ۔تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے بہت زیادہ اور پاکیزہ حمد جس میں برکت رکھی گئی ہے۔ جسے اے ہمارے رب! نہ چھوڑا جا سکتا ہے اور نہ اس سے استغناء کیا جا سکتا ہے۔

186: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ بُدَيْلِ ابْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الطَّعَامَ فِيْ

186: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ اپنے چھ صحابہؓ کے ساتھ کھانا تناول فرما رہے تھے۔ اتنے میں ایک بدو آیا اور دو لقموں میں ہی کھانا ختم کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر یہ بسم اللہ پڑھ لیتا تو کھانا تم سب کے لئے کافی ہو جاتا۔

سِتَّةٍ مِنْ اَصْحَابِهِ فَجَاءَ اَعْرَابِيٌّ فَأَكَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ سَمّٰى لَكَفَاكُمْ.

187: حَدَّثَنَا أَبُوْاُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضٰى عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ وَيَشْرَبَ الشُّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا .

187: حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے راضی ہوتا ہے کہ وہ کچھ کھاتا یا کچھ پیتا ہے تو اس پر (خدا) کی حمد کرتا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ قَدَحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے پیالے کا ذکر

188: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْاَسْوَدِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ طَهْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ اَخْرَجَ اِلَيْنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَدَحَ خَشَبٍ غَلِيْظًا مُضَبَّبًا بِحَدِيْدٍ فَقَالَ يَا ثَابِتُ هٰذَا قَدَحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

188: ثابت کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک ؓ نے ہمیں لکڑی کا ایک موٹا پیالہ نکال کر دکھایا جس پر لوہے کے پتر ے لگے ہوئے تھے۔ جس کا دستہ لوہے کا تھا اور کہا: اے ثابت! یہ رسول اللہ ﷺ کا پیالہ ہے۔

189: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عَمْرُوبْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ وَّ ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْقَدَحِ الشَّرَابَ كُلَّهُ الْمَاءَ وَالنَّبِيْذَ وَالْعَسَلَ وَاللَّبَنَ.

189: حضرت انس ؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس پیالہ میں تمام مشروبات، پانی اور نبیذ (پھلوں کا شربت) اور شہد اور دودھ پلایا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ فَاكِهَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے پھل (کھانے) کا بیان

190: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُوْسَى الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ.

190: حضرت عبداللہ بن جعفرؓ کہتے ہیں نبی کریم ﷺ ککڑی تازہ کھجور کے ساتھ تناول فرماتے تھے۔

191: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْكُلُ الْبِطِّيْخَ بِالرُّطَبِ.

191: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ تربوز تازہ کھجور کے ساتھ تناول فرماتے تھے۔

192: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا يَقُوْلُ اَوْ قَالَ حَدَّثَنِيْ حُمَيْدٌ قَالَ وَهْبٌ وَكَانَ صَدِيْقًا لَهُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْخِرْبِزِ وَالرُّطَبِ.

192: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خربوزہ اور تازہ کھجور اکٹھے (کھاتے) دیکھا ہے۔

193: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ ابْنُ الصَّلْتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ الْبِطِّيْخَ بِالرُّطَبِ.

193: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے تربوز تازہ کھجور کے ساتھ تناول فرمایا۔

194: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّاسُ اِذَا رَأَوْا اَوَّلَ الثَّمَرِ جَاءُوْا بِهِ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا اَخَذَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ اَثْمَارِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَفِيْ مُدِّنَا اللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ عَبْدُكَ وَخَلِيْلُكَ وَ نَبِيُّكَ وَ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَ نَبِيُّكَ وَ اِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَاِنِّيْ اَدْعُوْكَ لِلْمَدِيْنَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ بِهِ لِمَكَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ قَالَ ثُمَّ يَدْعُوْ اَصْغَرَ وَلِيْدٍ يَرَاهُ فَيُعْطِيْهِ ذٰلِكَ الثَّمَرَ.

194: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ جب لوگ موسم کے پہلے پھل کو دیکھتے تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لاکر پیش کرتے اور جب رسول اللہ ﷺ اسے لیتے تو یہ دعا کرتے: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ اَثْمَارِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَفِيْ مُدِّنَا اللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ عَبْدُكَ وَخَلِيْلُكَ وَ نَبِيُّكَ وَ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَ نَبِيُّكَ وَ اِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَاِنِّيْ اَدْعُوْكَ لِلْمَدِيْنَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ بِهِ لِمَكَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ: اے اللہ! ہمارے پھلوں میں برکت عطا فرما اور ہمارے شہر میں برکت نازل کر۔ اور ہمارے صاع☆ اور مُدّ میں بھی برکت ڈال اے اللہ! ابراہیم تیرا بندہ اور تیرا دوست اور تیرا نبی تھا۔ میں بھی تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں اور اس نے مکہ کے لئے تیرے حضور دعا کی تھی اور میں مدینہ کے لئے تیرے حضور ویسی ہی دعا کرتا ہوں جیسی انہوں نے تیرے حضور مکے کے لئے کی تھی اور اتنی ہی مزید اس جیسی اور پھر جو سب سے چھوٹا بچہ دیکھتے اسے بلاتے اور وہ پھل اسے عطا فرماتے۔

195: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ

195: حضرت رُبَيِّع ؓ بنت مُعَوِّذ ؓ بن عفراء کہتی ہیں کہ حضرت معاذؓ بن عفراء نے مجھے ایک تازہ کھجوروں کی طشتری

☆ صاع اور مد مشہور پیمانوں کے نام ہیں۔ مد، صاع سے چھوٹا ہوتا ہے۔ جو آدھ سیر سے کچھ زائد وزن کا ہوتا ہے۔ اہل حجاز اور اہل عراق کے پیمانوں میں فرق تھا۔ امام شافعی کے نزدیک اہل حجاز کا مد ایک رطل اور اہل عراق کا مد تہائی رطل کا تھا۔ امام ابوحنیفہ کے نزدیک مد دو 2 رطل کا تھا۔ ایک صاع میں چار مد ہوتے ہیں کہتے ہیں یہ نام اس لیے پڑا کہ ایک شخص اپنا ہاتھ پھیلا کر جتنا کھانا ہاتھوں میں تھام سکتا ہے وہ قریباً مد کے برابر بنتا ہے (نہایہ)۔ منجد کے مطابق صاع دو سیر چودہ چھٹانک چار تولہ کے برابر ہوتا ہے۔ رطل قریباً نصف سیر ہوتا ہے۔

اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْـنِ مُـحَـمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنِ الـرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوَّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ بَعَثَنِىْ مُعَاذٌ بِـقِـنَـاعٍ مِـنْ رُطَـبٍ وَعَلَيْهِ اَجْرٌ مِنْ قِثَّاءٍ زُغْبٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقِثَّاءَ فَـاَتَيْتُـهُ بِهٖ وَعِنْدَهُ حُلِيَّةٌ قَدْ قُدِمَتْ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَمَلَأَ يَدَهُ مِنْهَا فَاَعْطَانِيْهِ.

دے کر جن پر چھوٹی چھوٹی روئیں دار ککڑیاں بھی تھیں ۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا اور نبی کریم ﷺ ککڑیاں پسند فرماتے تھے۔ پس میں وہ آپؐ کے پاس لائی اور آپؐ کے پاس کچھ زیور پڑا تھا جو بحرین سے بھیجا گیا تھا۔ آپؐ نے اس میں سے ہاتھ بھر لیا اور مجھے عطا فرمایا۔

196: حَـدَّثَـنَـا عَـلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَنْبَأَنَا شَرِيْكٌ عَـنْ عَبْـدِ الـلّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِـنْـتِ مُعَوَّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِنَاعٍ مِنْ رُطَبٍ وَاَجْرٍ زُغْبٍ فَاَعْطَانِيْ مِلْأَ كَفِّهٖ حُلِيًّا اَوْ قَالَتْ ذَهَبًا.

196: حضرت رُبَیِّعؓ بنت مُعَوَّذؓ بن عفراء کہتی ہیں کہ میں تازہ کھجوروں کی ایک بڑی طشتری لے کر جس پر چھوٹی چھوٹی روئیں دار ککڑیاں تھیں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپؐ نے ایک مُٹھی بھر زیور یا کہا سونا مجھے عطا فرمایا۔

بَابٌ فِیْ صِفَةِ شَرَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے مشروب کا بیان

197: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ اَحَبَّ الشَّرَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلْوُ الْبَارِدُ.

197: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا سب سے پسندیدہ مشروب وہ تھا جو ٹھنڈا اور میٹھا ہو۔

198: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ هُوَ ابْنُ اَبِيْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَخَالِدُ ابْنُ الْوَلِيْدِ عَلٰى مَيْمُوْنَةَ فَجَاءَتْنَا بِاِنَاءٍ مِنْ لَّبَنٍ فَشَرِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عَلٰى يَمِيْنِهٖ وَخَالِدٌ عَلٰى شِمَالِهٖ فَقَالَ لِيْ: الشَّرْبَةُ لَكَ فَاِنْ شِئْتَ آثَرْتَ بِهَا خَالِدًا فَقُلْتُ مَا كُنْتُ لِاُوْثِرَ عَلٰى سُؤْرِكَ اَحَدًا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطْعَمَهُ اللّٰهُ طَعَامًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ وَمَنْ سَقَاهُ اللّٰهُ لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ يُجْزِئُ مَكَانَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ غَيْرَ اللَّبَنِ قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى هٰكَذَا رَوٰى سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

198: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں اور حضرت خالد بن ولیدؓ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ حضرت میمونہؓ کے گھر گئے۔ وہ ایک برتن میں ہمارے لئے دودھ لیکر آئیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس میں سے نوش فرمایا۔ میں آپؐ کے دائیں طرف تھا اور حضرت خالد بن ولیدؓ بائیں طرف تھے۔ آپؐ نے مجھے فرمایا: اب پینے کا تمہارا حق ہے لیکن اگر تم چاہو تو خالدؓ کو ترجیح دے دو۔ میں نے عرض کی میں آپؐ کے پس خوردہ (تبرک) پر کسی اور کو ترجیح دینے والا نہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جسے اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے تو چاہیے کہ وہ یہ دعا کرے: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهَا. اے اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت نازل فرما اور اس سے بہتر ہمیں کھلا۔ اور جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلائے وہ یہ دعا کرے: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ. اے اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت رکھ دے اور ہمیں یہ اور زیادہ دے۔ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ

عَنْ عَائِشَةَ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدُالرَّزَّاقِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مَعْمَرٍعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرُوْا فِيْهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَهٰكَذَا رَوَى يُوْنُسُ وَغَيْرُوَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا قَالَ اَبُوْعِيْسٰى وَاِنَّمَا اَسْنَدَهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ مِنْ بَيْنِ النَّاسِ وَمَيْمُوْنَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ زَوْجَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ خَالَةُ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَخَالَةُ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ وَاخْتَلَفَ النَّاسُ فِيْ رِوَايَةِ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَدْعَانَ فَرَوٰى بَعْضُهُمْ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَبْنِ اَبِيْ حَرْمَلَةَ وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ عَمْرِوبْنِ حَرْمَلَةَ وَالصَّحِيْحُ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ حَرْمَلَةَ.

نے فرمایا: دودھ کے سوا اور کوئی چیز نہیں جو کھانے اور پینے کا بدل بن سکے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ شُرْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے پینے کے طریق کا بیان

199: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَأَنَا عَاصِمُ الْاَحْوَلِ وَمُغِيْرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ.

199: حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے زمزم سے پانی پیا اور آپؐ کھڑے تھے۔

200: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا وَّقَاعِدًا.

200: عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہوکر اور بیٹھے ہوئے بھی پانی پیتے دیکھا ہے۔

201: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ.

201: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو زمزم کا پانی پلایا۔ آپؐ نے کھڑے کھڑے پانی پیا۔

202: حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ الْكُوْفِيُّ قَالَا اَنْبَأَنَا ابْنُ الْفُضَيْلِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ أَتَى عَلِيٌّ بِكُوْزٍ مِنْ مَاءٍ وَهُوَ فِي الرَّحْبَةِ فَاَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَمَسَحَ وَجْهَهُ

202: نزال بن سبرہ کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ کے پاس ایک پانی کا کوزہ لایا گیا۔ آپ (کوفے کی مسجد کے) کھلے میدان ☆ میں تھے۔ آپ نے اس میں سے ایک چلّو پانی لے کر اپنے ہاتھ دھوئے اور کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے اور دونو بازو اور سر پر ہاتھ پھیرا۔ پھر پانی پیا جب کہ آپ کھڑے تھے پھر فرمایا: یہ اس شخص کا وضوء ہے جو بے وضوء نہ

☆ اَلرَّحْبَةُ : رحبہ کھلی جگہ کو کہتے ہیں۔ (صحاح) کوفہ کی مسجد میں کھلی جگہ تھی۔ حضرت علیؓ وہاں بیٹھا کرتے اور وعظ و نصیحت فرماتے۔

وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ ثُمَّ شَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوْءُ مَنْ لَّمْ يُحْدِثْ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ.

ہو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

203: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّيُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ عِصَامٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِيْ الْاِنَاءِ ثَلَاثًا اِذَا شَرِبَ وَ يَقُوْلُ هُوَ اَمْرَأُ وَأَرْوٰى.

203: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ پانی پیتے ہوئے تین بار سانس لیا کرتے تھے۔ اور فرماتے کہ ایسا کرنا زیادہ خوشگوار اور پیاس بجھانے والا ہے۔

204: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَنْبَأَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ رِشْدِيْنِ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا شَرِبَ تَنَفَّسَ مَرَّتَيْنِ.

204: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جب نبی کریم ﷺ پانی پیتے تو دو بار سانس لیتے۔

205: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ سُفْيَانُ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ عُمْرَةَ عَنْ جَدَّتِهِ كَبْشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ مِنْ فِيْ قِرْبَةٍ مُعَلَّقَةٍ قَائِمًا فَقُمْتُ اِلٰى فِيْهَا فَقَطَعْتُهُ.

205: حضرت کبشہؓ کہتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور کھڑے ہو کر لٹکے ہوئے مشکیزے کے منہ سے پانی پیا۔ میں نے اس (مشکیزے) کے منہ کے پاس جا کر اس کو کاٹ لیا۔ (کیونکہ اس پر رسول اللہ ﷺ کے مبارک ہونٹ لگے تھے اس لئے بطور تبرک کاٹ کر محفوظ کر لیا)

206: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ الْمَهْدِيُّ حَدَّثَنَا عُزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ كَانَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَتَنَفَّسُ فِيْ الْاِنَاءِ ثَلَاثًا وَزَعَمَ اَنَسٌ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِيْ الْاِنَاءِ ثَلَاثًا.

206 : حضرت انس بن مالکؓ برتن سے پانی پیتے ہوئے تین بار سانس لیتے تھے اور حضرت انسؓ سمجھتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ بھی برتن سے (پانی پیتے ہوئے) تین بار سانس لیتے تھے۔

207: حَـدَّثنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنْبَأَنَا اَبُـوْ عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِالْكَرِيْمِ عَنِ الْبَـرَاءِ بْـنِ زَيْـدِ بْـنِ ابْـنَةِ اَنَـسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَنَـسِ بْـنِ مَـالِكٍ اَنَّ الـنَّبِـيَّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ دَخَـلَ عَـلَـى اُمِّ سُـلَيْـمٍ وَ قِـرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَشَـرِبَ مِـنْ فَـمِ الْـقِـرْبَةِ وَهُـوَ قَائِمٌ فَقَامَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ اِلٰى رَأْسِ الْقِرْبَةِ فَقَطَعَتْهَا.

207: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ حضرت ام سلیمؓ کے گھر تشریف لائے۔ وہاں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا تو آپؐ نے کھڑے کھڑے اس مشکیزہ کے منہ سے پانی پیا۔ حضرت ام سلیمؓ اُٹھ کر گئیں اور مشکیزہ کے منہ کو کتر لیا۔

208: حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَدُ بْنُ نَصْرِ النَّيْسَابُوْرِيُّ اَنْبَأَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَتْنَا عُبَيْدَةُ بِنْتُ نَائِلٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَـنْ اَبِيْهَـا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَشْـرَبُ قَـائِـمًـا وَقَالَ أَبُوعِيْسَى وَقَالَ بَعْضُهُمْ عُبَيْدَةُ بِنْتُ نَابِلٍ.

208: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کھڑے کھڑے پانی نوش فرما لیا کرتے تھے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ تَعَطُّرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خوشبو لگانے کا ذکر

209: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوْا اَنْبَأَنَا اَبُوْاَحْمَدَالزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِعَنْ مُوْسَى بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكَّةٌ يَتَطَيَّبُ مِنْهَا.

209: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک عطر کی ڈبیہ (کپّی) تھی ☆ جس میں سے آپؐ خوشبو لگایا کرتے تھے۔

210: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَاعَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَا يَرُدُّ الطِّيْبَ وَقَالَ اَنَسٌ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيْبَ.

210: ثمامہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالکؓ خوشبو کو ردّ نہیں فرماتے تھے اور حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ خوشبو (کا تحفہ) ردّ نہیں فرماتے تھے۔

211: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ لَاتُرَدُّ الْوَسَائِدُ وَالدُّهْنُ وَالطِّيْبُ وَاللَّبَنُ.

211: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین چیزیں ردّ نہیں کی جاتیں تکیے اور چکنائی یعنی خوشبو اور دودھ۔

212: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيْبُ

212: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی خوشبو زیادہ ہو اور اس کا رنگ ہلکا ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ زیادہ ہو اور اس کی خوشبو ہلکی ہو۔

☆ سُكَّةٌ: سکّہ خوشبو کی ایک مشہور قسم کو بھی کہتے ہیں۔ (نہایہ)

الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيْحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَطِيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيْحُهُ. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَنْبَأَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنِ الطَّفَاوِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ بِمَعْنَاهُ.

213: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيْفَةَ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ حَنَانٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُعْطِيَ اَحَدُكُمُ الرَّيْحَانَ فَلَا يَرُدُّهُ فَاِنَّهُ خَرَجَ مِنَ الْجَنَّةِ. قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى لَا نَعْرِفُ لِحَنَانَ غَيْرَ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ حَاتِمٍ فِيْ كِتَابِ الْجَرْحِ وَالتَّعْدِيْلِ حَنَانَ الْاَسَدِيِّ مِنْ بَنِيْ اَسَدِ بْنِ شَرِيْكٍ وَهُوَ صَاحِبُ الرَّقِيْقِ عَمِّ وَالِدِ مُسَدَّدٍ وَرَوَى عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ وَرَوَى عَنْهُ الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِيْ عُثْمَانَ الصَّوَّافَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ ذٰلِكَ.

213: حضرت ابوعثمانؓ نہدی سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو پھول (تحفۃً) دیا جائے تو وہ اسے رد نہ کرے کیونکہ وہ جنت سے آیا ہے۔

214: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُجَالِدِ ابْنِ سَعِيْدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ

214: حضرت جریر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر بن خطابؓ کے سامنے پیش کیا گیا☆ حضرت جریرؓ نے اپنی اوپر کی چادر اتار دی اور ازار میں ہی چل کر دکھایا تو آپؓ نے

☆ حضرت عمرؓ جنگ میں شرکت کرنے والے مجاہدوں کا معائنہ فرماتے تھے۔ کسی ایسے ہی معائنہ کے موقعہ پر حضرت جریرؓ بھی پیش ہوئے تھے۔

عُرِضْتُ بَيْنَ يَدَىْ عُمَرَ بْنِ الْخطَّابِ فَأَلْقٰى جَرِيْرٌ رِدَاءَهٗ وَمَشٰى فِيْ اِزَارٍ فَقَالَ لَهٗ خُذْ رِدَاءَكَ فَقَالَ عُمَرُ لِلْقَوْمِ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا اَحْسَنَ صُوْرَةً مِنْ جَرِيْرٍ اِلَّا مَا بَلَغَنَا مِنْ صُوْرَةِ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ .

کہا: اپنی چادر لے لو، پھر حضرت عمرؓ نے لوگوں سے فرمایا: میں نے جریرؓ سے زیادہ خوبصورت کوئی شخص نہیں دیکھا سوائے حضرت یوسف علیہ السلام کے کہ جن کی صورت کے متعلق ہمیں خبر پہنچی ہے۔

بَاب: كَيْفَ كَانَ كَلَامُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی گفتگو کا انداز

215: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْاَسْوَدِ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْرُدُ سَرْدَكُمْ هٰذَا وَلٰكِنَّهٗ كَانَ يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ بَيِّنٍ فَصْلٍ يَحْفَظُهٗ مَنْ جَلَسَ اِلَيْهِ.

215: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ تمہاری طرح جلدی جلدی بات نہیں کرتے تھے۔ بلکہ آپؐ ایسا کلام فرماتے جو واضح اور (ہر لفظ) الگ الگ ہوتا کہ آپؐ کے پاس بیٹھنے والا اُسے یاد کر سکتا تھا۔

216: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْقُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُثَنّٰى عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِيْدُ الْكَلِمَةَ ثَلَاثًا لِتُعْقَلَ عَنْهُ.

216: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ ایک بات کو تین دفعہ دہراتے تا کہ آپؐ کی بات اچھی طرح سمجھی جا سکے۔

217: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ ابْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعِجْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ مِنْ وَلَدِ اَبِيْ هَالَةَ زَوْجِ خَدِيْجَةَ يُكْنٰى اَبَا عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنٍ لِاَبِيْ هَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ خَالِيْ هِنْدَ بْنَ اَبِيْ هَالَةَ وَكَانَ وَصَّافًا قُلْتُ صِفْ لِيْ مَنْطِقَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاصِلَ الْاَحْزَانِ دَائِمَ الْفِكْرَةِ لَيْسَتْ لَهٗ رَاحَةٌ طَوِيْلَ السَّكْتِ لَا يَتَكَلَّمُ فِيْ غَيْرِ حَاجَةٍ يَفْتَتِحُ

217: حضرت حسن بن علیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے ماموں ہند بن ابی ھالہؓ سے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے انداز گفتگو کے متعلق بتائیں اور وہ حضور ﷺ کے اوصاف بیان کرنے میں بڑے ماہر تھے۔ انہوں نے بتایا رسول اللہ ﷺ پر مسلسل غم آتے اور آپؐ ہمیشہ غور و فکر کرنے والے تھے۔ آپؐ کو آرام کا موقع کم ہی ملتا تھا۔ اکثر خاموش رہتے۔ بغیر ضرورت کے بات نہ کرتے۔ آپؐ اللہ کے نام سے کلام شروع کرتے اور (اللہ کے نام پر ہی) اختتام فرماتے۔ آپؐ ایسا کلام فرماتے جو وسیع مطالب و معانی پر

الْكَلَامَ وَيَخْتِمُهُ بِاسْمِ اللّٰهِ وَيَتَكَلَّمُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ كَلَامُهُ فَصْلٌ لَا فُضُوْلَ وَلَا تَقْصِيْرَ لَيْسَ بِالْجَافِيْ وَلَا الْمَهِيْنِ يُعَظِّمُ النِّعْمَةَ وَاِنْ دَقَّتْ لَا يَذُمُّ مِنْهَا شَيْئًا غَيْرَ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَذُمُّ ذَوَاقًا وَلَا يَمْدَحُهُ وَلَا تُغْضِبُهُ الدُّنْيَا وَلَامَا كَانَ لَهَا فَاِذَا تُعُدِّيَ الْحَقُّ لَمْ يَقُمْ لِغَضَبِهٖ شَيْءٌ حَتّٰى يَنْتَصِرَ لَهٗ لَا يَغْضَبُ لِنَفْسِهٖ وَلَا يَنْتَصِرُ لَهَا اِذَا اَشَارَ اَشَارَ بِكَفِّهٖ كُلِّهَا وَاِذَا تَعَجَّبَ قَلَبَهَا وَاِذَا تَحَدَّثَ اتَّصَلَ بِهَا وَضَرَبَ بِرَاحَتِهِ الْيُمْنٰى بَطْنَ اِبْهَامِهِ الْيُسْرٰى وَاِذَا غَضِبَ اَعْرَضَ وَاَشَاحَ وَاِذَا فَرِحَ غَضَّ طَرْفَهٗ وَ "كان الجدر تلاحک وجهه" ☆ جُلُّ ضِحْكِهِ التَّبَسُّمُ يَفْتَرُّ عَنْ مِثْلِ حَبِّ الْغَمَامِ.

مشتمل ہوتا۔ آپؐ کے کلام کے الفاظ علیحدہ علیحدہ اور واضح ہوتے۔ اس میں کوئی زائد بات نہ ہوتی اور نہ ہی اس میں کوئی کمی ہوتی تھی۔ نہ تو آپؐ سخت مزاج تھے نہ ہی کمزور اور بے حیثیت۔ آپؐ ہر نعمت کی تعظیم فرماتے خواہ چھوٹی ہی کیوں نہ ہو۔ کسی نعمت کی ذرا بھی مذمت نہ کرتے۔ ہاں کھانے پینے کی چیزوں کی نہ مذمت کرتے نہ تعریفیں کرتے۔ نہ دنیا آپؐ کو غصہ دلاتی نہ ہی جو اس سے متعلق ہے۔ لیکن اگر کوئی حق سے تجاوز کیا جاتا یا حق غصب کر لیا جاتا تو پھر آپؐ کے جلال کے سامنے کوئی چیز نہ ٹھہر سکتی تھی جب تک آپؐ اس کی دادرسی نہ کروا دیتے۔ اپنی ذات کے لئے کبھی غصے نہ ہوتے اور نہ اُس کے لئے بدلہ لیتے۔ جب آپؐ اشارہ کرتے تو پورے ہاتھ سے کرتے۔ جب آپؐ تعجب کا اظہار کرتے تو ہاتھ اُلٹا دیتے اور جب آپؐ بات کرتے تو ہاتھ کو اس کے مطابق حرکت دیتے اور دائیں ہتھیلی کو بائیں انگوٹھے کے اندرونی حصہ پر لگاتے۔ جب آپؐ ناراض ہوتے تو اعراض کرتے اور ناپسندیدگی کا اظہار فرماتے۔ جب خوش ہوتے تو آنکھیں نیچی کر لیتے "گویا دیواریں آپؐ کے سامنے آ گئی ہیں۔" آپؐ کی زیادہ سے زیادہ ہنسی تبسم کی حد تک ہوتی (یعنی زور کا قہقہہ نہ لگاتے) آپؐ کے دندان مبارک ایسے لگتے جیسے بادل سے گرنے والے اولے ہوتے ہیں۔

☆ مترجمین کی رائے میں شاید اس کا ترجمہ یہ کیا جا سکتا ہے کہ حضور ﷺ کے چہرہ مبارک سے دیواریں روشن ہو جاتی تھیں۔ اللہ اعلم بالصواب۔ اس فقرہ کے ترجمہ کے بارہ میں مختلف نسخوں میں اشتباہ پایا جاتا ہے اور بیروت کے نسخہ میں یہ فقرہ موجود ہی نہیں ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ ضِحْكِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ہنسنے کا بیان

218: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ اَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ وَهُوَ ابْنُ اَرْطَاةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ فِيْ سَاقَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوْشَةٌ وَكَانَ لَا يَضْحَكُ اِلَّا تَبَسُّمًا فَكُنْتُ اِذَا نَظَرْتُ اِلَيْهِ قُلْتُ اَكْحَلُ الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ بِاَكْحَلَ .

218: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی پنڈلیاں کسی قدر دبلی تھیں۔ آپؐ کا ہنسنا تبسم ہی تھا۔ جب میں آپؐ کی طرف دیکھتا تھا تو کہتا آپؐ سرمہ لگائے ہوئے ہیں حالانکہ آپؐ نے سرمہ نہیں لگایا ہوتا تھا۔

219: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ اَحَدًا اَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

219: حضرت عبداللہ بن حارثؓ بن جَزْء بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ مسکرانے والا کسی کو نہیں دیکھا۔

220: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحَانِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ مَا كَانَ ضِحْكُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا تَبَسُّمًا. قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ مِنْ حَدِيْثِ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ.

220: حضرت عبداللہ بن حارثؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا ہنسنا صرف تبسم ہی ہوتا تھا۔

221: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ اَنْبَأَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

221: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اُس شخص کو خوب جانتا ہوں جو سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگا۔ اور اُس شخص کو بھی جو

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ اَوَّلَ رَجُلٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَآخِرَ رَجُلٍ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ اعْرِضُوْا عَلَيْهِ صِغَارَ ذُنُوْبِهٖ وَيُخَبَّأُ عَنْهُ كِبَارُهَا فَيُقَالُ لَهٗ عَلِمْتَ يَوْمَ كَذَا كَذَا وَكَذَا وَهُوَ مُقِرٌّ لَا يُنْكِرُ وَهُوَ مُشْفِقٌ مِنْ كِبَارِهَا فَيُقَالُ اَعْطُوْهُ مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَةٍ عَمِلَهَا حَسَنَةً فَيَقُوْلُ اِنَّ لِيْ ذُنُوْبًا مَااَرَاهَا هٰهُنَا قَالَ اَبُوْذَرٍّ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ

سب سے آخر میں آگ سے باہر آئے گا۔قیامت کے روز اس شخص کولایا جائے گا کہا جائے گا کہ اُس کے چھوٹے گناہ اس کے سامنے پیش کرو اور اس کے بڑے گناہ اس سے مخفی رکھے جائیں۔ پھر اس سے کہا جائے گا تمہیں فلاں فلاں اور فلاں دن یاد ہے۔وہ اقرار کرے گا اور انکار نہ کرے گا اور وہ اپنے بڑے بڑے گناہوں سے ڈر رہا ہوگا پھر کہا جائے گا کہ اُسے ہر گناہ کے بدلے جو اُس نے کیا ایک نیکی اُسے دے دو تو وہ شخص کہے گا میرے اور بھی گناہ ہیں جو مجھے یہاں نظر نہیں آرہے۔حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپؐ ہنسنے لگے یہاں تک کہ آپؐ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔☆

222: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَا حَجَبَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رآنِيْ اِلَّا ضَحِكَ.

222: حضرت جریر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا مجھے کبھی رسول اللہ ﷺ نے (ملاقات سے) نہیں روکا اور ہمیشہ مجھے دیکھ کر خوشی کا اظہار فرماتے۔

223: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ابْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ مَا حَجَبَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِيْ اِلَّا تَبَسَّمَ .

223: حضرت جریر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا مجھے کبھی رسول اللہ ﷺ نے (ملاقات سے) نہیں روکا۔آپؐ جب بھی مجھے دیکھتے تبسم فرماتے۔

☆ فَالْوَجْهُ فِيْهِ اَنْ يُرَادَمُبَالَغَةً مِنْهُ فِيْ ضِحْكِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُرَادَ ظُهُوْرُ نَوَاجِذِهٖ مِنَ الضِّحْكِ (جمع الوسائل فی شرح الشمائل جلد 2 صفحہ 21) اوراس بیان کا مقصد آپؐ کے ہنسنے میں مبالغہ کا ذکر کرنا ہے نہ کہ ہنسنے کی وجہ سے داڑھوں کے نظر آنے کا ذکر۔

224: حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ آخِرَ اَهْلِ النَّارِخُرُوْجًا رَجُلٌ يَّخْرُجُ مِنْهَا زَحْفًا فَيُقَالُ لَهُ انْطَلِقْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَذْهَبُ لِيَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَيَجِدُ النَّاسَ قَدْ اَخَذُوا الْمَنَازِلَ فَيَرْجِعُ فَيَقُوْلُ يَا رِبِّ قَدْ اَخَذَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ فَيُقَالُ لَهُ اَتَذْكُرُ الزَّمَانَ الَّذِىْ كُنْتَ فِيْهِ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ تَمَنَّ قَالَ فَيَتَمَنّٰى فَيُقَالُ لَهُ فَاِنَّ لَكَ الَّذِىْ تَمَنَّيْتَ وَعَشَرَةَ اَضْعَافِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَقُوْلُ اَتَسْخَرُ بِيْ وَاَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ.

224: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اُسے خوب جانتا ہوں جو سب سے آخر میں دوزخ سے نکلے گا وہ شخص دوزخ سے گھسٹتا ہوا نکلے گا اُسے کہا جائے گا کہ جا اور جنت میں داخل ہو جا۔ فرمایا وہ جائے گا تا کہ جنت میں داخل ہو تو وہ دیکھے گا کہ لوگوں نے تمام جگہیں لے لی ہوئی ہیں۔ تو وہ لوٹ آئے گا اور کہے گا اے میرے رب! لوگوں نے تمام جگہیں لے لی ہیں۔ پھر اسے کہا جائے گا کہ تجھے وہ زمانہ یاد ہے جس میں تو تھا؟ وہ کہے گا ہاں۔ پھر اسے کہا جائے گا خواہش کر۔ تو وہ خواہش کرے گا پھر اُسے کہا جائے گا جو تو نے خواہش کی وہ تجھے دی جاتی ہے اور اس کے علاوہ دنیا سے دس گنا دیا جاتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: اس پر وہ کہے گا کیا تو مجھ سے مذاق کرتا ہے اور تُو تو بادشاہ ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپؐ ہنسنے لگے یہاں تک کہ آپؐ کی داڑھیں نظر آنے لگیں (مراد یہ ہے کہ خوب کھل کر ہنسے)۔

225: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اُتِيَ بِدَابَّةٍ لِّيَرْكَبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهٗ فِيْ الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ فَلَمَّا اسْتَوٰى عَلٰى ظَهْرِهَا قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ قَالَ ﴿سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَلَنَا هٰذَاوَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾ ثُمَّ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلَاثًا وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

225: علی بن ربیعہ کہتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ کے پاس ایک جانور لایا گیا تا کہ آپؓ اُس پر سوار ہوں جب آپ نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو بسم اللہ پڑھی جب اس کی پشت پر اچھی طرح بیٹھ چکے تو الحمد للہ کہا پھر کہا: سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ: پاک ہے وہ جس نے اِسے ہمارے لئے مسخر کیا اور ہم اسے زیرنگیں کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں☆

☆ (الزخرف: 14)

ثَلَاثًا سُبْحَانَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ثُمَّ ضَحِکَ فَقُلْتُ لَهٗ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ ضَحِکْتَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ کَمَا صَنَعْتُ ثُمَّ ضَحِکَ فَقُلْتُ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ ضَحِکْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ رَبَّکَ لَيَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا قَالَ رَبِّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ يَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اَحَدٌ غَيْرِيْ.

پھر تین دفعہ الحمدللہ اور تین بار اللہ اکبر، اور سُبْحَانَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ کہا۔ تُو پاک ہے یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس تو مجھے بخش دے کیونکہ بات یہ ہے کہ تیرے سوا اور کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں پھر آپؓ ہنسنے لگے۔ (ابن ربیعہ کہتے ہیں) میں نے کہا اے امیر المومنینؓ! آپ کس بات پر ہنس رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا تھا جس طرح میں نے کیا پھر آپؐ ہنسے تھے تو میں نے عرض کی یا رسولؐ اللہ! آپؐ کس بات پر ہنس رہے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا یقیناً تیرا رب اپنے بندے سے خوش ہوتا ہے جب وہ کہتا ہے اے میرے رب! میرے گناہ بخش دے اور وہ جانتا ہے کہ میرے سوا اور کوئی گناہ نہیں بخشتا۔

226: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِاللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ سَعْدٌ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِکَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ قَالَ قُلْتُ کَيْفَ؟ قَالَ کَانَ رَجُلٌ مَّعَهٗ تُرْسٌ وَکَانَ سَعْدٌ رَامِيًا وَکَانَ يَقُوْلُ کَذَا وَکَذَا بِالتُّرْسِ يُغَطِّيْ جَبْهَتَهٗ فَنَزَعَ لَهٗ سَعْدٌ بِسَهْمٍ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهٗ رَمَاهُ فَلَمْ يُخْطِئْ هٰذِهٖ مِنْهُ يَعْنِيْ جَبْهَتَهٗ وَانْقَلَبَ وَشَالَ بِرِجْلِهٖ فَضَحِکَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى

226: عامر بن سعد کہتے ہیں کہ حضرت سعدؓ نے بیان کیا وہ کہتے ہیں کہ میں نے جنگ خندق کے دن نبی کریم ﷺ کو ہنستے ہوئے دیکھا یہاں تک کہ آپؐ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔ عامر کہتے ہیں: میں نے حضرت سعدؓ سے پوچھا (حضور ﷺ کا یہ ہنسنا) کیسے ہوا؟ انہوں نے کہا: ایک شخص کے پاس ڈھال تھی اور حضرت سعدؓ اچھے تیر انداز تھے۔ وہ شخص ڈھال کو ادھر ادھر کر لیتا اور اپنی پیشانی کو ڈھانپ لیتا۔ پس حضرت سعدؓ نے اُس کے لئے ایک تیر (کمان میں ڈال کر) کھینچا جونہی اُس نے اپنا سر اونچا کیا انہوں نے تیر چلا دیا اور وہ نشانہ پر بیٹھا یعنی اس کی پیشانی پر اور وہ پلٹ کر گر

بَـدَتْ نَـوَاجِـذُهٗ قَـالَ قُـلْـتُ مِـنْ ايِّ شَـيْءٍ ضَحِکَ قَالَ مِنْ فِعْلِهٖ بِالرَّجُلِ.

گیا اور اس کی ٹانگیں اوپر اُٹھ گئیں۔ نبی ﷺ اس پر ہنسنے لگے یہاں تک کہ آپؐ کی داڑھیں تک نظر آنے لگیں۔ راوی محمد نے کہا میں نے پوچھا: آپؐ کس بات پر ہنسے تھے؟ تو انہوں (عامر) نے کہا: اُس پر جو حضرت سعدؓ نے اس آدمی سے کیا☆۔

☆ گویا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی کا اظہار حضرت سعدؓ کی حکمت اور بصیرت پر تھا نہ کہ اس شخص کے گرنے پر۔

بَابُ مَاجَاءَ فِیْ صِفَةِ مِزَاحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے مزاح کا بیان

227: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ يَا ذَاالْاُذُنَيْنِ قَالَ مَحْمُوْدٌ قَالَ اَبُوْ اُسَامَةَ يعَنْى يُمَازِحُهٗ.

227: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار نبی کریم ﷺ نے انہیں فرمایا: اے دو کانوں والے! محمود کہتے ہیں کہ ابواسامہ نے کہا کہ آپؐ اس سے یہ مزاحًا فرمارہے تھے۔

228: حَدَّثَنَا هَنَّادُ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُخَالِطُنَا حَتّٰى يَقُوْلَ لِاَخٍ لِّيْ صَغِيْرٍ يَا اَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى وَفِقْهُ هٰذَا الْحَدِيْثِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُمَازِحُ وَفِيْهِ اِنَّهٗ كَنّٰى غُلَامًا صَغِيْرًا فَقَالَ لَهٗ يَا اَبَا عُمَيْرٍ وَفِيْهِ اَنَّهٗ لَا بَأْسَ اَنْ يُعْطَى الصَّبِيُّ الطَّيْرَ يَلْعَبُ بِهٖ وَاِنَّمَا قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا عُمَيْرٍ مَافَعَلَ النُّغَيْرُ لِاَنَّهٗ كَانَ لَهٗ نُغَيْرٌ فَيَلْعَبُ بِهٖ فَمَاتَ فَحَزِنَ الْغُلَامُ عَلَيْهِ فَمَازَحَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَبَاعُمَيْرٍمَا فَعَلَ النُّغَيْرُ.

228: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ ہم سے خوب گھل مل جایا کرتے تھے حتّٰی کہ آپؐ میرے چھوٹے بھائی کو کبھی فرماتے: اے ابو عمیر! تیرے نغیر (سرخ چڑیا) نے کیا کیا؟

ابوعیسٰی (امام ترمذی) کہتے ہیں کہ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم ﷺ مزاح بھی فرمایا کرتے تھے اور یہ بھی کہ آپؐ نے ایک چھوٹے بچے کی کنیت رکھی۔ اور اسے کہا اے ابوعمیر! اور اس سے یہ بات بھی نکلتی ہے کہ بچے کو پرندہ دینے میں کوئی حرج نہیں جس سے وہ کھیلے۔ ابوعمیر نے ایک پرندہ نغیر پال رکھا تھا وہ مرگیا وہ اداس بیٹھا تھا۔ اس پر نبی ﷺ نے اُس سے مزاح کرتے ہوئے یہ فرمایا کہ اے ابوعمیر! نغیر نے کیا کیا!

229: حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ اَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ اَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ

229: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ لوگوں نے عرض کی یا رسولؐ اللہ! آپؐ بھی ہم سے مزاح کر لیتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا: میں سچ کے سوا کچھ نہیں کہتا۔

الْـمَـقْبُـرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ تُدَاعِبُنَا قَالَ اِنِّيْ لَا اَقُوْلُ اِلَّاحَقًّا.

230: حَـدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْـدِ الـلّٰـهِ عَـنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا اسْتَـحْـمَـلَ رَسُـوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ حَامِلُكَ عَلٰى وَلَدِ نَاقَةٍ فَقَالَ يَا رَسُـوْلَ الـلّٰـهِ! مَـا اَصْـنَـعُ بِوَلَدِ النَّاقَةِ؟ فَقَالَ رَسُـوْلُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ تَلِدُ الْاِبِلَ اِلَّا النُّوْقُ .

230: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سواری مانگی تو آپؐ نے فرمایا: میں سواری کے لئے تجھے اونٹنی کا بچہ دوں گا۔اس پر اُس نے کہا یا رسولؐ اللہ ! میں اونٹنی کا بچہ لے کر کیا کروں گا ؟اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا اونٹ، اونٹنیوں ہی کے بچے نہیں ہوتے؟

231: حَـدَّثَـنَـا اِسْـحَـاقُ بْـنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْـدُالـرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا مِـنْ اَهْـلِ الْبَـادِيَةِ كَانَ اسْمُهٗ زَاهِـرًا وَكَـانَ يُهْدِيْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ هَـدِيَّةً مِـنَ الْبَادِيَةِ فَيُجَهِّزُهُ النَّبِيُّ صَلَّى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَخْرُجَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ زَاهِرًا بَادِيَتُنَا وَنَحْنُ حَـاضِـرُوْهُ وَكَـانَ رَسُـوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ يُـحِبُّـهٗ وَكَـانَ رَجُلًا دَمِيْمًا فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ يَبِيْعُ مَتَاعَهٗ وَاحْتَـضَـنَـهٗ مِـنْ خَلْفِهٖ وَهُوَلَا يُبْصِرُهُ فَقَالَ مَنْ هٰـذَا؟ اَرْسِـلْنِيْ فَالْتَفَتَ فَعَرَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ فَـجَعَلَ لَا يَأْلُوا مَا اَلْصَقَ ظَهْرَهٗ بِصَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ عَرَفَهٗ

231:حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک بادیہ نشین شخص جس کا نام زاہر تھا۔وہ حضور ﷺ کے لئے صحراء سے تحفے لایا کرتا تھا جب وہ واپس جانے کا ارادہ کرتا تو حضور ﷺ اس کے لئے (کچھ) سامان تیار کرواتے۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا: زاہر ہمارا بدوی دوست ہے اور ہم اس کے شہری دوست ہیں اور رسول اللہ ﷺ اُس سے محبت کرتے تھے اور وہ معمولی شکل وصورت آدمی تھے۔ایک دن نبی کریم ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے جب کہ وہ اپنا سامان بیچ رہا تھا اور آپؐ نے پیچھے سے آکر اس کی کمر میں اپنے بازو ڈال دیئے اور وہ آپؐ کو دیکھ نہ سکتا تھا۔اُس نے کہا یہ کون ہے؟ مجھے چھوڑ دو۔پھر جب اس نے توجہ کی تو نبی کریم ﷺ کو پہچان لیا۔جب وہ آپؐ کو پہچان گیا تو اپنی پشت کو نبی ﷺ کے سینہ مبارک پر خوب خوب چمٹانے لگا پھر نبی ﷺ فرمانے لگے اس غلام کو کون خریدے گا؟ اُس

فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ يَّشْتَرِي الْعَبْدَ؟ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذًا وَاللّٰهِ تَجِدُنِيَ كَاسِدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لٰكِنْ عِنْدَ اللّٰهِ لَسْتَ بِكَاسِدٍ اَوْ قَالَ اَنْتَ عِنْدَ اللّٰهِ غَالٍ.

نے کہا: یارسولؐ اللہ! اللہ کی قسم اس طرح تو آپؐ مجھے بہت کم قیمت پائیں گے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لیکن اللہ کے ہاں تو کم قیمت نہیں ہے یا یہ فرمایا اللہ کے نزدیک تُو بیش قیمت ہے۔

232: حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ ابْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اَتَتْ عَجُوْزٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُّدْخِلَنِيْ الْجَنَّةَ. فَقَالَ يَا اُمَّ فُلَانٍ اِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَدْخُلُهَا عَجُوْزٌ قَالَ فَوَلَّتْ تَبْكِيْ فَقَالَ اَخْبِرُوْهَا اَنَّهَا لَا تَدْخُلُهَا وَهِيَ عَجُوْزٌ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ﴿ اِنَّا اَنْشَاْنَا هُنَّ اِنْشَاءً فَجَعَلْنَا هُنَّ اَبْكَارًا﴾

232 : حضرت حسنؓ کہتے ہیں کہ ایک بوڑھی عورت نبی کریم ﷺ کے پاس آئی اور اُس نے عرض کی یارسولؐ اللہ! اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے جنت میں داخل کرے۔ آپؐ نے فرمایا: اے فلاں کی ماں! جنت میں تو کوئی بوڑھی عورت نہیں جائے گی۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ روتی ہوئی واپس ہوئی اس پر آپؐ نے فرمایا اُسے بتا دو کہ وہ بوڑھی ہونے کی حالت میں جنت میں داخل نہ ہوگی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اِنَّا اَنْشَاْنَاهُنَّ اِنْشَاءً فَجَعَلْنَاهُنَّ اَبْكَارًا.☆ ترجمہ: یقیناً ہم نے ان (کے ازواج) کو نہایت اعلیٰ طریق پر پیدا کیا۔ پس ہم نے انہیں کنواری بنایا۔

☆(الواقعہ: 35-36)

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ كَلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ الشِّعْرِ

اشعار کے متعلق رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ارشادات

233: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قِيْلَ لَهَا هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ بِشَيْءٍ مِّنَ الشِّعْرِ قَالَتْ كَانَ يَتَمَثَّلُ بِشِعْرِ ابْنِ رَوَاحَةَ وَيَتَمَثَّلُ بِقَوْلِهِ وَيَقُوْلُ

وَيَاتِيْكَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَّمْ تُزَوِّدِ.

233: شریح سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ سے کہا گیا کیا نبی کریم ﷺ کبھی کوئی شعر بطور مثال پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا حضور ﷺ عبداللہ بن رواحہؓ کے شعر پڑھا کرتے تھے اور یہ بھی پڑھتے تھے۔

وَيَاتِيْكَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ تیرے پاس وہ شخص خبریں لاتا ہے جسے تو نے کوئی زادراہ نہیں دیا ہوتا۔

234: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَصْدَقَ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيْدٍ: اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ وَكَادَ اُمَيَّةُ بْنُ اَبِي الصَّلْتِ اَنْ يُسْلِمَ .

234: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً سب سے سچی بات جو کسی شاعر نے کہی ہے وہ لبید کی یہ بات ہے:

اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ

سنو! اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے (اور آپؐ نے فرمایا) قریب تھا کہ امیہ بن ابی صلت اسلام لے آتا۔

235: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ قَالَ اَصَابَ حَجَرٌ اِصْبَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَمِيَتْ فَقَالَ

235: حضرت جندب بن سفیان بَجَلیؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ایک پتھر رسول اللہ ﷺ کی انگلی پر لگا جس سے وہ زخمی ہوگئی آپ ﷺ نے فرمایا:

هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دَمِيْتِ
وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا لَقِيْتِ

تُو تو محض ایک انگلی ہے تجھ سے خون بہہ رہا ہے
جو تجھے تکلیف پہنچی ہے وہ اللہ کے رستے میں ہے

حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نَحْوَهُ.

236: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ اَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا عُمَارَةَ؟ فَقَالَ لَا مَا وَاللّٰهِ مَا وَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ وَلّٰى سَرَعَانُ النَّاسِ تَلَقَّتْهُمْ هَوَازِنُ بِالنَّبْلِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَغْلَتِهٖ وَاَبُوْسُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ آخِذٌ بِلِجَامِهَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِالْمُطَّلِبْ

236: حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ایک شخص نے ان سے کہا اے ابوعمارہ! (یہ ان کی کنیت تھی) کیا تم رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر (جنگ حنین کے دن) بھاگ گئے تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں، اللہ کی قسم رسول اللہ ﷺ ہرگز پیچھے نہیں ہٹے بلکہ جلد باز لوگ جب کہ اُن پر ہوازن نے تیر برسائے واپس پلٹ گئے اور رسول اللہ ﷺ اپنی خچر پر سوار تھے اور ابوسفیان بن حارثؓ بن عبدالمطلب اس خچر کی لگام پکڑے ہوئے تھے اور رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے۔

میں نبی ہوں یہ ہرگز جھوٹ نہیں
میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں

237: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ اَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ فِيْ عُمْرَةِ الْقَضَاءِ وَابْنُ رَوَاحَةَ يَمْشِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُوْلُ

خَلُّوْا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيْلِهٖ
اَلْيَوْمَ نَضْرِبُكُمْ عَلٰى تَنْزِيْلِهٖ
ضَرْبًا يُزِيْلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيْلِهٖ
وَيُذْهِلُ الْخَلِيْلَ عَنْ خَلِيْلِهٖ

237: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ عمرۃ القضاء کے موقعہ پر نبی کریم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو آپؐ کے آگے ابن رواحہؓ چل رہے تھے اور یہ اشعار پڑھ رہے تھے۔

"اے کفار کے بیٹو! آپؐ کا رستہ چھوڑ دو ورنہ آج
ہم تمہیں خدا کے کلام کے اترنے کی بناء پر ایسی مار ماریں
گے جو کھوپڑی کو اس کی جگہ سے جدا کر دے گی اور ایک
دوست کو اس کا دوست بھلا دے گی"۔

اس پر حضرت عمرؓ نے انہیں کہا: اے ابن رواحہ! رسول اللہ ﷺ کے سامنے اور اللہ کے حرم میں تم شعر کہہ رہے ہو؟ اس پر

فَـقَـالَ لَـهُ عُـمَـرُ يَـا ابْـنَ رَوَاحَةَ بَيْـنَ يَـدَيْ رَسُـوْلِ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ فِيْ حَرَمِ اللّٰـهِ تَـقُـوْلُ شِعْرًا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ خَـلِّ عَنْهُ يَا عُمَرُ فَلَهِيَ اَسْرَعُ فِيْهِمْ مِنْ نَضْحِ النَّبْلِ .

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے عمرؓ! اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ ان پر تیر پھینکنے سے زیادہ تیز اثر کرتے ہیں۔

238: حَـدَّثَـنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَـنْ سِـمَـاكِ بْـنِ حَـرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ مِّائَةِ مَرَّةٍ وَكَانَ اَصْحَابُهُ يَتَنَاشَدُوْنَ الشِّعْرَ وَ يَتَـذَاكَـرُوْنَ اَشْيَـاءَ مِـنْ اَمْـرِ الْـجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ سَاكِتٌ وَرُبَّمَا تَبَسَّمَ مَعَهُمْ.

238: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں سو مرتبہ سے زیادہ بیٹھا ہوں۔ آپؐ کے صحابہؓ اشعار پڑھتے تھے اور زمانہ جاہلیت کی باتیں بیان کرتے اور حضور ﷺ خاموش رہتے اور بسا اوقات ان کے ساتھ مسکرا دیتے۔

239: حَـدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا شَرِيْكٌ عَـنْ عَبْـدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَشْعَرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَتْ بِهَا الْعَرَبُ كَلِمَةُ لَبِيْدٍ

اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلُ

239: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سب سے اچھا شعر جو کسی عرب نے کہا وہ لبید کا یہ کلمہ ہے۔

"غور سے سنو! اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے"

240: حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ ابْـنُ مُـعَـاوِيَةَ عَـنْ عَبْـدِالـلّٰـهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الـطَّـائِـفِـيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ شَـيْءٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ هِيْهِ فَاَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيْـهِ ثُـمَّ فَـقَـالَ هِيْـهِ حَتّٰى اَنْشَدْتُـهُ مِائَةَ بَيْتٍ

240: عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار تھا تو آپؐ نے فرمایا: کیا امیہ بن صلت کے شعروں میں سے تمہیں کچھ یاد ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا: سناؤ میں نے ایک شعر سنایا۔ آپؐ نے فرمایا اور سناؤ۔ پھر فرمایا اور سناؤ یہاں تک کہ میں نے آپؐ کو امیہ بن ابی الصلت کے ایک سو شعر سنائے۔ میں جب بھی کوئی شعر سناتا نبی کریم ﷺ مجھے فرماتے اور

فَاَنْشَدْتُهُ مِائَةَ قَافِيَةٍ مِنْ قَوْلِ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ كُلَّمَا اَنْشَدْتُهُ بَيْتًا قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيْهِ حَتّٰى فَاَنْشَدْتُهُ مِائَةً يَعْنِيْ بَيْتًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَادَ لِيُسْلِمَ.

سناؤ یہاں تک کہ میں نے سوشعر سنائے۔ پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا قریب تھا کہ وہ اسلام لے آتا۔

241: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُوْسَى الْفَزَارِيُّ وعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَالْمَعْنٰى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ مِنْبَرًا فِي الْمَسْجِدِ يَقُوْمُ عَلَيْهِ قَائِمًا يُفَاخِرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ يُنَافِحُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَيَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ مَا يُنَافِحُ اَوْيُفَاخِرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُوْسَى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

241: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ حسان بن ثابتؓ کے لئے مسجد میں منبر رکھواتے جس پر وہ کھڑے ہوکر اللہ کے رسول ﷺ کی عظمت کا بیان کرتے یا یہ کہا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی مدافعت میں شعر کہتے اور رسول اللہ ﷺ فرماتے: اللہ تعالیٰ روح القدس کے ساتھ حسّان کی تائید فرماتا ہے اس میں جو وہ اللہ کے رسول ﷺ کی اشعار کے ذریعہ مدافعت کرتا ہے یا آپؐ کی عظمت بیان کرتا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ كَلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّمَرِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رات کو باتیں کرنے کا بیان

242: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا اَبُوالنَّضْرِ حَدَّثَنَا اَبُوْعَقِيْلِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَقِيْلٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ حَدَّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ نِسَاءَهُ حَدِيْثًا فَقَالَتِ امْرَءَةٌ مِنْهُنَّ كَأَنَّ الْحَدِيْثَ حَدِيْثُ خُرَافَةَ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا خُرَافَةُ ؟ اِنَّ خُرَافَةَ كَانَ رَجُلًا مِّنْ عُذْرَةَ اَسَرَتْهُ الْجِنُّ فِيْ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَكَثَ فِيْهِمْ دَهْرًا ثُمَّ رَدُّوْهُ اِلَى الْاِنْسِ وَكَانَ يُحَدِّثُ النَّاسَ بِمَا رَاٰى فِيْهِمْ مِنَ الْاَعَاجِيْبِ فَقَالَ النَّاسُ : حَدِيْثُ خُرَافَةَ.

242: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کو ایک بات سنائی تو ان میں سے ایک بیوی نے کہا: یہ تو گویا خرافہ جیسی کہانی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتی ہو کہ خرافہ کون تھا؟ خرافہ بنو عُذرہ کا ایک شخص تھا۔ زمانہ جاہلیت میں اسے جنّ قید کر کے لے گئے۔ وہ ایک عرصہ تک ان میں رہا۔ پھر انہوں نے اُسے انسانوں کی طرف واپس لوٹا دیا اس نے جنّوں میں جو عجیب باتیں دیکھیں وہ لوگوں کو سنایا کرتا تھا تو لوگ کہنے لگے یہ تو خرافہ کی کہانی ہے۔

حَدِيْثُ اُمِّ زَرْعٍ

ام زرع کا قصّہ

243: حَـدَّثَـنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا عِيْسَى ابْـنُ يُـوْنُـسَ بْـنِ هِشَـامِ بْـنِ عُرْوَةَ عَنْ اَخِيْـهِ عَبْـدِاللّٰـهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَلَسَتْ اِحْدٰى عَشْرَةَ امْرَأَةً فَتَعَاهَدْنَ وَ تَعَاقَدْنَ اَنْ لَّا يَكْتُمْنَ مِنْ اَخْبَارِ اَزْوَاجِهِنَّ شَيْئًا

243: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ (ایک مرتبہ) گیارہ عورتیں بیٹھیں۔ انہوں نے باہم عہد و پیمان کیا کہ وہ اپنے خاوندوں کے حالات میں سے کچھ نہ چھپائیں گی۔

فَقَالَتِ الْاُوْلٰى زَوْجِىْ لَحْمُ جَمَلٍ غَثٍّ عَلٰى رَأْسِ جَبَلٍ وَعْـرٍ لَاسَهْـلٌ فَيُـرْتَـقٰى وَلَا سَمِيْنٌ فَيُنْتَقَلُ

پہلی نے کہا میرا خاوند تو لاغر اونٹ کا گوشت ہے جو دشوار گزار پہاڑ کی چوٹی پر ہو نہ وہ (پہاڑ) ہموار ہے کہ اس پر چڑھا جائے اور نہ وہ گوشت موٹا ہے جسے لایا جائے۔

قَـالَتِ الثَّانِيَةُ زَوْجِيْ لَا اَبُثُّ خَبَـرَهٗ اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ لَّا اَذَرَهٗ اِنْ اَذْكُرْهُ اَذْكُرْ عُجَرَهٗ وَ بُجَرَهٗ.

دوسری نے کہا میں اپنے خاوند کی خبر نہیں پھیلاؤں گی۔ مجھے ڈر ہے کہ اگر میں اس کا ذکر کروں تو (اُس کے عیوب کے) ذکر سے باز نہ رہ سکوں گی ذکر کروں تو اس کے ظاہری و باطنی سب عیوب بیان کردوں گی۔

قَـالَتِ الثَّالِثَةُ زَوْجِي الْـعَشَـنَّقُ اِنْ اَنْطِقْ اُطَلَّقْ وَاِنْ اَسْكُتْ اُعَلَّقْ

تیسری نے کہا میرا خاوند غیر معمولی طور پر لمبا ہے اگر میں (اس کے خلاف) بولوں تو مجھے طلاق ہو جائے اور اگر چپ رہوں تو یوں ہی لٹکتی رہوں۔

قَـالَتِ الرَّابِعَةُ زَوْجِـيْ كَلَيْلِ تِهَامَةَ لَا حَرٌّ وَلَا قَرٌّ وَلَامَخَافَةَ وَلَا سَآمَّةَ

چوتھی نے کہا میرا خاوند تہامہ کی رات کی طرح نہ گرم ہے نہ ٹھنڈا نہ اس سے کوئی خوف ہے نہ اکتاہٹ۔

قَالَتِ الْخَامِسَةُ زَوْجِيْ اِنْ دَخَلَ فَهِدَ اِنْ خَرَجَ اَسِدَ وَلَا يَسْأَلُ عَمَّا عَهِدَ

پانچویں نے کہا میرا خاوند گھر داخل ہو تو چیتا ہے باہر نکلے تو شیر ہے اور جو دیکھتا ہے اس کے بارہ میں پوچھ گچھ نہیں کرتا۔

قَالَتِ السَّادِسَةُ زَوْجِي اِنْ اَكَلَ لَفَّ وَاِنْ شَرِبَ اشْتَفَّ وَاِنِ اضْطَجَعَ الْتَفَّ وَلَا يُوْلِجُ الْكَفَّ لِيَعْلَمَ الْبَثَّ

چھٹی نے کہا میرا خاوند کھانے لگے تو سب کچھ سمیٹ جائے اور اگر پینے لگے تو سب کچھ چڑھا جائے اور اگر سوئے تو الگ کپڑے میں لپٹ جاتا ہے ہاتھ بھی نہیں بڑھاتا تا وہ میرے ہم وغم کو جانے۔

قَالَتِ السَّابِعَةُ زَوْجِي عَيَايَاءُ اَوْغَيَايَاءُ طَبَاقَاءُ كُلُّ دَاءٍ لَّهُ دَاءٌ شَجَّكِ اَوْ فَلَّكِ اَوْجَمَعَ كُلًّا لَكِ.

ساتویں نے کہا میرا خاوند نامرد یا (کہا) بھٹکا ہوا ہے، احمق ہے۔ ہر قسم کی مرض کا مارا ہوا ہے اور (اخلاق ایسے ہیں کہ کبھی) تیرا سر پھوڑے یا ہاتھ پاؤں توڑے یا دونوں کام کرے۔

قَالَتِ الثَّامِنَةُ زَوْجِي الْمَسُّ مَسُّ اَرْنَبٍ وَالرِّيْحُ رِيْحُ زَرْنَبٍ

آٹھویں نے کہا: میرا خاوند چھوؤ تو خرگوش کی طرح (نرم) اور (اس کی) خوشبو زعفران کی خوشبو۔

قَالَتِ التَّاسِعَةُ زَوْجِي رَفِيْعُ الْعِمَادِ عَظِيْمُ الرَّمَادِ طَوِيْلُ النِّجَادِ قَرِيْبُ الْبَيْتِ مِنَ النَّادِ.

نویں نے کہا میرا خاوند بلند عمارت والا ہے اور بہت مہمان نواز ہے اور قدآور بہادر ہے مجلس مشورہ کے قریب ہی اس کا گھر ہے۔

قَالَتِ الْعَاشِرَةُ زَوْجِي مَالِكٌ وَمَا مَالِكٌ مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذٰلِكِ لَهُ اِبِلٌ كَثِيْرَاتُ الْمَبَارِكِ قَلِيْلَاتُ الْمَسَارِحِ اِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ الْمِزْهَرِ اَيْقَنَّ اَنَّهُنَّ هَوَالِكُ .

دسویں نے کہا میرا خاوند مالک ہے اور کیسا مالک ہے! مالک اس سے کہیں بہتر ہے (جو تم نے بیان کیا)۔ اس کے اونٹ (مہمانوں کیلئے) بیٹھنے کی جگہ پر تو بکثرت ہوتے ہیں چرنے کی جگہ میں کم ملتے ہیں۔ جب وہ باجے کی آواز سنتے ہیں (جو مہمانوں کی آمد کا اعلان ہے) تو یقین کر لیتے ہیں کہ اب وہ ذبح ہونے والے ہیں۔

قَالَتِ الْحَادِيَةُ عَشْرَةَ زَوْجِي اَبُوْ زَرْعٍ وَمَا اَبُوْزَرْعٍ؟ اَنَاسَ مِنْ حُلِيٍّ اُذُنَيَّ وَمَلَأَ مِنْ شَحْمٍ عَضُدَيَّ وَبَجَّحَنِيْ فَبَجَحَتْ اِلَيَّ نَفْسِيْ وَجَدَنِيْ فِيْ اَهْلِ غُنَيْمَةٍ بِشِقٍّ فَجَعَلَنِيْ فِيْ اَهْلِ

گیارہویں نے کہا میرا خاوند ابوزرع ہے۔ اور کیا ہی خوب ابوزرع ہے۔ اُس نے زیورات سے میرے کان جھکا دیئے اور گوشت سے میرے بازو موٹے کر دیئے اُس نے مجھے خوش رکھا تو میں خوش ہو کر اپنے آپ پر فخر کرنے لگی۔ اُس

صَهِيْلٍ وَاَطِيْطٍ وَدَائِسٍ وَمُنَقٍّ فَعِنْدَهٗ اَقُوْلُ فَلَا أُقَبَّحُ وَاَرْقُدُ فَاَتَصَبَّحُ وَاَشْرَبُ فَأَتَقَمَّحُ. اُمُّ اَبِيْ زَرْعٍ فَمَا اُمُّ اَبِيْ زَرْعٍ عُكُوْمُهَا رَدَاحٌ وَبَيْتُهَا فَسَاحٌ. اِبْنُ اَبِيْ زَرْعٍ فَمَا ابْنُ اَبِيْ زَرْعٍ مَضْجَعُهٗ كَمَسَلِّ شَطْبَةٍ وَتُشْبِعُه ذِرَاعُ الْجَفْرَةِ. بِنْتُ اَبِيْ زَرْعٍ فَمَا بِنْتُ اَبِيْ زَرْعٍ طَوْعُ اَبِيْهَا وَطَوْعُ اُمِّهَا وَمِلْءُ كِسَائِهَا وَغَيْظُ جَارَتِهَا. جَارِيَةُ اَبِيْ زَرْعٍ فَمَا جَارِيَةُ اَبِيْ زَرْعٍ لَا تَبُثُّ حَدِيْثَنَا تَبْثِيْثًا وَلَا تَنْقُثُ مِيْرَتَنَا تَنقِيْثًا وَلَا تَمْلَأُ بَيْتَنَا تَغْشِيْشًا قَالَتْ خَرَجَ اَبُوْ زَرْعٍ وَالْاَوْطَابُ تُمْخَضُ فَلَقِيَ امْرَأَةً مَعَهَا وَلَدَانِ لَهَا كَالْفَهْدَيْنِ يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ خَصْرِهَا بِرُمَّانَتَيْنِ فَطَلَّقَنِيْ وَنَكَحَهَا نَكَحْتُ بَعْدَهٗ رَجُلًا سَرِيًّا رَكِبَ شَرِيًّا وَاَخَذَ خَطِّيًّا وَاَرَاحَ عَلَيَّ نَعَمًا ثَرِيًّا وَاَعْطَانِيْ مِنْ كُلِّ رَائِحَةٍ زَوْجًا وَقَالَ كُلِيْ اُمَّ زَرْعٍ وَمِيْرِيْ اَهْلَكِ فَلَوْ جَمَعْتُ كُلَّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْهِ مَا بَلَغَ اَصْغَرَ آنِيَةِ اَبِيْ زَرْعٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ لَكِ كَاَبِيْ زَرْعٍ لِاُمِّ زَرْعٍ.

نے مجھے چند بکریوں والوں کے پاس پایا جو سخت زندگی گزار رہے تھے اور مجھے گھوڑوں اور اونٹوں والوں میں اور اناج گاہنے والوں اور اسے صاف کرنے والوں میں لے آیا میں اس کے سامنے بولتی ہوں تو مجھے برانہیں کہا جاتا۔ میں سوتی ہوں تو صبح کر دیتی ہوں اور پیتی ہوں تو سیر ہو جاتی ہوں۔ ابوزرع کی ماں! کیا ہی خوب ابوزرع کی ماں ہے۔اس کے غلہ کے تھیلے بڑے بڑے اور بھاری ہیں اور اس کا گھر کشادہ ہے ابوزرع کا بیٹا! ابوزرع کا کیا ہی اچھا بیٹا ہے اس کا بستر ایسا ہے جیسے کھجور کی باریک ہری ڈالی اور بکری کے بچے کی ایک دستی بھی اسے سیر کر دیتی ہے۔ ابوزرع کی بیٹی! اور ابوزرع کی بیٹی کیا ہی خوب ہے۔ اپنے ماں باپ کی فرمانبردار۔ ایسی موٹی تازی کہ اپنی چادر کو بھر دے جو ہمسائی کے لئے باعث رشک ہے۔ ابوزرع کی لونڈی! ابوزرع کی لونڈی بھی کیا خوب ہے۔ نہ ہماری باتوں کی تشہیر کرتی نہ ہمارا کھانا چراتی ہے اور ہمارے گھر خیانت اور چغل خوروں سے نہیں بھرتی۔ اُس نے کہا: ایک دن ابوزرع (گھر سے) نکلا جب کہ دودھ کے برتن بلوئے جا رہے تھے۔ وہ ایک عورت سے ملا جس کے ساتھ اس کے دو لڑکے تھے جیسے دو چیتے۔ وہ اس کے پہلو کے نیچے دو اناروں سے کھیل رہے تھے۔ پس ابوزرع نے مجھے طلاق دے دی اور اس کے ساتھ نکاح کر لیا۔ اس کے بعد میں نے بھی ایک شریف آدمی سے نکاح کر لیا جو بہترین گھڑ سوار اور نیزہ باز تھا۔ اُس نے مجھے بہت سی نعمتیں دیں اور ہر قسم کے مویشیوں میں سے جوڑا جوڑا مجھے

عطا کیا۔ اور کہا اے ام زرع! خود بھی کھاؤ اور اپنے گھر والوں کو بھی کھلاؤ۔ اگر میں اس کی ہر چیز جمع کرلوں جو اُس نے مجھے دی ہے تو بھی ابوزرع کا سب سے چھوٹا برتن بھی اس سے نہ بھرے۔ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''میں تیرے لئے ایسا ہی ہوں جیسا ام زرع کے لئے ابوزرع تھا''۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ نَوْمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی نیند کا بیان

244: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى تَحْتَ خَدِّهِ الْاَيْمَنِ وَقَالَ رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهٗ وَقَالَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ .

244: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب اپنے بستر پر جاتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھ لیتے اور کہتے اے میرے رب! مجھے اُس دن اپنے عذاب سے بچانا جب تو اپنے بندوں کو اُٹھائے گا۔ایک دوسری روایت میں ہے جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔

245: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا آوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ قَالَ اللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا وَاِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ .

245: حضرت حذیفہؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب اپنے بستر پر جاتے تو کہتے اے میرے اللہ! تیرے نام کے ساتھ میں مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف زندہ ہو کر جانا ہے۔

246: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ ابْنُ فَضَالَةَ عَنْ عُقَيْلٍ اَرَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا آوٰى اِلٰى

246: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔انہوں نے فرمایا: کہ ہر رات رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا لیتے اور ان میں پھونک مارتے اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

فِـرَاشِهٖ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ فَنَفَثَ فِيْهِمَا وَقَرَأَ فِيْهِـمَا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُـلْ اَعُـوْذُ بِـرَبِّ الـنَّـاسِ ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَـا مَـا اسْتَـطَـاعَ مِـنْ جَسَدِهٖ يَبْدَأُ بِهِمَا رَأْسَهٗ وَوَجْهَهٗ وَمَـا اَقْبَـلَ مِـنْ جَسَـدِهٖ يَـصْـنَـعُ ذٰلِكَ ثَلَـاثَ مَرَّاتٍ.

اورقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس (آخری تین سورتیں) پڑھتے۔ پھر جس قدر ممکن ہوتا اپنے جسم پر دونوں ہاتھ پھیرتے اور اپنے سر سے شروع کرتے اور بدن کے اگلے حصہ پر پھیرتے۔آپؐ تین بارایسا کرتے۔

247: حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ بَشَّـارٍ حَدَّثَنَا عَبْـدُالـرَّحْـمٰـنِ بْـنُ مَهْـدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَـلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُـوْلَ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتّٰى نَـفَـخَ وَكَـانَ اِذَا نَـامَ نَـفَـخَ فَـاَتَاهُ بِلَالٌ فَآذَنَـهُ بِـالـصَّـلٰوةِ فَـقَـامَ وَصَـلّٰـى وَلَـمْ يَتَوَضَّـأْ وَفِي الْحَدِيْثِ قِصَّةٌ.

247: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سوئے یہاں تک کہ آپؐ کی سانس کی آواز آنے لگی اور جب آپؐ سوتے تھے تو آپؐ کی سانس کی آواز آیا کرتی تھی۔ پھر بلالؓ آپؐ کے پاس آئے اور نماز کی اطلاع دی۔آپؐ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی مگر (دوبارہ) وضوء نہیں کیا۔اس پوری حدیث میں لمبا واقعہ بیان ہوا ہے۔

248: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَـدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَـالِكٍ اَنَّ رَسُـوْلَ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَـانَ اِذَا آوَى اِلٰـى فِـرَاشِـهٖ قَـالَ: اَلْـحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وآوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ.

248:حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے تو کہتے: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، ہمیں پلایا اور ہمارے لئے کافی ہوا ہمیں پناہ دی۔ کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جنکے لئے نہ کوئی کفایت کرنے والا ہے اور نہ کوئی پناہ دینے والا ہے۔

249: حَـدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرِيْرِيُّ حَـدَّثَـنَـا سُـلَيْـمَـانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ عَـنْ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْـنِ رَبَـاحٍ عَنْ اَبِيْ قَتَـادَةَ اَنَّ

249 : حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ جب نبی کریم ﷺ رات کے وقت آرام فرماتے تو دائیں کروٹ پر لیٹتے اور جب صبح کے قریب آرام فرماتے تو بازو کھڑا کر لیتے اوراپنے ہاتھ پر سر رکھ کر آرام فرما لیتے۔

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا عَرَّسَ
بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ وَاِذَاعَرَّسَ
قُبَيْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهُ وَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلٰى
كَفِّهِ.

بَابُ مَا جَاءَ فِیْ عِبَادَةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی عبادت کا بیان

250: حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّبِشْرُبْنُ مُعَاذٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ زِیَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی انْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ فَقِیْلَ لَهُ اَتَتَکَلَّفُ هٰذَا وَقَدْ غَفَرَاللّٰهُ لَکَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ: اَفَلَا اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا.

250: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں کھڑے رہے یہاں تک کہ آپؐ کے پاؤں متورم ہو گئے۔ آپؐ سے عرض کی گئی کیا آپؐ اس قدر مشقت کرتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے متعلق کئے گئے وہ گناہ بھی ڈھانک دیئے ہیں جو پہلے گزر گئے اور جو اَب تک نہیں ہوئے۔ آپؐ نے فرمایا: تو کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

251: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمَّارٍالْحُسَیْنُ بْنُ حُرَیْثٍ اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ حَتّٰی تَرِمَ قَدَمَاهُ قَالَ فَقِیْلَ لَهُ اَتَفْعَلُ هٰذَا وَقَدْجَاءَکَ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَدْ غَفَرَلَکَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَقَالَ اَفَلَا اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا.

251: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے یہاں تک کہ آپؐ کے پاؤں مبارک متورم ہو جاتے۔ راوی کہتے ہیں کہ آپؐ سے عرض کی گئی کہ آپؐ ایسا کرتے ہیں حالانکہ آپؐ کے بارہ میں یہ آچکا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے متعلق کئے گئے وہ گناہ بھی ڈھانک دیئے ہیں جو پہلے گزر گئے اور جو اَب تک نہیں ہوئے۔ آپؐ نے فرمایا: کیا میں اس کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

252: حَدَّثَنَا عِیْسَی بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عِیْسَی بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرَّمْلِیّ حَدَّثَنِیْ عَمِّیْ یَحْیَی بْنُ عِیْسَی الرَّمْلِیُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْمُ یُصَلِّیْ حَتّٰی تَنْتَفِخَ قَدَمَاهُ فَیُقَالُ لَهُ تَفْعَلُ هٰذَا وَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَکَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ اَفَلَا اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا.

252: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے۔ یہاں تک کہ آپؐ کے پاؤں مبارک متورم ہو جاتے۔ آپؐ سے کہا جاتا یا رسولؐ اللہ! آپؐ ایسا کرتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے متعلق کئے گئے وہ گناہ بھی ڈھانک دیئے ہیں جو پہلے گزر گئے اور جو اَب تک نہیں ہوئے۔ آپؐ نے فرمایا: کیا میں اس کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

253: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يَنَامُ اَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُوْمُ فَاِذَا كَانَ مِنَ السَّحَرِ اَوْتَرَ ثُمَّ اَتَى فِرَاشَهُ فَاِذَا كَانَ لَهُ حَاجَةٌ اَلَمَّ بِاَهْلِهِ فَاِذَا سَمِعَ الْاَذَانَ وَثَبَ فَاِنْ كَانَ جُنُبًا اَفَاضَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ وَاِلَّا تَوَضَّأَ وَخَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ.

253: اسود بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز (تہجد) کے بارے میں پوچھا۔ آپؓ نے فرمایا حضور ﷺ رات کے پہلے حصہ میں سو جاتے پھر کھڑے ہو جاتے اور جب سحری کا وقت ہوتا تو وتر ادا کرتے، پھر اپنے بستر پر تشریف لے آتے۔ اگر آپؐ کو حاجت ہوتی تو اپنی بیوی کے پاس جاتے۔ پھر جب اذان کی آواز سنتے تو فوراً کھڑے ہو جاتے۔ اگر آپؐ جنبی ہوتے تو اپنے اوپر پانی ڈالتے (یعنی غسل فرماتے) ورنہ وضوء فرماتے اور نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

254: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِيْ عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ طُوْلِهَا فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ اَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيْلٍ اَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيْلٍ فَاسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْاٰيٰتِ الْخَوَاتِيْمَ مِنْ سُوْرَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ اِلَى شَنٍّ مُعَلَّقٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ

254: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک رات حضرت میمونہؓ کے پاس گزاری اور وہ آپ کی خالہ تھیں وہ کہتے ہیں میں بستر کی چوڑائی کے رخ لیٹ گیا اور رسول اللہ ﷺ اس کی لمبائی کے رُخ لیٹے۔ رسول اللہ ﷺ سوئے رہے، یہاں تک کہ جب نصف رات گزر گئی یا اس سے کچھ پہلے یا کچھ بعد تو رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے اور چہرے پر ہاتھ پھیر کر نیند دور کرنے لگے پھر سورہ آل عمران کی آخری دس آیات تلاوت فرمائیں۔ پھر ایک لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرف گئے اور اس سے وضوء کیا اور بہت ہی اچھی طرح وضوء کیا پھر نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوگئے۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں میں بھی آ کر آپؐ کے پہلو میں کھڑا ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے دائیں کان کو پکڑ کر مروڑا، (میں بائیں

قَامَ يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَاسٍ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رَأْسِيْ ثُمَّ اَخَذَ بِاُذُنِي الْيُمْنٰى فَفَتَلَهَا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ مَعْنٌ سِتَّ مَرَّاتٍ ثُمَّ اَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ ثُمَّ جَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ.

طرف کھڑا ہو گیا تھا مجھے دائیں طرف لے آئے)۔ پھر آپؐ نے دو رکعتیں ادا کیں پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں ۔معن نے چھ بار۔ پھر آپؐ نے وتر پڑھے، پھر لیٹ گئے، پھر مؤذن آپؐ کے پاس آیا تو آپؐ کھڑے ہو گئے اور آپؐ نے دو مختصر رکعتیں پڑھیں۔ پھر باہر تشریف لے گئے اور فجر کی نماز ادا کی۔

255: حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

255: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ رات کو تیرہ رکعت نماز ادا کیا کرتے تھے۔

256: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعَدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا لَمْ يُصَلِّ بِاللَّيْلِ مَنَعَهُ مِنْ ذٰلِكَ النَّوْمُ اَوْ غَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً .

256: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اگر کبھی رات کے وقت (تہجد کی) نماز نہ پڑھ سکے نیند کی وجہ سے یا یہ کہا کہ آنکھوں پر (نیند کے) غلبہ کی وجہ سے تو دن کے وقت بارہ رکعت پڑھ لیتے۔

257: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَنْبَأَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِّنَ اللَّيْلِ فَلْيَفْتَتِحْ صَلَاتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ .

257: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رات کو تہجد کے لئے کھڑا ہو تو دو ہلکی رکعتوں سے نماز شروع کرے۔

258: حَـدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَـسٍ ح وَحَـدَّثَـنَـا اِسْـحَاقُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا مَـعْـنٌ حَـدَّثَـنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَـنْ اَبِيْـهِ اَنَّ عَبْـدَ الـلّٰـهِ بْنَ قَيْـسِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَخْبَـرَهُ عَـنْ زَيْـدِ بْـنِ خَـالِـدٍ الْـجُهَنِيِّ اَنَّـهُ قَالَ لَارْمُقَنَّ صَلَاةَ رَسُـوْلِ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فتوَسَّدْتُ عَتبَتَهُ اَوْ فُسْطَاطَهُ فَصَلّٰى رَسُـوْلُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ خَـفِيْـفَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ طَـوِيْـلَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَ هُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْـلَهُـمَـا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَ هُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْـلَهُـمَـا ثُـمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَ هُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْـلَهُـمَـا ثُـمَّ صَـلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ اَوْتَرَ فَذٰلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً.

258: حضرت زید بن خالد الجہنیؓ کہتے ہیں میں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز مشاہدہ کروں گا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں آپؐ کی چوکھٹ یا خیمہ پر سر رکھ کر لیٹ گیا۔ حضور ﷺ نے دو ہلکی رکعتیں ادا کیں۔ پھر دو لمبی رکعتیں ادا کیں جو بہت لمبی، بہت لمبی تھیں، پھر دو رکعتیں ادا کیں جو اس سے پہلی دو رکعتوں سے کچھ کم لمبی تھیں۔ پھر دو رکعتیں ادا کیں جو اس سے پہلی دو رکعتوں سے کم لمبی تھیں۔ پھر دو رکعتیں ادا کیں جو اس سے پہلی دو رکعتوں سے کم لمبی تھیں۔ پھر دو رکعتیں ادا کیں جو اس سے پہلی دو رکعتوں سے کم لمبی تھیں۔ پھر ایک رکعت کے ذریعہ ان کو وتر کیا۔ یہ سب تیرہ رکعتیں ہوئیں۔

259: حَـدَّثَـنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَوْسٰى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَـدَّثَـنَـا مَـالِكٌ عَـنْ سَعِيْـدِ بْـنِ اَبِيْ سَعِيْدِ الْـمَـقْبُـرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ اَخْبَـرَهُ اَنَّـهُ سَـأَلَ عَـائِشَةَ كَيْفَ كَـانَـتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَمَضَانَ؟ فَقَـالَـتْ مَـا كَـانَ رَسُـوْلُ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ لِيَـزِيْـدَ فِـيْ رَمَـضَانَ وَلَا فِيْ غَيْرِهٖ عَلٰى اِحْـدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّيْ اَرْبَعًا لَا تَسْئَلْ عَنْ حُسْـنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَليْ اَرْبَعًا لَا تَسْئَلْ عَنْ

259: ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ رمضان میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کیسی ہوتی تھی؟ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ رمضان میں اور رمضان کے علاوہ کبھی گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ آپؐ چار رکعتیں پڑھتے۔ یہ نہ پوچھو کہ وہ کتنی حسین اور طویل ہوتی تھیں پھر آپؐ چار رکعتیں پڑھتے ان کی خوبصورتی اور طوالت کے بارے میں نہ پوچھو۔ پھر آپؐ تین رکعت ادا کرتے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے عرض کی یارسولؐ اللہ! آپؐ وتر ادا کرنے سے پہلے سو جاتے ہیں؟ آپؐ

حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِن ثُمَّ يُصَلِّيْ ثَلَاثًا قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَنَامُ قَبْلَ اَنْ تُوْتِرَ؟ قَالَ يَاعَائِشَةُ اِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِيْ.

نے فرمایا اے عائشہؓ! میری آنکھیں تو سوتی ہیں مگر میرا دل نہیں سوتا۔

260: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوْتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَاِذَا فَرَغَ مِنْهَا اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ. حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ نَحْوَهُ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ نَحْوَهُ.

260: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو گیارہ رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ ان میں سے ایک رکعت کے ذریعہ وتر کرتے۔ جب آپؐ نماز سے فارغ ہوتے تو دائیں کروٹ لیٹ جاتے۔

261: حَدَّثَنَا هَنَّادُ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ. حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ ابْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ نَحْوَهُ.

261: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ (کبھی) رات کو نو (۹) رکعتیں پڑھتے تھے۔

262: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِوبْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ عَبْسٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ

262: حضرت حذیفہؓ بن یمان سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رات کی نماز ادا کی۔ وہ کہتے ہیں جب آپؐ نے نماز شروع کی تو فرمایا اللہ سب سے بڑا ہے، وہ بڑی بادشاہت والا، بڑے غلبہ والا، بڑائی اور عظمت والا ہے۔ پھر آپؐ نے سورہ بقرہ کی تلاوت فرمائی اور رکوع کیا آپؐ کا رکوع آپؐ کے قیام کے قریباً برابر تھا جس میں آپؐ

ذُو الْمَلَكُوْتِ وَ الْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَ الْعَظَمَةِ قَالَ ثُمَّ قَرَأَ الْبَقَرَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوْعُهُ نَحْوًا مِّنْ قِيَامِهِ وَكَانَ يَقُوْلُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَانَ قِيَامُهُ نَحْوًا مِنْ رُكُوْعِهِ وَكَانَ يَقُوْلُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ فَكَانَ سُجُوْدُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ وَكَانَ يَقُوْلُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَكَانَ مَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِنَ السُّجُوْدِ وَكَانَ يَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْلِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ حَتّٰى قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ وَالْمَائِدَةَ اَوِالْاَنْعَامَ شُعْبَةُ الَّذِيْ شَكَّ فِيْ الْمَائِدَةِ وَالْاَنْعَامِ.

کہتے پاک ہے میرا رب جو عظیم ہے۔ پاک ہے میرا رب جو عظیم ہے پھر آپؐ نے سر مبارک اُٹھایا اور آپؐ کا قیام تقریبًا آپؐ کے رکوع جیسا ہی تھا۔ جس میں آپؐ کہتے سبحان ربی العظیم، سبحان ربی العظیم پھر آپؐ نے سجدہ کیا۔ آپؐ کا سجدہ آپؐ کے قیام کے برابر ہی تھا۔ اس میں آپؐ کہتے پاک ہے میرا رب کے لئے حمد ہے پھر آپؐ نے سر اٹھایا اور دو سجدوں کے درمیان وقت قریبًا سجدوں کے برابر تھا۔ آپؐ یہ دعا کرتے اے میرے رب! مجھے بخش دے اے میرے رب! مجھے بخش دے۔ اس طرح آپؐ نے (ان رکعات میں) سورہ بقرہ، آل عمران، النساء، المائدہ یا الانعام کی تلاوت فرمائی شعبہ راوی کو شک ہے کہ سورۃ المائدہ تھی یا سورۃ الانعام۔

263: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ بْنُ عَبْدِالْوَارِثِ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِآيَةٍ مِنَ الْقُرْاٰنِ لَيْلَةً.

263: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک رات (عبادت میں) رسول اللہ ﷺ صرف ایک آیت کی تلاوت فرماتے رہے۔

264: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّيْتُ لَيْلَةً مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتّٰى هَمَمْتُ بِاَمْرِ سُوْءٍ قِيْلَ لَهُ وَمَا هَمَمْتَ بِهِ؟ قَالَ هَمَمْتُ اَنْ اَقْعُدَ وَاَدَعَ النَّبِيَّ

264: حضرت عبداللہ (بن مسعودؓ) کہتے ہیں کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی۔ آپؐ نے اتنا لمبا قیام فرمایا کہ میں نے ایک بُرے کام کا ارادہ کر لیا۔ اُن سے کہا گیا آپ نے کیا ارادہ کیا؟ انہوں نے کہا میں نے ارادہ کیا کہ میں بیٹھ جاؤں اور نبی کریم ﷺ کو (کھڑے ہوئے) چھوڑ دوں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ نَحْوَهٗ

265: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ جَالِسًا فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهِ قَدْرُ مَا يَكُوْنُ ثَلَاثِيْنَ اَوْاَرْبَعِيْنَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ وَ سَجَدَ ثُمَّ صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ.

265: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ (آخری عمر میں) بیٹھ کر (نماز تہجد) ادا کرتے تھے۔ بیٹھ کر ہی تلاوت فرماتے اور جب قرأت میں سے تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتیں تو آپؐ کھڑے ہو کر تلاوت فرماتے۔ پھر رکوع کرتے اور سجدہ کرتے۔ پھر دوسری رکعت میں ایسا ہی کرتے۔

266: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَأَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِهِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ لَيْلًا طَوِيْلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيْلًا قَاعِدًا فَاِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَاِذَا قَرَأَ وَهُوَجَالِسٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ جَالِسٌ.

266: حضرت عبداللہ بن شقیقؒ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی نفل نماز کے بارے میں پوچھا۔ آپؓ نے فرمایا حضور ﷺ رات کو کھڑے ہو کر لمبی نماز پڑھتے اور کبھی رات کو بیٹھ کر لمبی نماز ادا کرتے، جب آپؐ کھڑے ہو کر تلاوت فرماتے تو کھڑے ہونے کے بعد رکوع اور سجدہ کرتے اور جب بیٹھ کر تلاوت فرماتے تو بیٹھ کر ہی رکوع اور سجدہ کرتے۔

267: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِيْ وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْ سُبْحَتِهِ قَاعِدًا وَيَقْرَأُ بِالسُّوْرَةِ وَيُرَتِّلُهَا حَتّٰى تَكُوْنَ اَطْوَلَ مِنْ اَطْوَلَ مِنْهَا.

267: نبی کریم ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت حفصہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر نوافل ادا کرتے۔ آپؐ جو سورت تلاوت فرماتے اس قدر ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے کہ وہ اپنے سے زیادہ طویل سورۃ سے بھی طویل ہو جاتی۔

268: حَـدَّثَـنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَـدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَـرَنِـيْ عُثْـمَانُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ ابْـنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ الـنَّبِيَّ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلَاتِهٖ وَهُوَ جَالِسٌ.

268: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ وفات کے قریب زیادہ تر بیٹھ کر نماز ادا کرتے۔

269: حَـدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ ابْـنُ اِبْـرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِـيَ الـلّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَـعْـدَهَـا وَرَكْـعَتَيْـنِ بَـعْـدَ الْـمَغْرِبِ فِيْ بَيْتِـهٖ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ فِيْ بَيْتِهٖ .

269: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ دو رکعتیں ظہر سے قبل اور دو ظہر کے بعد اور دو مغرب کے بعد اپنے گھر میں ادا کیں۔ اور دو رکعتیں عشاء کے بعد گھر میں ادا کیں۔

270: حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَـدُ بْـنُ مَـنِيْـعٍ حَـدَّثَـنَـا اِسْـمَـاعِيْـلُ بْـنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَـنِ ابْـنِ عُـمَرَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَتْنِيْ حَفْصَةُ اَنَّ رَسُـوْلَ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُـصَـلِّـيْ رَكْـعَتَيْـنِ حِيْـنَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ وَيُنَادِي الْمُنَادِيْ قَالَ اَيُّوْبُ اُرَاهُ قَالَ خَفِيْفَتَيْنِ .

270: حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت حفصہؓ نے بتایا جب فجر طلوع ہو جاتی اور اذان دینے والا اذان دیتا تو رسول اللہ ﷺ دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ ایوب کہتے ہیں میرا خیال ہے حضرت ابن عمرؓ نے ان رکعتوں کے ہلکا ہونے کا بھی ذکر کیا تھا۔

271: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُوْنِ ابْـنِ مِهْـرَانَ عَـنِ ابْـنِ عُـمَـرَ قَـالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُـوْلِ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَ رَكَـعَـاتٍ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا

271: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کا آٹھ رکعتیں پڑھنا یاد ہے۔ ظہر سے پہلے دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں اور مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد دو رکعتیں۔ حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں حضرت حفصہؓ نے مجھے صبح کی دو رکعتوں کے بارے میں بھی

وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِرَكْعَتَي الْغَدَاةِ وَلَمْ اَكُنْ اَرَاهُمَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا فِي الْبَيْتِ.

بتایا مگر میں نے نبی کریم ﷺ کو انہیں پڑھتے نہیں دیکھا۔ کیونکہ آپؐ یہ گھر میں ادا کرتے تھے۔

272: حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ يَحْيَ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ ثِنْتَيْنِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ الْفَجْرِ ثِنْتَيْنِ.

272: حضرت عبد اللہ بن شقیق ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں پوچھا۔ آپؓ نے فرمایا حضور ﷺ ظہر سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ اور مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد دو رکعتیں پڑھتے اور فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

273: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ يَقُوْلُ سَأَلْنَا عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّهَارِ قَالَ فَقَالَ اِنَّكُمْ لَا تُطِيْقُوْنَ ذٰلِكَ قَالَ قُلْنَا مَنْ اَطَاقَ مِنَّا ذٰلِكَ صَلّٰى فَقَالَ كَانَ اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَاهُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَاِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَاهُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلّٰى اَرْبَعًا وَيُصَلِّيْ قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا وَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ

273: عاصم بن ضَمُرہ کہتے ہیں ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی (نفل) نماز کے بارے میں پوچھا جو آپؐ دن کے وقت ادا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ آپؓ نے فرمایا: تم اُس کی طاقت نہیں رکھتے ۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے کہا جو ہم میں سے اس کی طاقت رکھتا ہوگا پڑھ لے گا۔ حضرت علیؓ نے فرمایا جب سورج ضحیٰ کے وقت (مشرق کی طرف) اتنا اوپر ہوتا ہے جتنا اوپر عصر کے وقت (مغرب کی طرف) ہوتا ہے اس وقت آپؐ دو رکعات پڑھتے اور جب سورج زوال آفتاب سے پہلے اس قدر اوپر ہو جاتا جس قدر ظہر کی نماز کے وقت ڈھلتے ہوئے ہوتا ہے تو آپؐ چار رکعتیں پڑھتے تھے اور ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور

وَقَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعًا يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيْمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ .

اس کے بعد دو رکعتیں پڑھتے۔ اور عصر سے پہلے چار رکعتیں ادا کرتے اور ہر دو رکعتوں کے درمیان مقرب فرشتوں اور انبیاء اور ان کی پیروی کرنے والے مومنوں اور فرمانبرداروں پر سلام بھیج کر فاصلہ ڈالتے۔

بَاب: صَلٰوةُ الضُّحٰى

ضحیٰ کی نماز

274: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ اَنْبَأَنَا اَبُوْدَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيْدَ الرِّشْكِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِعَائِشَةَ اَكَانَ النَّبِيُّ يُصَلِّي الضُّحٰى قَالَتْ نَعَمْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيْدُ مَاشَاءَ اللّٰهُ.

274: معاذہ کہتی ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا نبی کریم ﷺ ضحیٰ کی نماز پڑھا کرتے تھے؟ آپؓ نے فرمایا ہاں، آپؐ چار رکعتیں ادا کرتے اور اس سے زائد بھی جتنا اللہ تعالیٰ چاہتا۔

275: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِي حَكِيْمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الزِّيَادِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ الرَّبِيْعِ الزِّيَادِيُّ عَنْ حَمِيْدِ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الضُّحٰى سِتَّ رَكْعَاتٍ.

275: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ (کبھی) ضحیٰ کی چھ رکعات پڑھا کرتے تھے۔

276: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى قَالَ مَا اَخْبَرَنِيْ اَحَدٌ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحٰى اِلَّا اُمُّ هَانِئٍ فَاِنَّهَا حَدَّثَتْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَهَا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَاغْتَسَلَ فَسَبَّحَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ مَا رَأَيْتُهُ صَلَّى صَلَاةً قَطُّ اَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ اَنَّهُ كَانَ يُتِمُّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ.

276: عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ سوائے حضرت ام ھانیؓ کے مجھے کسی اور نے نہیں بتایا کہ اس نے نبی ﷺ کو ضحیٰ کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ ان کے گھر تشریف لائے اور غسل فرمایا اور آٹھ رکعات نوافل ادا کیے۔ میں نے حضور ﷺ کو اس سے زیادہ ہلکی نماز پڑھتے کبھی نہیں دیکھا باوجود اس کے آپؐ رکوع اور سجود پوری طرح ادا فرماتے۔

277: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ اَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحٰى قَالَتْ لَا اِلَّا اَنْ يَّجِيْءَ مِنْ مَغِيْبِهِ.

277: حضرت عبداللہ بن شقیقؒ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا نبی کریم ﷺ ضحیٰ کی نماز پڑھتے تھے؟ آپؓ نے فرمایا نہیں سوائے اس کے کہ آپؐ سفر سے لوٹے ہوں۔

278: حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوْقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الضُّحٰى حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يَدَعُهَا وَيَدَعُهَا حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يُصَلِّيْهَا

278: حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کبھی ضحیٰ کی نماز (باقاعدگی سے) پڑھنے لگتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپؐ اسے کبھی نہ چھوڑیں گے پھر کبھی اسے ترک فرمادیتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپؐ اسے کبھی نہیں پڑھیں گے۔

279: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ عَنْ هُشَيْمٍ اَنْبَأَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَرْثَعٍ الضَّبِّيِّ اَوْ عَنْ قَزْعَةَ عَنْ قَرْثَعٍ عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْمِنُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ تُدْمِنُ هٰذِهِ الْاَرْبَعَ الرَّكَعَاتِ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَقَالَ اِنَّ اَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَلَا تُرْتَجُ حَتّٰى تُصَلَّى الظُّهْرُ فَاُحِبُّ اَنْ يَّصْعَدَ لِيْ فِيْ تِلْكَ السَّاعَةِ خَيْرٌ قُلْتُ اَفِيْ كُلِّهِنَّ قِرَاءَةٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ هَلْ فِيْهِنَّ تَسْلِيْمٌ فَاصِلٌ قَالَ لَا حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ

279: حضرت ابوایوب انصاریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہمیشہ زوال آفتاب کے بعد چار رکعتیں پڑھتے تھے۔ میں نے عرض کی یارسولؐ اللہ! آپؐ ہمیشہ زوال آفتاب کے بعد چار رکعتیں پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آسمان کے دروازے زوال آفتاب کے وقت کھولے جاتے ہیں اور ظہر کی نماز پڑھی جانے تک بند نہیں ہوتے۔ اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ اس گھڑی میری کوئی نیکی آسمان کی طرف جائے میں نے عرض کی کیا ہر رکعت میں قراءت کی جائے۔ فرمایا: ہاں میں نے عرض کیا دو رکعت پر فاصلہ ڈالنے کے لئے سلام پھیرا جائے؟ فرمایا نہیں۔

مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ اَنْبَأَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ قَرْثَعٍ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

280: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْدَاؤُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي الْوَضَّاحِ عَنْ عَبْدِالْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ اَرْبَعًا بَعْدَ اَنْ تَزُوْلَ الشَّمْسُ قُبَيْلَ الظُّهْرِ وَقَالَ اِنَّهَاسَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيْهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ فَاُحِبُّ اَنْ يَّصْعَدَ لِيْ فِيْهَا عَمَلٌ صَالِحٌ .

280: حضرت عبداللہ بن سائبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ زوال آفتاب کے بعد اور ظہر سے کچھ پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے۔اور آپؐ نے فرمایا: یہ وہ گھڑی ہے جس میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ اس میں میرا کوئی نیک عمل اوپر جائے۔

281: حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عُمَرُبْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّيْ قَبْلَ الظُّهْرِاَرْبَعًا وَذَكَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْهَا عِنْدَ الزَّوَالِ وَيَمُدُّ فِيْهَا.

281: حضرت علی کرّم اللہ وجهَهُ کے بارہ میں روایت ہے کہ وہ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی کریم ﷺ یہ (چار رکعات) زوال کے وقت پڑھتے تھے اور ان کو لمبا کرتے۔

بَاب :صَلٰوۃُ التَّطَوُّعِ فِی الْبَیْتِ

نفل نماز گھر میں ادا کرنا

282: حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِيْ بَيْتِيْ وَالصَّلَاةِ فِيْ الْمَسْجِدِ قَالَ قَدْ تَرٰى مَا اَقْرَبَ بَيْتِيْ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَاَنْ اُصَلِّيَ فِيْ بَيْتِيْ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُصَلِّيَ فِيْ الْمَسْجِدِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَلَاةً مَكْتُوْبَةً.

282: حضرت عبداللہ بن سعدؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے گھر میں نماز پڑھنے اور مسجد میں نماز پڑھنے کے بارے میں پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا: تم دیکھتے ہو کہ میرا گھر مسجد سے کتنا قریب ہے مگر پھر بھی مجھے اپنے گھر میں نماز پڑھنا مسجد میں نماز پڑھنے سے زیادہ پسند ہے۔ سوائے اس کے کہ فرض نماز ہو۔

بَابُ مَا جَاءَ فِیُ صَوُمِ رَسُوُلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے روزے کا بیان

283: حَدَّثَنَا قُتَیۡبَۃُ بۡنُ سَعِیۡدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بۡنُ زَیۡدٍ عَنۡ اَیُّوۡبَ عَنۡ عَبۡدِ اللّٰہِ بۡنِ شَقِیۡقٍ قَالَ سَاَلۡتُ عَائِشَۃَ عَنۡ صِیَامِ رَسُوۡلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ قَالَتۡ کَانَ یَصُوۡمُ حَتّٰی نَقُوۡلَ قَدۡ صَامَ وَیُفۡطِرُ حَتّٰی نَقُوۡلَ قَدۡ اَفۡطَرَ قَالَتۡ وَمَا صَامَ رَسُوۡلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ شَھۡرًا کَامِلًا مُنۡذُ قَدِمَ الۡمَدِیۡنَۃَ اِلَّا رَمَضَانَ.

283: حضرت عبداللہ بن شقیق ؒ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کے روزوں کے متعلق پوچھا۔ آپؓ نے فرمایا آپ ﷺ کبھی (مسلسل) روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے آپؐ روزہ رکھتے چلے جائیں گے اور کبھی روزہ نہ رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے آپؐ روزہ نہیں رکھیں گے۔ آپؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سے مدینہ تشریف لائے سوائے رمضان کے کبھی پورا مہینہ روزے نہیں رکھے۔

284: حَدَّثَنَا عَلِیُّ بۡنُ حُجۡرٍ حَدَّثَنَا اِسۡمَاعِیۡلُ ابۡنُ جَعۡفَرٍ عَنۡ حُمَیۡدٍ عَنۡ اَنَسِ بۡنِ مَالِکٍ اَنَّہٗ سُئِلَ عَنۡ صَوۡمِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ کَانَ یَصُوۡمُ مِنَ الشَّھۡرِ حَتّٰی نَرٰی اَنۡ لَا یُرِیۡدَ اَنۡ یُفۡطِرَ مِنۡہُ وَیُفۡطِرُ حَتّٰی نَرٰی اَنَّہٗ لَا یُرِیۡدَ اَنۡ یَصُوۡمَ مِنۡہُ شَیۡئًا وَکُنۡتَ لَا تَشَاءُ اَنۡ تَرَاہُ مِنَ اللَّیۡلِ مُصَلِیًّا اِلَّا اَنۡ رَأَیۡتَہٗ مُصَلِّیًا وَلَا نَائِمًا اِلَّا رَاَیۡتَہٗ نَائِمًا

284: حضرت انس بن مالکؓ سے نبی کریم ﷺ کے روزوں کے متعلق پوچھا گیا۔ آپؓ نے فرمایا حضور ﷺ کسی ماہ مسلسل روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم سمجھتے کہ آپؐ اس ماہ روزہ چھوڑنے کا ارادہ نہیں رکھتے اور کسی ماہ روزے نہ رکھتے یہاں تک کہ ہم خیال کرتے کہ اس ماہ آپؐ روزہ رکھنے کا ارادہ ہی نہیں رکھتے۔ اور اگر تم چاہو کہ آپؐ کو رات کے وقت نماز پڑھتے ہوئے دیکھو تو تم نماز پڑھتے ہوئے دیکھ سکتے تھے اور اگر سوتے ہوئے دیکھنا چاہو تو سوتے ہوئے دیکھ سکتے تھے۔

285: حَدَّثَنَا مَحۡمُوۡدُ بۡنُ غَیۡلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوۡدَاوٗدَ حَدَّثَنَا شُعۡبَۃُ عَنۡ اَبِیۡ بِشۡرٍ قَالَ سَمِعۡتُ سَعِیۡدَ بۡنَ جُبَیۡرٍ عَنِ ابۡنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ یَصُوۡمُ حَتّٰی نَقُوۡلَ مَا

285: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ (مسلسل) روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے آپؐ اس ماہ روزہ چھوڑنے کا ارادہ ہی نہیں رکھتے اور کبھی آپؐ (مسلسل) روزہ نہ رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپؐ روزہ رکھنے کا ارادہ

يُرِيدُ اَنْ يُفْطِرَ مِنْهُ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ مَا يُرِيْدُ اَنْ يَّصُوْمَ وَمَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ اِلَّا رَمَضَانَ.

ہی نہیں رکھتے اور جب سے آپؐ مدینہ تشریف لائے آپؐ نے سوائے رمضان کے کسی پورے مہینے میں روزے نہیں رکھے۔

286: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ اِلَّا شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ .قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ وَهٰكَذَا قَالَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ وَرَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ غَيْرُوَاحِدٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَحْتَمِلُ اَنْ يَّكُوْنَ اَبُوْسَلَمَةَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ عَائِشَةَ وَاُمِّ سَلَمَةَ جَمِيْعًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

286: حضرت ام سلمہؓ کہتی ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو مسلسل دو ماہ روزے رکھتے نہیں دیکھا سوائے شعبان اور رمضان کے۔

اس حدیث کو حضرت عائشہؓ اور حضرت ام سلمہؓ دونوں نے نبی کریم ﷺ سے بیان کیا ہے۔

287: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عُمَرَ وَ حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ فِيْ الشَّهْرِ اَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهٖ لِلّٰهِ فِيْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ اِلَّا قَلِيْلًا بَلْ كَانَ يَصُوْمُ كُلَّهُ.

287: حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو شعبان سے زیادہ کسی اور مہینے میں اللہ کی خاطر (یعنی نفلی) روزے رکھتے نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ شعبان کے اکثر حصہ میں روزہ رکھتے بلکہ قریباً سارا ماہ روزہ رکھتے۔

288: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِيْنَارٍ الْكُوْفِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى وَطَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ عَنْ شَيْبَانَ

288: حضرت عبداللہ (بن مسعودؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر ماہ کی چاندنی راتوں میں تین دن روزہ

عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ ثَلاثَةَ اَيَّامٍ وَقَلَّمَا كَانَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

رکھتے تھے اور آپؐ جمعہ کے دن کم ہی بغیر روزے کے ہوتے تھے۔☆

289: حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيْعَةَ الْجُرَشِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى صَوْمَ الاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ.

289: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ خاص طور پر سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے۔

290: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ فَاُحِبُّ اَنْ يُعْرَضَ عَمَلِيْ وَاَنَا صَائِمٌ.

290: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا سوموار اور جمعرات کو اعمال (خدا کے حضور) پیش کیے جاتے ہیں اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ اس حال میں میرے اعمال پیش ہوں کہ میں روزے دار ہوں۔

291: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْاَحْمَدَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ مِنَ الشَّهْرِ السَّبْتَ وَالْاَحَدَ وَالاِثْنَيْنِ وَمِنَ الشَّهْرِ الْآخَرِ الثَّلَاثَاءَ وَالْاَرْبِعَاءَ وَالْخَمِيْسَ.

291: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ کسی ماہ ہفتہ اتوار اور سوموار کو روزہ رکھتے اور کسی ماہ منگل، بدھ اور جمعرات کو روزہ رکھتے۔

☆ صَوْمُ الْاَيَّامِ الْغُرِّ: یعنی چاندنی راتیں جو 13، 14 اور 15 تاریخ کو ہوتی ہیں۔ (نہایہ)

292: حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ الْمَدِيْنِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ فِيْ شَهْرٍ اَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ فِيْ شَعْبَانَ.

292: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ شعبان سے زیادہ کسی اور مہینے میں روزے نہیں رکھتے تھے۔

293: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدٌ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيْدَ الرِّشْكِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِعَائِشَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ؟ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ مِنْ اَيِّهٖ كَانَ يَصُوْمُ ؟ قَالَتْ كَانَ لَا يُبَالِي مِنْ اَيِّهٖ صَامَ. قَالَ اَبُوْعِيْسٰى يَزِيْدُ الرِّشْكُ هُوَ يَزِيْدُ الضُّبَعِيُّ الْبَصْرِيُّ وَهُوَ ثِقَةٌ وَرَوٰى عَنْهُ شُعْبَةُ وَعَبْدُالْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَغَيْرُوَاحِدٍ مِنَ الْاَئِمَّةِ وَهُوَ يَزِيْدُ الْقَاسِمُ وَيُقَالُ الْقَسَّامُ وَالرِّشْكُ بِلُغَةِ اَهْلِ الْبَصْرَةِ هُوَ الْقَسَّامُ.

293: مُعاذہ کہتی ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا نبی کریم ﷺ ہر ماہ تین روزے رکھتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔میں نے کہا: اس کے کس حصے میں آپؐ روزہ رکھتے تھے؟ آپؓ نے فرمایا: حضور ﷺ اس بات کی پرواہ نہ کرتے کہ کس حصے میں روزہ رکھ رہے ہیں۔

294: حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَاشُوْرَاءُ يَوْمًا يَصُوْمُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُهُ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ صَامَهُ وَاَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّاافْتُرِضَ

294: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں قریش عاشوراء کے دن روزہ رکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ بھی (اس دن) روزہ رکھ لیتے تھے۔پھر جب آپؐ مدینہ تشریف لائے، آپ ﷺ نے عاشوراء کا روزہ رکھا اور اس کے رکھنے کا حکم دیا۔پھر جب رمضان فرض ہوا تو رمضان کے روزے فرض ہوگئے اور عاشوراء کا روزہ ترک کر دیا گیا پس جس نے

رَمَضَانُ كَانَ رَمَضَانُ هُوَ الْفَرِيضَةُ وَتُرِكَ عَاشُورَاءُ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ.

چاہا اسے رکھا اور جس نے چاہا اسے ترک کر دیا۔

295: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُصُّ مِنَ الْاَيَّامِ شَيْئًا قَالَتْ كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَاَيُّكُمْ يُطِيقُ مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيقُ.

295: علقمہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ بعض ایام کو (عبادت کے لئے) مخصوص فرمالیا کرتے تھے؟ آپؓ نے فرمایا حضور ﷺ کے اعمال تو دائمی تھے اور کون تم میں اس کی طاقت رکھتا ہے جس کی طاقت رسول اللہ ﷺ کو حاصل تھی۔

296: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ فَقَالَ مَنْ هٰذِهِ؟ قُلْتُ فُلَانَةٌ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْاَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللّٰهِ لَا يَمَلُّ اللّٰهُ حَتّٰى تَمَلُّوا وَكَانَ اَحَبَّ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ.

296: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ میرے گھر تشریف لائے۔ میرے پاس ایک عورت تھی۔ آپؐ نے فرمایا یہ کون ہے؟ میں نے کہا: فلاں عورت ہے جو رات بھر نہیں سوتی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: چاہیے کہ تم اُسی قدر اعمال بجا لاؤ جس کی تمہیں طاقت ہو۔ اللہ کی قسم! اللہ نہیں تھکتا ہاں تم تھک جاتے ہو۔ (حضرت عائشہؓ کہتی ہیں) رسول اللہ ﷺ کو وہ عمل زیادہ پسند تھے جس پر عمل کرنے والا باقاعدگی اختیار کرے۔

297: حَدَّثَنَا اَبُو هِشَامٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ وَاُمَّ سَلَمَةَ اَيُّ الْعَمَلِ كَانَ اَحَبَّ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟قَالَتَا مَا دِيمَ عَلَيْهِ وَاِنْ قَلَّ.

297: ابو صالح کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ اور حضرت ام سلمہؓ سے پوچھا کونسا عمل رسول اللہ ﷺ کو زیادہ پسند تھا؟ انہوں نے بتایا جس پر مداومت اختیار کی جائے خواہ وہ تھوڑا ہو۔

298: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِوبْنِ قَيْسٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَاسْتَاكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّيْ فَقُمْتُ مَعَهُ فَبَدَأَ فَاسْتَفْتَحَ الْبَقَرَةَ فَلَا يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ اِلَّا وَقَفَ فَسَأَلَ وَلَا يَمُرُّ بِآيَةِ عَذَابٍ اِلَّا وَقَفَ وَتَعَوَّذَ ثُمَّ رَكَعَ فَمَكَثَ رَاكِعًا بِقَدْرِ قِيَامِهِ وَيَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبْرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ سَجَدَ بِقَدْرِ رُكُوْعِهِ وَيَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبْرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ قَرَأَ آلَ عِمْرَانَ ثُمَّ سُوْرَةً سُوْرَةً يَفْعَلُ مِثْلَ ذٰلِكَ .

298: حضرت عوف بن مالکؓ کہتے ہیں ایک رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپؐ نے مسواک کی پھر وضوء کیا اور نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے۔ میں بھی آپؐ کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ آپؐ نے نماز شروع کی اور سورہ بقرہ کی تلاوت کرنے لگے۔ آپؐ جب کسی رحمت والی آیت پر سے گزرتے وہاں رک جاتے اور اُس (رحمت) کے طالب ہوتے اور جب عذاب کی آیت پر سے گزرتے وہاں رک جاتے اور (اُس سے) پناہ مانگتے۔ پھر آپؐ نے رکوع کیا اور رکوع میں رہے جتنا قیام میں رہے تھے۔ آپؐ رکوع میں کہتے پاک ہے اللہ جو بڑے غلبے والا اور بڑی حکومت والا اور کبریائی والا اور عظمت والا ہے۔ پھر آپؐ نے رکوع کے برابر سجدہ کیا اور اپنے سجدوں میں کہا پاک ہے اللہ جو بڑے غلبے والا اور بڑی حکومت والا اور کبریائی اور عظمت والا ہے۔ پھر آپؐ نے آل عمران کی تلاوت فرمائی پھر (ہر رکعت میں) ایک ایک سورت اسی طرح تلاوت فرماتے رہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ قِرَاءَ ةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی قراءت کا بیان

299 : حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ اَنَّهُ سَأَلَ اُمَّ سَلَمَةَ عَنْ قِرَاءَ ةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَ ةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا.

299: یعلیٰ بن مَملک سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ام سلمہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی قراءت کے بارے میں پوچھا۔ حضرت ام سلمہؓ نے بتایا کہ آپ ﷺ کی قراءت واضح ہوتی آپؐ ایک ایک حرف (الگ، الگ) ادا کرتے۔

300: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ ابْنُ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ قِرَاءَ ةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَدًّا.

300: قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے کہا رسول اللہ ﷺ کی قراءت کیسی ہوتی تھی؟ انہوں نے کہا آپ ﷺ لمبا کر کے پڑھا کرتے تھے۔

301: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَطِّعُ قِرَاءَ تَهٗ يَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ثُمَّ يَقِفُ ثُمَّ يَقُوْلُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثُمَّ يَقِفُ وَكَانَ يَقْرَأُ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ.

301: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ ٹھہر ٹھہر کر تلاوت فرماتے۔ آپؐ الحمد للہ رب العالمین پڑھ کر ٹھہر جاتے، پھر الرحمٰن الرحیم پڑھ کر ٹھہر جاتے۔ پھر مالک یوم الدین پڑھتے۔

302: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ قِرَاءَ ةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَانَ يُسِرُّ بِالْقِرَاءَ ةِ اَمْ يَجْهَرُ؟ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ

302: عبداللہ بن ابی قیس کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے نبی کریم ﷺ کی قراءت کے متعلق پوچھا کہ کیا آپؐ خاموشی سے تلاوت کرتے یا اونچی آواز میں؟ آپؓ نے فرمایا حضور ﷺ کا دونوں طرح معمول تھا کبھی خاموشی سے اور کبھی اونچی آواز سے قراءت کرتے۔ میں نے کہا شکر ہے اللہ

يَـفْـعَلُ رُبَّمَا اَسَرَّ وَرُبَّمَا جَهَرَ قُلْتُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ فِيْ الْاَمْرِ سَعَةً .

کا جس نے اس معاملہ میں وسعت عطا فرمائی۔

303: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَـدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اَبِيْ الْعَلَاءِ الْعَبْدِيِّ عَنْ يَحْيَى ابْنِ جَعْدَةَ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ كُنْتُ اَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَاَنَا عَلٰى عَرِيْشِيْ .

303: حضرت ام ھانیؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا: میں رات کے وقت نبی کریم ﷺ کی تلاوت کی آواز سنا کرتی تھی جبکہ میں (اپنے گھر میں) اپنی چارپائی پر ہوتی تھی۔

304: حَـدَّثَـنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ اَبُوْدَاوُدَ اَخْبَـرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُغَفَّلٍ يَقُوْلُ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى نَاقَتِهِ يَوْمَ الْفَتْحِ وَهُوَ يَقْـرَأُ ﴿اِنَّـا فَتَحْـنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰـهُ مَـا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَـأَخَّرَ﴾ قَالَ فَقَرَأَ وَرَجَّعَ قَالَ وَقَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ لَوْلَا اَنْ يَّجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَيَّ لَاَخَذْتُ لَكُمْ فِيْ ذٰلِكَ الصَّوْتِ اَوْ قَالَ اللَّحْنِ.

304: حضرت عبداللہ بن مغفلؓ کہتے ہیں میں نے فتح مکہ کے دن نبی کریم ﷺ کو اونٹنی پر سوار دیکھا جبکہ آپ تلاوت فرمارہے تھے: اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ. ترجمہ: یقیناً ہم نے تجھے کھلی کھلی فتح عطا کی ہے تاکہ اللہ تجھے تیری ہر سابقہ اور ہر آئندہ ہونے والی لغزش بخش دے۔[1] راوی کہتے ہیں کہ آپؐ نے یہ پڑھا اور الفاظ کو لمبا کر کے ادا کیا[2]۔ معاویہ بن قرّہ کہتے تھے کہ اگر لوگ اکٹھے نہ ہو جائیں تو میں اس آواز یا لحن میں پڑھ کر سناؤں۔

305: حَـدَّثَـنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا نُوْحُ بْنُ قَيْـسٍ الْحُـدَّانِـيُّ عَـنْ حُسَامِ بْنِ مِصَكٍّ عَنْ قَتَادَةَ قَـالَ مَـا بَـعَـثَ اللّٰهُ نَبِيًّا اِلَّا حَسَنَ الْوَجْهِ حَسَـنَ الـصَّـوْتِ وَكَـانَ نَبِيُّـكُمْ حَسَنَ الْوَجْـهِ حَسَنَ الصَّوْتِ وَكَانَ لَا يُرَجِّعُ.

305: قتادہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی نہیں بھیجا مگر وہ خوش شکل اور خوبصورت آواز والا تھا اور تمہارے نبی ﷺ بھی حسین چہرے والے اور خوبصورت آواز والے ہیں۔ آپؐ عام طرز کے الفاظ کو بہت لمبا کر کے ادا نہیں کرتے تھے۔

---

1 (الفتح : 2، 3)

2۔ حضور ﷺ نے فتحِ مکّہ کے موقعہ پر آیت: اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ترجیع کر کے پڑھی۔ گو یہ حضورؐ کا عام طریق نہیں تھا۔

306: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا يَسْمَعُهَا مَنْ فِي الْحُجْرَةِ وَهُوَ فِي الْبَيْتِ.

306: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی قراءت بسا اوقات جب آپؐ گھر میں ہوتے تو جو کمرے میں ہوتا وہ آپؐ کی آواز سن لیتا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ بُكَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے گریہ کا بیان

307: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ ابْنِ مُطَرِّفٍ وَّهُوَابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّيْ وَلِجَوْفِهٖ اَزِيْزٌ كَاَزِيْزِ الْمِرْجَلِ مِنَ الْبُكَاءِ .

307: عبداللہ بن شخیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ آپؐ نماز پڑھ رہے تھے تو رونے کی وجہ سے آپؐ کے سینے سے ایسی آواز نکل رہی تھی جیسے ہنڈیا ابلنے کی آواز ہو۔

308: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِقْرَأْ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ اُنْزِلَ قَالَ اِنِّيْ اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِيْ فَقَرَأْتُ سُوْرَةَ النِّسَاءِ حَتّٰى بَلَغْتُ ﴿وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَاءِ شَهِيْدًا﴾ قَالَ فَرَأَيْتُ عَيْنَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْمِلَانِ.

308: حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ مجھے (قرآن پڑھ کر) سناؤ میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! کیا میں آپ ﷺ کو سناؤں حالانکہ آپؐ پر یہ نازل ہوا ہے؟ آپؐ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ کسی دوسرے سے یہ سنوں پس میں نے سورۃ النساء پڑھ کر سنائی یہانتک کہ جب میں آیت: وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَاءِ شَهِيْدًا ☆ پر پہنچا۔ (ترجمہ: پس کیا حال ہوگا جب ہم ہر ایک امت میں سے ایک گواہ لے کر آئیں گے اور ہم تجھے ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے) تو راوی کہتے ہیں میں نے دیکھا کہ نبی کریم ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

309: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ

309: حضرت عبد اللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک دن سورج کو گرہن ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نماز کسوف پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے (اور اتنا لمبا قیام فرمایا کہ) گویا رکوع نہیں کریں گے۔ پھر

☆ (النساء: 42)

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ حَتّٰى لَمْ يَكَدْ يَرْكَعُ ثُمَّ رَكَعَ فَلَمْ يَكَدْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ يَرْفَعَ رَأْسَه ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ يَرْفَعَ رَأْسَه فَجَعَلَ يَنْفُخُ وَيَبْكِيْ وَيَقُوْلُ رَبِّ اَلَمْ تَعِدْنِيْ اَنْ لَّا تُعَذِّبَهُمْ وَاَنَا فِيْهِمْ رَبِّ اَلَمْ تَعِدْنِيْ اَنْ لَّا تُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ وَنَحْنُ نَسْتَغْفِرُكَ فَلَمَّا صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ انْجَلَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِنِ انْكَسَفَا فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى .

رکوع کیا (اتنا لمبا) کہ گویا رکوع سے سر نہیں اُٹھائیں گے۔ پھر آپؐ نے سر اٹھایا (اور اتنا لمبا قیام کیا) گویا آپؐ سجدہ نہیں کریں گے پھر (اتنا لمبا) سجدہ کیا کہ گویا سجدے سے سر نہیں اُٹھائیں گے، پھر سر اُٹھایا اور (اتنی دیر بیٹھے کہ) گویا کہ (دوسرا) سجدہ نہیں کریں گے۔ پھر آپؐ نے (اتنا لمبا) سجدہ کیا کہ گویا (سجدے سے) سر نہیں اُٹھائیں گے۔ نماز میں (شدت گریہ سے) آپؐ کی سانس کی آواز آ رہی تھی۔ آپؐ روتے ہوئے کہہ رہے تھے اے میرے رب! کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا کہ تو انہیں عذاب نہیں دے گا جب تک میں ان میں موجود ہوں۔ اے میرے رب! کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تو انہیں عذاب نہیں دے گا اس حال میں کہ وہ استغفار کرتے ہوں۔ اور ہم تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں۔ جب آپؐ دو رکعت پڑھ چکے تو سورج صاف اور روشن ہو چکا تھا۔ پھر آپؐ کھڑے ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی اور فرمایا یقیناً سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کے نشانات میں سے دو نشان ہیں۔ یہ کسی کی موت کی وجہ سے نہیں گہناتے نہ کسی کی پیدائش سے۔ جب یہ گہنا جائیں تو ڈرتے ہوئے خدا کا ذکر کرو۔

310: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَةً لَهُ تَقْضِيْ فَاحْتَضَنَهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَاتَتْ وَهِيَ بَيْنَ يَدَيْهِ

310: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیٹی کو اُٹھایا جو نزع کی حالت میں تھی اُسے گود میں لیا اور اپنے سامنے رکھا۔ حضور ﷺ کی آنکھوں کے سامنے ان کا وصال ہو گیا اور حضرت ام ایمنؓ چلاّنے لگیں تو آپ یعنی نبی ﷺ نے فرمایا کیا تو اللہ کے

وَصَاحَتْ اُمُّ اَيْمَنَ فَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَبْكِيْنَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اَلَسْتُ اَرَاكَ تَبْكِيْ قَالَ اِنِّيْ لَسْتُ اَبْكِيْ اِنَّمَا هِيَ رَحْمَةٌ اِنَّ الْمُؤْمِنَ بِكُلِّ خَيْرٍ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اِنَّ نَفْسَهٗ تُنْزَعُ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ وَهُوَ يَحْمَدُ اللّٰهَ تَعَالٰى.

رسول ﷺ کے سامنے روتی ہے؟ اس نے کہا کیا میں دیکھ نہیں رہی کہ آپؐ بھی رو رہے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: میں رو نہیں رہا یہ تو رحمت (کے آنسو) ہیں۔ ایک مومن تو ہر حال میں بھلائی اور خیر پر ہی ہوتا ہے۔ جب اس کی جان نکل رہی ہوتی ہے تو بھی وہ خدا تعالیٰ کی حمد بیان کر رہا ہوتا ہے۔

311: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُوْنٍ وَهُوَ مَيِّتٌ وَهُوَ يَبْكِيْ اَوْ قَالَ وَعَيْنَاهُ تُهْرَاقَانِ.

311: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمانؓ بن مظعون کی وفات پر ان کو بوسہ دیا۔ اس وقت آپؐ رو رہے تھے یا راوی نے یہ کہا کہ آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔

312: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَأَنَا اَبُوْعَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ وَّهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْنَا ابْنَةً لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَاَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ اَفِيْكُمْ رَجُلٌ لَمْ يُقَارِفِ اللَّيْلَةَ؟ قَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ اَنَا قَالَ انْزِلْ فَنَزَلَ فِيْ قَبْرِهَا.

312: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی بیٹی (کی تدفین) پر موجود تھے جبکہ رسول اللہ ﷺ قبر کے پاس بیٹھے تھے تو میں نے دیکھا کہ آپؐ کی آنکھوں سے آنسو رواں ہیں۔ آپؐ نے فرمایا: کیا تم میں سے ایسا کوئی شخص ہے جس نے آج رات کوئی غلطی نہ کی ہو☆ حضرت ابوطلحہؓ نے عرض کی: میں ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: اترو۔ چنانچہ وہ ان کی قبر میں اترے۔

☆ لَمْ يُقَارِفْ اَی لَمْ يُذْنَبْ ذَنْبًا (جمع الوسائل فی شرح الشمائل جلد2 صفحہ 154 زیرِ روایت نمبر312)

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ فِرَاشِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے بستر کا بیان

313: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّمَا كَانَ فِرَاشُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ يَنَامُ عَلَيْهِ مِنْ اَدَمٍ حَشْوُهُ لِيْفٌ.

313: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا بستر جس پر آپؐ سوتے تھے چمڑے کا تھا۔ اس میں کچھ کھجور کے ریشے بھرے ہوئے تھے۔

314: حَدَّثَنَا اَبُوالْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ اَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سُئِلَتْ عَائِشَةُ مَاكَانَ فِرَاشُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِكِ؟ قَالَتْ مِنْ اَدَمٍ حَشْوُهُ لِيْفٌ سُئِلَتْ حَفْصَةُ مَاكَانَ فِرَاشُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِكِ؟ قَالَتْ مِسْحًا نَثْنِيْهِ ثِنْتَيْنِ فَيَنَامُ عَلَيْهِ فَلَمَّا كَانَ ذَاتُ لَيْلَةٍ قُلْتُ لَوْ ثَنَيْتُهُ اَرْبَعَ ثِنْيَاتٍ كَانَ اَوْطَأَ لَهُ فَثَنَيْنَاهُ بِاَرْبَعِ ثِنْيَاتٍ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ مَا فَرَشْتُمُوْلِيَ اللَّيْلَةَ قَالَتْ قُلْنَاهُوَ فِرَاشُكَ اِلَّا اِنَّا ثَنَيْنَاهُ بِاَرْبَعِ ثِنْيَاتٍ قُلْنَا هُوَاَوْطَأُ لَكَ قَالَ رُدُّوْهُ لِحَالَتِهِ الْاُوْلٰى فَاِنَّهُ مَنَعَتْنِيْ وَطَاتُهُ صَلٰوتِي اللَّيْلَةَ.

314: جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ سے پوچھا گیا کہ آپ کے گھر میں رسول اللہ ﷺ کا بستر کیسا ہوتا تھا؟ آپؓ نے فرمایا وہ چمڑے کا تھا جس میں کھجور کے ریشے بھرے تھے۔ حضرت حفصہؓ سے پوچھا گیا کہ آپؓ کے گھر میں رسول اللہ ﷺ کا بستر کیسا ہوتا تھا؟ انہوں نے فرمایا وہ پشم کا تھا میں اس کی دو تہیں لگا دیتی۔ حضور ﷺ اس پر سوتے تھے۔ ایک رات میں نے سوچا کیوں نہ اس کی چار تہیں لگا دوں تو وہ آپؐ کے لئے زیادہ آرام دہ ہو جائے گا۔ چنانچہ ہم نے اس کی چار تہیں لگا دیں۔ جب صبح ہوئی تو آپؐ نے فرمایا تم نے رات میرے لئے کیا بچھایا تھا؟ حضرت حفصہؓ کہتی ہیں میں نے عرض کی وہ آپؐ کا ہی بستر تھا۔ صرف ہم نے اس کی چار تہیں لگا دی تھیں تا کہ وہ آپؐ کے لئے زیادہ آرام دہ ہو جائے۔ آپؐ نے فرمایا: اُسے پہلے جیسا ہی رہنے دو کیونکہ اس کی نرمی میرے لئے رات نماز میں روک بن رہی تھی ☆۔

☆ بستر پر کھڑے ہو کر نماز پڑھنا کچھ دقت پیدا کرتا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ تَوَاضُعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی تواضع وانکساری کا بیان

315: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ وَّسَعِيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِيُّ وَغَيْرُوَاحِدٍ قَالُوْا اَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُطْرُوْنِي كَمَا اَطْرَتِ النَّصَارٰى عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اِنَّمَا اَنَا عَبْدُاللّٰهِ فَقُوْلُوْاعَبْدُاللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ.

315: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری تعریف میں مبالغہ سے کام نہ لو جیسے نصاریٰ نے عیسیٰ بن مریمؑ کی تعریف میں مبالغہ سے کام لیا۔ میں تو اللہ کا ایک بندہ ہوں۔ اس لئے (مجھے) اللہ کا بندہ اور اس کا رسول کہو۔

316: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَنْبَأَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ امْرَأَةً جَاءَ تْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ لِيْ اِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ اجْلِسِيْ فِيْ اَيِّ طَرِيْقِ الْمَدِيْنَةِ شِئْتِ اَجْلِسْ اِلَيْكِ .

316: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی مجھے آپؐ سے ایک کام ہے۔آپؐ نے فرمایا: تم مدینہ کے جس رستے میں چاہو بیٹھ جاؤ میں وہیں تمہاری خاطر بیٹھ جاؤں گا۔

317: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْاَعْوَرِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُ الْمَرِيْضَ وَيَشْهَدُ الْجَنَائِزَ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ وَيُجِيْبُ دَعْوَةَ الْعَبْدِ وَكَانَ يَوْمَ بَنِيْ قُرَيْظَةَ عَلٰى حِمَارٍ مَخْطُوْمٍ بِحَبْلٍ مِنْ لِيْفٍ وَهُوَ الْخِطَامُ وَهُوَ اَنْ يُجْعَلَ فِيْ طَرْفِهِ حَلْقَةٌ وَيَسْلَكُ فِيْهَا طَرْفُهُ الْاٰخَرُ حَتّٰى يَصِيْرَ

317: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار کی عیادت فرماتے، جنازوں میں شامل ہوتے، گدھے پر سواری کرلیا کرتے، غلام کی دعوت قبول فرماتے اور بنوقریظہ سے مقابلہ کے دن آپؐ ایک گدھے پر سوار تھے۔ جس کی لگام کھجور کی چھال کی تھی۔ خطام اس کو کہتے ہیں کہ اس رسّی کے ایک طرف حلقہ ہو اور اس میں اس کا دوسرا کنارہ پرویا ہوا ہو، اس طرح وہ ایک دائرہ بن جائے۔ پھر اس کو اس کے ذریعہ چلایا جائے۔ اس پر کھجور کی چھال کا پالان تھا۔

كَالْحَلْقَةِ ثُمَّ يُقَادُ بِهٖ عَلَيْهِ اِكَافٌ مِنْ لِيفٍ.

318: حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْكُوْفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْعٰى اِلٰى خُبْزِ الشَّعِيْرِ وَالْاِهَالَةِ السَّنِخَةِ فَيُجِيْبُهُ وَلَقَدْ كَانَتْ لَهٗ دِرْعٌ عِنْدَ يَهُوْدِيٍّ فَمَا وَجَدَ مَا يَفُكُّهَا حَتّٰى مَاتَ.

318: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو جَو کی روٹی اور چربی جو پرانی ہو چکی ہو☆ کی بھی دعوت دی جاتی تو آپؐ قبول فرماتے۔ آپؐ کی ایک زرہ یہودی کے پاس (بطور رہن) تھی۔ آپؐ کے پاس اتنی رقم نہ تھی کہ اُسے چھڑوا سکتے یہاں تک کہ آپؐ کی وفات ہوگئی۔

319: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ صَبِيْحٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَجَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَحْلٍ رَثٍّ وَعَلَيْهِ قَطِيْفَةٌ لَا تُسَاوِيْ اَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا لَا رِيَاءَ فِيْهِ وَلَا سُمْعَةَ.

319: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک پرانے پالان پر (سوار ہوکے) حج کیا۔ اس پر معمولی سی چادر تھی جو چار درہم کی بھی نہیں تھی۔ آپؐ کہہ رہے تھے۔ کہ اے میرے اللہ! اسے ایسا حج بنادے جس میں نہ کوئی ریا ہو نہ کوئی شہرت کی طلب ہو۔

320: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَنَا عَفَّانُ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَخْصٌ اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانُوْا اِذَا رَاَوْهُ لَمْ يَقُوْمُوْا لِمَا يَعْلَمُوْنَ مِنْ كَرَاهِيَتِهٖ لِذٰلِكَ .

320: حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ صحابہ کو رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر کوئی اور شخص محبوب نہ تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ جب وہ آپ ﷺ کو دیکھتے تو کھڑے نہ ہوتے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ حضور ﷺ کو یہ ناپسند ہے۔

☆ اِهَالَةٌ: وہ چیز جو چکناہٹ والی ہو جس سے سالن بنایا جاتا ہے اهالہ کہلاتا ہے پگھلائی ہوئی چربی اور منجمد گھی کو بھی کہا جاتا ہے۔ (نہایہ)

321: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ ابْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنِيْ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ وَلَدِ اَبِيْ هَالَةَ زَوْجِ خَدِيْجَةَ يُكْنٰى اَبَا عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنٍ لِاَبِي هَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ خَالِي هِنْدَ بْنَ اَبِيْ هَالَةَ وَكَانَ وَصَّافًا عَنْ حِلْيَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَشْتَهِي اَنْ يَصِفَ لِي مِنْهَا شَيْئًا فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخْمًا مُفَخَّمًا يَتَلَأْلَؤُ وَجْهُهُ تَلَأْ لُؤَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهِ.قَالَ الْحَسَنُ فَكَتَمْتُهَا الْحُسَيْنَ زَمَانًا ثُمَّ حَدَّثْتُهُ فَوَجَدْتُهُ قَدْ سَبَقَنِيْ اِلَيْهِ فَسَأَلَهُ عَمَّا سَأَلْتُهُ عَنْهُ وَوَجَدْتُهُ قَدْ سَأَلَ اَبَاهُ عَنْ مَدْخَلِهِ وَعَنْ مَخْرَجِهِ وَشَكْلِهِ فَلَمْ يَدَعْ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ الْحُسَيْنُ فَسَأَلْتُ اَبِيْ عَنْ دُخُوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ اِذَا آوٰى اِلٰى مَنْزِلِهِ جَزَّأَ دُخُوْلَهُ ثَلَاثَةَ اَجْزَاءٍ جُزْءً لِلّٰهِ وَجُزْءً لِاَهْلِهِ وَجُزْءً لِنَفْسِهِ ثُمَّ جَزَّأَ جُزْءَهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ فَيَرُدُّ ذٰلِكَ بِالْخَاصَّةِ عَلَى الْعَامَّةِ وَلَا يَدَّخِرُ عَنْهُمْ شَيْئًا وَكَانَ مِنْ سِيْرَتِهِ طَرِيْقَتُهُ فِيْ جُزْءِ الْاُمَّةِ اِيْثَارُاَهْلِ الْفَضْلِ بِاِذْنِهِ وَقَسَمَهُ عَلٰى قَدْرِ فَضْلِهِمْ فِي الدِّيْنِ فَمِنْهُمْ ذُوالْحَاجَةِ وَمِنْهُمْ ذُوالْحَاجَتَيْنِ وَمِنْهُمْ ذُوالْحَوَائِجِ

321: حضرت حسن بن علیؓ کہتے ہیں میں نے اپنے ماموں ہند بن ابی ھالہ سے رسول اللہ ﷺ کا حلیہ مبارک پوچھا اور وہ نبی کریم ﷺ کا حلیہ خوب بیان کرتے تھے اور میں چاہتا تھا کہ وہ میرے سامنے اس کا کچھ تذکرہ کریں۔اس پر انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ بارعب اور وجیہ شکل و صورت کے تھے۔ آپؐ کا چہرہ مبارک یوں چمکتا جیسے چودھویں رات کا چاند، پھر انہوں نے یہ مکمل حدیث بیان کی۔حضرت حسنؓ کہتے ہیں میں نے یہ روایت حضرت حسینؓ سے ایک عرصہ تک چھپائے رکھی۔پھر اُن سے بیان کی تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ اس بارہ میں مجھ پر سبقت لے جا چکے ہیں اور مجھ سے پہلے ہی اُن سے وہ کچھ پوچھ چکے ہیں جو میں نے ان سے پوچھا تھا بلکہ یہ بھی معلوم ہوا کہ وہ اپنے والد سے بھی آنحضور ﷺ کے گھر میں آنے اور جانے اور آپؐ کی شکل و صورت کے بارے میں دریافت کر چکے ہیں اور کوئی بات بھی باقی نہیں چھوڑی۔حضرت امام حسینؓ فرماتے ہیں میں نے اپنے والد سے رسول اللہ ﷺ کے گھر میں داخل ہونے کے بارے میں پوچھا۔انہوں نے فرمایا کہ جب حضور ﷺ اپنے گھر تشریف لاتے تو گھر کے اوقات کو تین حصوں میں تقسیم فرماتے۔ایک حصہ اللہ جلّشانہ کے لئے وقف فرماتے ایک حصہ اپنے اہل کے لئے اور ایک حصہ خود اپنے لئے۔پھر اپنے حصہ کو بھی اپنے اور لوگوں کے درمیان بانٹ لیتے اور اس میں خاص صحابہؓ کے ذریعہ عام لوگوں تک (دین کی باتیں) پہنچاتے اور ان سے کوئی بات بچا نہ رکھتے اور آپؐ کی سیرت

فَيَتَشَاغَلُ بِهِمْ وَيَشْغَلُهُمْ فِيمَا يُصْلِحُهُمْ وَالْاُمَّةَ مِنْ مَسْئَلَتِهِمْ عَنْهُ وَاِخْبَارِهِمْ بِالَّذِيْ يَنْبَغِي لَهُمْ وَيَقُوْلُ لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْغَائِبَ وَاَبْلِغُوْنِيْ حَاجَةَ مَنْ لَا يَسْتَطِيْعُ اِبْلَاغَهَا فَاِنَّهُ مَنْ اَبْلَغَ سُلْطَانًا حَاجَةَ مَنْ لَا يَسْتَطِيْعُ اِبْلَاغَهَا ثَبَّتَ اللّٰهُ قَدَمَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُذْكَرُ عِنْدَهُ اِلَّا ذٰلِكَ وَلَا يَقْبَلُ مِنْ اَحَدٍ غَيْرَهُ يَدْخُلُوْنَ رُوَّادًا وَلَا يَفْتَرِقُوْنَ اِلَّا عَنْ ذَوَاقٍ وَيَخْرُجُوْنَ اَدِلَّةً يَعْنِيْ عَلَى الْخَيْرِ قَالَ فَسَاَلْتُهُ عَنْ مَخْرَجِهٖ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْزِنَ لِسَانَهُ اِلَّا فِيْمَا يَعْنِيْهِ وَيُؤَلِّفُهُمْ وَلَا يُنَفِّرُهُمْ وَيُكْرِمُ كَرِيْمَ كُلِّ قَوْمٍ وَيُوَلِّيْهِ عَلَيْهِمْ وَيُحَذِّرُ النَّاسَ وَيَحْتَرِسُ مِنْهُمْ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّطْوِيَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْهُمْ بِشْرَهُ وَلَاخُلُقَهُ وَيَتَفَقَّدُ اَصْحَابَهُ وَيَسْئَلُ النَّاسَ عَمَّا فِي النَّاسِ وَيُحَسِّنُ الْحَسَنَ وَيُقَوِّيْهِ وَيُقَبِّحُ الْقَبِيْحَ وَيُوَهِّيْهِ مُعْتَدِلُ الْاَمْرِ غَيْرُ مُخْتَلِفٍ وَلَا يَغْفُلُ مَخَافَةَ اَنْ يَّغْفُلُوْا وَيَمَلُّوْا لِكُلِّ حَالٍ عِنْدَهُ عَتَادٌ لَا يُقَصِّرُ عَنِ الْحَقِّ وَلَا يُجَاوِزُهُ. اَلَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ مِنَ النَّاسِ خِيَارُهُمْ. اَفْضَلُهُمْ عِنْدَهُ اَعَمُّهُمْ نَصِيْحَةً وَاَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً اَحْسَنُهُمْ مُوَاسَاةً وَمُوَازَرَةً قَالَ فَسَاَلْتُهُ عَنْ مَجْلِسِهٖ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں امت کے حصّہ کی تقسیم کا طریق کار یہ تھا کہ ملاقات کے لئے اجازت دینے میں امت کے اہلِ فضل لوگوں کو ترجیح دیتے اور دین میں فضیلت کے لحاظ سے ان کی تقسیم ہوتی تھی۔اُن میں سے بعض کو ایک حاجت ہوتی بعض کو دو اور بعض کو کئی حاجتیں ہوتیں۔آپؐ اُن کی حاجت روائی میں اُن کے ساتھ مصروف رہتے اور ان کے سوالات پر انہیں ایسے کاموں میں مصروف کرتے جو ان کی اور امت کی اصلاح کریں اور ایسی باتوں سے آگاہ کرتے جو اُن کے لئے مفید ہوتیں۔اور فرماتے جو تم میں سے حاضر ہیں وہ غیر حاضروں تک یہ باتیں پہنچائیں اور مجھ تک اُس شخص کی حاجت پہنچاؤ جو اپنی حاجت پہنچا نہیں سکتا کیونکہ جو کسی ایسے شخص کی حاجت حاکم تک پہنچائے جسے وہ خود پہنچانے کی استطاعت نہیں رکھتا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُسے ثبات قدم بخشے گا۔آپؐ کے پاس ایسی ہی باتوں کا تذکرہ ہوتا۔اور اُن کے سوا کسی سے کوئی (بات) قبول نہ فرماتے۔لوگ آپؐ کے پاس طالب بن کر آتے اور بغیر کچھ حاصل کئے واپس نہ جاتے اور خیر کی طرف ہدایت کرنے والے بن کر نکلتے۔ وہ (حضرت امام حسینؓ) کہتے ہیں پھر میں نے (اپنے والد سے) آنحضور ﷺ کے گھر سے باہر نکلنے کے بارے میں پوچھا کہ اس دوران کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا رسول اللہ ﷺ بامقصد بات کے سوا کلام نہ فرماتے۔آپؐ صحابہ کی تالیف قلب فرماتے اور انہیں متنفر نہ کرتے۔ ہر قوم کے معزز فرد کی عزت کرتے اور اُسے اُن پر والی بنا دیتے۔لوگوں کو ہوشیار کرتے اور اُن

لَا یَقُوْمُ وَلَا یَجْلِسُ اِلَّا عَلٰی ذِکْرٍ وَاِذَا انْتَھٰی اِلٰی قَوْمٍ جَلَسَ حَیْثُ یَنْتَھِیْ بِهِ الْمَجْلِسُ وَیَاْمُرُ بِذٰلِکَ یُعْطِیْ کُلَّ جُلَسَائِهٖ بِنَصِیْبِهٖ لَا یَحْسِبُ جَلِیْسُهٗ اَنَّ اَحَدًا اَکْرَمُ عَلَیْهِ مِنْهُ مَنْ جَالَسَهٗ اَوْ فَاوَضَهٗ فِیْ حَاجَةٍ صَابَرَهٗ حَتّٰی یَکُوْنَ هُوَ الْمُنْصَرِفَ عَنْهُ وَمَنْ سَأَلَهٗ حَاجَةً لَمْ یَرُدَّهٗ اِلَّا بِهَا اَوْبِمَیْسُوْرٍ مِنَ الْقَوْلِ قَدْ وَسِعَ النَّاسَ بَسْطُهٗ وَخُلُقُهٗ فَصَارَلَهُمْ اَبًا وَصَارُوْا عِنْدَهٗ فِی الْحَقِّ سَوَاءً مَجْلِسُهٗ مَجْلِسُ عِلْمٍ وَحَیَاءٍ وَصَبْرٍوَاَمَانَةٍ لَا تُرْفَعُ فِیْهِ الْاَصْوَاتُ وَلَا تُؤْبَنُ فِیْهِ الْحُرَمُ وَلَا تُنْثٰی فَلَتَاتُهٗ مُتَعَادِلِیْنَ یَتَفَاضَلُوْنَ فِیْهِ بِالتَّقْوٰی مُتَوَاضِعِیْنَ یوَقِّرُوْنَ فِیْهِ الْکَبِیْرَ وَیَرْحَمُوْنَ فِیْهِ الصَّغِیْرَ وَیُؤْثِرُوْنَ ذَاالْحَاجَةِ وَیَحْفَظُوْنَ الْغَرِیْبَ.

سے محتاط رہتے بغیر اس کے ان سے آپؐ کی خندہ پیشانی اور خوش خلقی میں کوئی فرق آئے۔ آپؐ اپنے صحابہؓ پر نظر رکھتے اور لوگوں سے لوگوں کے احوال دریافت فرماتے۔ اچھی بات کی تعریف کرتے اور اُسے تقویت دیتے اور بُری بات کی بُرائی بیان کرتے اور اُس کا زور توڑتے۔ آپؐ ہر امر میں میانہ رو تھے۔ تضاد سے پاک تھے۔ آپؐ غافل نہ ہوتے مبادا لوگ غافل ہو جائیں یا تھک جائیں۔ آپؐ صورت حال کے لئے تیار رہتے۔ آپؐ نہ حق سے پیچھے رہتے نہ اس سے آگے بڑھتے۔ لوگوں میں سے آپؐ کے قریب وہ ہوتے جو سب سے بہترین ہوتے۔ آپؐ کے نزدیک سب سے افضل وہ ہوتا جو سب سے زیادہ خیر خواہی میں بڑھا ہوا ہوتا اور آپؐ کے نزدیک درجہ میں سب سے بڑا وہ ہوتا جو ہمدردی اور معاونت میں دوسروں سے سب سے اچھا ہوتا۔ اور (حضرت امام حسینؓ) کہتے ہیں پھر میں نے آنحضور ﷺ کی مجلس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا۔ آپؐ اُٹھتے بیٹھتے ذکر الٰہی کرتے اور جب کسی قوم کے پاس جاتے تو جہاں مجلس ختم ہوتی وہیں تشریف رکھتے اور یہی ارشاد فرماتے۔ آپؐ ہر ہم نشین کو اس کا حق دیتے کوئی یہ گمان نہ کرتا کہ کوئی دوسرا اُس سے زیادہ معزز ہے۔ جو آپؐ کے پاس بیٹھتا حضور کے پاس اپنی کوئی ضرورت بیان کرتا تو آپؐ سب کے ساتھ اس کے ساتھ رہتے یہاں تک کہ وہ خود اُٹھ کر چلا جاتا اور جو آپؐ سے اپنی حاجت طلب کرتا آپؐ اُسے بغیر دیئے یا نرمی سے بات کے بغیر واپس نہ کرتے۔ آپؐ کی خندہ

پیشانی، سخاوت اور حسن خلق سب کے لئے تھی آپؐ اُن کے لئے باپ ہو گئے تھے۔ حقوق کے لحاظ سے آپؐ کے نزدیک سب برابر تھے۔ آپؐ کی مجلس علم اور حیاء اور صبر اور امانت کی مجلس ہوتی۔ نہ اُس میں آوازیں بلند ہوتیں نہ قابلِ احترام چیزوں کی بے حرمتی ہوتی نہ کسی کی کمزوریوں کو بیان کیا جاتا۔ سب آپس میں برابر ہوتے اور تقوٰی کے سبب وہ ایک دوسرے پر فضیلت رکھتے۔ ایک دوسرے سے انکساری سے پیش آتے۔ بڑے کی عزت کرتے اور چھوٹے پر رحم کرتے اور ضرورت مند کو ترجیح دیتے اور اجنبی کا خیال رکھتے۔

322: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ حَدَّثَنَا بِشْرُبْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اُهْدِيَ اِلَيَّ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْدُعِيْتُ عَلَيْهِ لَاَجَبْتُ

322: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے بکری کا ایک پایہ بھی تحفہ دیا جائے تو میں قبول کرلوں گا اور اگر مجھے اس کی دعوت دی جائے تو میں ضرور جاؤں گا۔

323: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ نِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِرَاكِبِ بَغْلٍ وَلَا بِرْذَوْنٍ .

323: حضرت جابرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ نہ تو آپؐ خچر پر سوار تھے نہ ترکی گھوڑے پر (بلکہ پاپیادہ تھے)۔

324: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي الْهَيْثَمِ

324: حضرت یوسفؓ بن عبداللہ بن سلام کہتے ہیں کہ میرا نام رسول اللہ ﷺ نے یوسف رکھا اور مجھے اپنی گود میں بٹھایا

الْعَطَّارُ قَالَ سَمِعْتُ يُوْسُفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ سَمَّانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْسُفَ وَاَقْعَدَنِيْ فِيْ حِجْرِهٖ وَمَسَحَ عَلٰى رَأْسِيْ.

اور میرے سر پر ہاتھ پھیرا۔

325: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ اَنْبَأَنَا الرَّبِيْعُ وَهُوَ ابْنُ صَبِيْحٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ عَلٰى رَحْلٍ رَثٍّ وَقَطِيْفَةٍ كُنَّا نَرٰى ثَمَنَهَا اَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهٖ رَاحِلَتُهُ قَالَ لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ لَا سُمْعَةَ فِيْهَا وَلَا رِئَاءَ.

325: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک پرانے پالان پر اور ایک چادر پر (بیٹھ کر) حج کیا ہمارے خیال میں اس کی قیمت چار درہم ہوگی۔ جب آپؐ کی سواری آپؐ کو لے کر اچھی طرح کھڑی ہوگئی تو فرمایا :لَبَّیْکَ بِحَجَّةٍ لَا سُمْعَةَ فِیْهَا وَلَا رِیَآءَ: میں حج کے لئے حاضر ہوتا ہوں جس میں نہ کوئی شہرت کی خواہش ہے نہ دکھاوا ہے۔

326: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ اَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَعَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا خَيَّاطًا دَعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَ لَهٗ ثَرِيْدًا عَلَيْهِ دُبَّاءٌ فَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْخُذُ الدُّبَّاءَ وَكَانَ يُحِبُّ الدُّبَّاءَ قَالَ ثَابِتٌ فَسَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ فَمَا صُنِعَ لِيْ طَعَامٌ اَقْدَرُ عَلٰى اَنْ يُّصْنَعَ فِيْهِ دُبَّاءٌ اِلَّا صُنِعَ.

326: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے جو درزی تھا رسول اللہ ﷺ کی دعوت کی۔ اس نے ثرید (کا کھانا) پیش کیا جس میں کدو (بھی) تھے۔ حضور ﷺ کدو تناول فرمانے لگے اور آپ ﷺ کو کدو پسند تھے۔ راوی ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انسؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اس کے بعد جب بھی میرے لئے کھانا تیار کیا جاتا اور مجھے اس میں کدو ڈالے جانے کی توفیق ہوتی تو وہ ڈال دیئے جاتے۔

327: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ

327: عمرہ کہتی ہیں حضرت عائشہؓ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں کیا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے

يَـحْيَـى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ قِيْلَ لِعَائِشَةَ مَـاذَا كَـانَ يَـعْـمَـلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِهٖ قَالَتْ كَانَ بَشَرًا مِّنَ الْبَشَرِ يَفْلِيْ ثَوْبَهُ وَيَحْلِبُ شَاتَهُ وَيَخْدُمُ نَفْسَهُ.

فرمایا: حضور ﷺ بھی دوسروں کی طرح ایک بشر تھے آپؐ اپنا کپڑا خود صاف کر لیتے اور اپنی بکری کا دودھ دھو لیتے اور اپنے کام خود ہی کر لیتے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ خُلُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے اخلاق کا بیان

328: حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا لَيْثُ ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي اَبُوْعُثْمَانَ الْوَلِيْدُ بْنُ اَبِي الْوَلِيْدِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَارِجَةَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ دَخَلَ نَفَرٌ عَلٰى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَقَالُوْا لَهٗ حَدِّثْنَا اَحَادِيْثَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاذَا اُحَدِّثُكُمْ كُنْتُ جَارَهٗ فَكَانَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ بَعَثَ اِلَيَّ فَكَتَبْتُهٗ لَهٗ فَكُنَّا اِذَا ذَكَرْنَا الدُّنْيَا ذَكَرَهَا مَعَنَا وَاِذَا ذَكَرْنَا الْاٰخِرَةَ ذَكَرَهَا مَعَنَا وَاِذَا ذَكَرْنَا الطَّعَامَ ذَكَرَهٗ مَعَنَا فَكُلُّ هٰذَا اُحَدِّثُكُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

328: خارجہ بن زیدؓ بن ثابت بیان کرتے ہیں کہ چند لوگ حضرت زید بن ثابتؓ کے پاس آئے اور ان سے کہا ہمیں رسول اللہ ﷺ کی احادیث سناؤ۔ انہوں نے کہا میں تمہیں کیا کیا بتاؤں ۔ میں حضور ﷺ کا ہمسایہ تھا جب آپؐ پر وحی نازل ہوتی تو مجھے بلا بھیجتے اور میں وہ آپؐ کے لئے لکھ دیتا۔ پھر جب ہم دنیوی امور کے متعلق گفتگو کرتے تو آپؐ ہمارے ساتھ اس کی باتیں کرتے۔ جب ہم آخرت کا ذکر کرتے تو آپؐ بھی ہمارے ساتھ اس کا ذکر فرماتے اور جب ہم کھانے پینے کا ذکر کرتے تو آپؐ بھی ہمارے ساتھ اس کا ذکر فرماتے۔ یہ سب کچھ جو میں تم سے بیان کر رہا ہوں یہ نبی کریم ﷺ کی باتیں ہیں۔

329: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا يُوْنُسُ ابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ عَنْ عَمْرِوبْنِ الْعَاصِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبِلُ بِوَجْهِهٖ وَحَدِيْثِهٖ عَلٰى اَشَرِّ الْقَوْمِ يَتَاَلَّفُهُمْ بِذٰلِكَ فَكَانَ يُقْبِلُ بِوَجْهِهٖ وَحَدِيْثِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنِّيْ خَيْرُ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَا خَيْرٌ اَوْ اَبُوْ بَكْرٍ؟

329: حضرت عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قوم کے بہت برے شخص کی طرف بھی توجہ فرماتے اور اُس سے گفتگو کرتے اور اس طرح اُن (لوگوں) کی تالیف قلب فرماتے اور میری طرف بھی رسول اللہ ﷺ متوجہ ہوتے اور اپنی باتیں کرتے۔ یہاں تک کہ مجھے خیال ہوا کہ میں قوم کا بہترین فرد ہوں چنانچہ میں نے عرض کی یا رسولؐ اللہ! کیا میں بہتر ہوں یا ابو بکرؓ؟ آپؐ نے فرمایا ابو بکرؓ۔ پھر میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! کیا میں افضل ہوں یا عمرؓ؟ آپؐ نے فرمایا: عمرؓ

فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ. فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَا خَيْرٌ اَمْ عُمَرُ؟ فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَا خَيْرٌ اَمْ عُثْمَانُ؟ قَالَ عُثْمَانُ فَلَمَّا سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَدَقَنِيْ فَلَوَدِدْتُ اَنِّيْ لَمْ اَكُنْ سَأَلْتُهُ.

پھر میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! کیا میں بہتر ہوں یا عثمانؓ؟ آپؐ نے فرمایا: عثمانؓ۔ جب میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپؐ نے سچ سچ فرما دیا۔ اس پر میں نے چاہا کہ کاش میں نے یہ نہ پوچھا ہوتا۔

330: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِيْنَ فَمَا قَالَ لِيْ اُفٍّ قَطُّ وَمَا قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَهُ وَلَا لِشَيْءٍ تَرَكْتُهُ لِمَ تَرَكْتَهُ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا وَلَا مَسِسْتُ خَزًّا وَّلَا حَرِيْرًا وَلَا شَيْئًا كَانَ اَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَمْتُ مِسْكًا قَطُّ وَلَا عِطْرًا كَانَ اَطْيَبَ مِنْ عَرَقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

330: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دس سال رسول اللہ ﷺ کی خدمت کی توفیق پائی آپؐ نے مجھے کبھی اف تک نہیں کہا۔ اور نہ ہی کسی کام کے کرنے پر فرمایا تو نے ایسا کیوں کیا؟ اور نہ ہی کسی کام کے چھوڑنے پر فرمایا کہ تو نے اسے کیوں چھوڑا؟ اور رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ حسین اخلاق کے مالک تھے اور میں نے کوئی ریشم ملا کپڑا یا کوئی خالص ریشم یا کوئی بھی چیز ایسی نہیں چھوئی جو رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ نرم ہو۔ اور نہ ہی میں نے کبھی کوئی مُشک یا عطر سونگھا جو رسول اللہ ﷺ کے پسینے کی خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہو۔

331: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ هُوَ الضَّبِّيُّ وَالْمَعْنٰى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ عِنْدَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلٌ بِهٖ اَثَرُ صُفْرَةٍ قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكَادُ يُوَاجِهُ اَحَدًا بِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ فَلَمَّا قَامَ

331: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص بیٹھا ہوا تھا جس کی چادر پر زرد رنگ کا نشان تھا۔ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کا یہ طریق تھا کہ آپؐ کسی شخص کے سامنے کوئی ایسی بات نہ فرماتے جو اس کو ناپسند ہوتی۔ پس جب وہ اٹھ کر چلا گیا تو آپؐ نے صحابہؓ سے فرمایا: تم اس کو کہہ دیتے کہ وہ یہ زردی چھوڑ دے۔

قَالَ لِلْقَوْمِ لَوْ قُلْتُمْ لَهُ يَدَعُ هٰذِهِ الصُّفْرَةَ .

332: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ وَاسْمُهُ عَبْدُ بْنُ عَبْدٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا صَخَّابًا فِيْ الْاَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِئُ بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلٰكِنْ يَعْفُوْ وَيَصْفَحُ .

332: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نہ بدخلق تھے نہ بدگو، نہ بازاروں میں شور کرنے والے تھے نہ بدی کا بدلہ بدی سے دیتے بلکہ آپؐ معاف فرمادیتے تھے اور درگزر فرماتے تھے۔

333: حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ شَيْئًا قَطُّ اِلَّا اَنْ يُّجَاهِدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا ضَرَبَ خَادِمًا وَّلَا امْرَأَةً .

333: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے کبھی کسی کو نہیں مارا۔ سوائے اس کے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے اور آپؐ نے کسی خادم کو نہیں مارا نہ ہی کسی عورت کو۔

334: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَت مَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْتَصِرًا مِنْ مَظْلِمَةٍ ظُلِمَهَا قَطُّ مَا لَمْ يُنْتَهَكْ مِن مَحَارِمِ اللّٰهِ شَيْءٌ فَاِذَا انْتُهِكَ مِنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ تَعَالٰى شَيْءٌ كَانَ مِنْ اَشَدِّهِمْ فِيْ ذٰلِكَ غَضَبًا وَمَا خُيِّرَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ اِلَّا اخْتَارَ اَيْسَرَهُمَا مَالَمْ يَكُنْ مَأْثَمًا .

334: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے پر کسی ہونے والے ظلم کا بدلہ لیتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا۔ جب تک کہ اللہ تعالیٰ کی محارم کی کچھ ہتک نہ کی جاتی۔ جب اللہ تعالیٰ کی محارم کی ہتک کی جاتی تو آپ ﷺ اس بات پر سب لوگوں سے زیادہ غصّہ ہوتے اور آپؐ کو کسی دو باتوں میں اختیار نہیں دیا گیا مگر آپؐ اسے اختیار فرماتے جو ان میں زیادہ آسان ہوتی اگر اس میں گناہ کی بات نہ ہوتی۔

335: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ

335: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے (اندر آنے کی) اجازت

قَالَتْ اِسْتَاْذَنَ رَجُلٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ بِئْسَ ابْنُ الْعَشِيْرَةِ اَوْاَخُ الْعَشِيْرَةِ ثُمَّ اَذِنَ لَهُ فَاَلَانَ لَهُ الْقَوْلَ فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ مَا قُلْتَ ثُمَّ اَلَنْتَ لَهُ الْقَوْلَ؟ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ مِنْ شَرِّالنَّاسِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اَوْوَدَعَهُ النَّاسُ اِتِّقَاءَ فُحْشِهٖ.

طلب کی۔ میں آپؐ کے پاس تھی آپ ﷺ نے فرمایا یہ (اپنے) قبیلے کا بُرا شخص ہے پھر آپ ﷺ نے اسے اجازت مرحمت فرمائی اور اس کے ساتھ نہایت نرمی سے گفتگو فرمائی۔ جب وہ واپس چلا گیا تو میں نے عرض کی یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے تو کچھ فرمایا تھا پھر آپؐ نے اس سے اس قدر نرمی سے بات کی ہے؟ آپؐ نے فرمایا اے عائشہؓ! یقیناً لوگوں میں سے بدترین وہ شخص ہے جسے دوسرے لوگ اس کی بدگوئی سے بچنے کے لئے اُس سے قطع تعلق کریں۔

336: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ ابْنُ عُمَرَ ابْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنِيْ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ مِنْ وَلَدِ اَبِيْ هَالَةَ زَوْجِ خَدِيْجَةَ يُكْنٰى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنٍ لِاَبِيْ هَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ سَأَلْتُ اَبِيْ عَنْ سِيْرَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جُلَسَائِهٖ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَائِمَ الْبِشْرِ سَهْلَ الْخُلُقِ لَيِّنَ الْجَانِبِ لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَاغَلِيْظٍ وَلَا صَخَّابٍ وَلَا فَحَّاشٍ وَلَا عَيَّابٍ وَلَا مُشَاحٍّ يَتَغَافَلُ عَمَّا يَشْتَهِيْ وَلَا يُؤْيِسُ مِنْهُ وَلَا يُخَيِّبُ فِيْهِ قَدْ تَرَكَ نَفْسَهُ مِنْ ثَلَاثٍ الْمِرَاءِ وَالْاِكْبَارِ وَمَالَايَعْنِيْهِ وَتَرَكَ النَّاسَ مِنْ ثَلَاثٍ كَانَ لَا يَذُمُّ اَحَدًا وَلَا يَعِيْبُهُ وَلَا يَطْلُبُ عَوْرَتَهُ وَلَا يَتَكَلَّمُ اِلَّا فِيْمَا رَجَا

336: حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے رسول اللہ ﷺ کے اپنے ہم نشینوں سے طرز عمل کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ ہمیشہ خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ آپؐ خوش خلق اور نرم مزاج تھے۔ نہ تند خو اور نہ ہی سخت دل تھے۔ نہ شور کرنے والے تھے نہ ہی بدگوئی کرنے والے نہ ہی عیب لگانے والے تھے اور نہ ہی بخیل وحریص تھے۔ جس چیز کی آپؐ کو رغبت ہوتی اس سے بھی تغافل فرماتے مگر (دوسروں کو) اس سے مایوس نہ کرتے اور نہ ہی اس کو اس سے محروم رکھتے۔ تین باتوں سے اپنے آپؐ کو بچا کر رکھتے۔ لڑائی جھگڑے سے اور تکبر سے اور جن باتوں سے آپؐ کا تعلق نہ ہوتا اور تین باتوں سے لوگوں کو بچا رکھا تھا یعنی آپؐ کسی کی مذمت نہ فرماتے نہ ہی اس کے عیب نکالتے نہ اس کی پوشیدہ کمزوریوں کو تلاش کرتے آپؐ ایسی گفتگو فرماتے جس میں ثواب کی امید ہو۔ جب آپؐ گفتگو فرماتے تو حاضرین

ثَـوَابَـهُ وَاِذَا تَـكَلَّمَ اَطْرَقَ جُلَسَاؤُهُ كَاَنَّمَا عَلٰى رُؤُسِهِـمُ الـطَّيْـرُ فَـاِذَا سَـكَـتَ تَـكَـلَّمُوْا لَا يَتَـنَـازَعُـوْنَ عِـنْـدَهُ الْحَدِيْثَ وَمَنْ تَكَلَّمَ عِنْدَهُ اَنْـصَتُـوْا لَهُ حَتّٰى يَفْرُغَ. حَدِيْثُهُمْ عِنْدَهُ حَدِيْثُ اَوَّلِهِـمْ يَضْحَكُ مِمَّا يَضْحَكُوْنَ مِنْهُ وَيَتَعَجَّبُ مِمَّا يَتَعَجَّبُوْنَ وَيَصْبِرُ لِلْغَرِيْبِ عَلَى الْجَفْوَةِ فِيْ مَـنْـطِـقِـهٖ وَمَسْـأَلَتِهٖ حَتّٰى اِنْ كَـانَ اَصْحَـابُـهُ لَيَسْتَـجْـلِبُوْنَهُمْ وَيَقُوْلُ اِذَا رَأَيْتُمْ طَالِبَ حَاجَةٍ يَـطْلُبُهَا فَاَرْفِدُوْهُ وَلَا يَقْبَلُ الثَّنَاءَ اِلَّا مِنْ مُكَافِئٍ وَلَا يَقْطَعُ عَلٰى اَحَدٍ حَدِيْثَهُ حَتّٰى يَجُوْزَ فَيَقْطَعُهُ بِنَهْيٍ اَوْ قِيَامٍ

مجلس یوں خاموش ہو کر نگاہیں جھکا لیتے کہ ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں۔ جب آپؐ خاموش ہوتے تو وہ گفتگو کرتے۔ آپؐ کے پاس وہ کسی بات پر آپس میں تکرار نہ کرتے اور جو کوئی بھی آپؐ کے سامنے بات کرتا تو باقی سب خاموش ہو جاتے یہاں تک کہ وہ اپنی بات مکمل کر لیتا۔ آپؐ کی مجلس میں ہر ایک کی گفتگو اس طرح ہوتی جیسے پہلے شخص کی گفتگو ہو۔ (یعنی ہر شخص کو بات کرنے کا پورا موقعہ ملتا) آپؐ ان باتوں پر خوشی کا اظہار فرماتے جن پر صحابہؓ خوش ہوتے اور آپؐ پسند فرماتے جن کو وہ پسند فرماتے۔ آپؐ اجنبی شخص کے گفتگو اور سوال میں تلخی پر صبر فرماتے یہانتک کہ آپؐ کے صحابہؓ ایسے لوگوں کے آنے کی تمنا کرتے تھے۔ آپؐ فرمایا کرتے کہ جب تم کسی حاجت مند کو دیکھو کہ وہ سوال کر رہا ہے تو اس کی مدد کرو۔ آپؐ تعریف قبول نہ فرماتے سوائے اس کے جو (تعریف میں) مبالغہ آرائی نہ کرنے والا ہو اور آپؐ کسی کی بات نہ کاٹتے جب تک کہ وہ حد سے تجاوز نہ کرے تب منع کر کے اس بات سے روک دیتے یا اُٹھ کھڑے ہوتے۔

337: حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ بَشَّـارٍ حَـدَّثَـنَا عَبْـدُالـرَّحْـمٰـنِ بْـنُ مَهْـدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُـحَـمَّـدِ بْـنِ الْـمُـنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْـدِالـلّٰـهِ يَقُوْلُ مَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا

337: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے کبھی کچھ طلب نہیں کیا گیا جس کے جواب میں آپؐ نے ''نہ'' فرمایا ہو۔

338: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ اَبُوْالْقَاسِمِ الْقُرَشِيُّ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَاابْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ اَجْوَدَ مَا يَكُوْنُ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ حَتّٰى يَنْسَلِخَ فَيَاْتِيْهِ جِبْرِيْلُ فَيَعْرِضُ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ فَاِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ

338: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ خیر اور بھلائی میں سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور آپؐ ماہ رمضان میں پہلے سے بھی زیادہ سخاوت فرماتے یہاں تک کہ وہ گزر جاتا۔ اس میں جبرائیلؑ آپؐ کے پاس آتے اور آپؐ کو قرآن کا دور کرتے پس جب جبرائیل آپؐ سے ملاقات کرتے رسول اللہ ﷺ خیر خواہی میں تیز آندھی سے بھی زیادہ سخی ہوتے۔

339: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدَّخِرُ شَيْئًا لِغَدٍ.

339: حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کل کے لئے کوئی چیز بچا نہ رکھتے تھے۔

340: حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عَلْقَمَةَ الْمَدِيْنِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ اَنْ يُعْطِيَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِنْدِيْ شَيْءٌ وَلٰكِنِ ابْتَعْ عَلَيَّ فَاِذَاجَاءَ نِيْ شَيْءٌ قَضَيْتُهُ فَقَالَ عُمَرُ يَارَسُوْلَ اللّٰه قَدْ اَعْطَيْتَهُ فَمَا كَلَّفَكَ اللّٰهُ مَالَاتَقْدِرُعَلَيْهِ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَ عُمَرَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اَنْفِقْ وَ

340: حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؐ سے کچھ مانگا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا میرے پاس (اس وقت) تو کچھ نہیں ہے تم میرے نام سے (ضرورت کی چیز) خرید لو، جب میرے پاس کچھ آئے گا تو میں ادا کر دوں گا۔ اس پر حضرت عمرؓ نے عرض کی۔ یارسول اللہ! آپؐ اُسے (پہلے) دے چکے ہیں اور جو آپؐ کی استطاعت میں نہیں اس کا اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو مکلّف نہیں ٹھہرایا۔ نبی ﷺ نے حضرت عمرؓ کی بات ناپسند فرمائی تو انصارؓ میں سے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! آپؐ خرچ کریں اور خدائے ذوالعرش کی طرف سے فقر سے

لَا تَـخَفْ مِـنْ ذِي الْعَرْشِ اِقْلَالًا فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُرِفَ فِيْ وَجْهِهِ الْبِشْـرُ لِـقَوْلِ الْاَنْصَارِيِّ ثُمَّ قَالَ بِهٰذَا اُمِرْتُ.

نہ ڈریں۔ انصاریؓ کی اس بات پر رسول اللہ ﷺ نے تبسم فرمایا اور خوشی آپؐ کے چہرہ سے ظاہر ہونے لگی۔ پھر فرمایا اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔

341: حَـدَّثَـنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا شَرِيْكٌ عَـنْ عَبْـدِ الـلّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِـنْـتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِنَاعٍ مِّنْ رُّطَبٍ وَاَجْرٍ زُغْبٍ فَاَعْطَانِيْ مِلْءَ كَفِّهٖ حُلِيًّا وَذَهَبًا.

341: حضرت رُبَیِّـع بـنـت معـوذؓ کہتی ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں تازہ کھجوروں اور چھوٹی چھوٹی نرم نرم ککڑیوں کی ایک طشتری لے کر حاضر ہوئی تو حضور ﷺ نے اپنی مٹھی بھر کر زیور اور سونا مجھے عطا فرمایا۔

342: حَـدَّثَـنَـا عَـلِـيُّ بْنُ خَشْرَمٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَـالُـوْا حَـدَّثَـنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَـنْ اَبِيْـهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيْبُ عَلَيْهَا.

342: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ تحفہ قبول فرما لیتے تھے اور (بڑھ کر) اس کا بدلہ عطا فرماتے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِیْ حَیَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی حیاء کا ذکر

343: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ عُتْبَةَ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ حَیَاءً مِّنَ الْعَذْرَاءِ فِیْ خِدْرِهَا وَکَانَ اِذَا کَرِهَ شَیْئًا عَرَفْنَاهُ فِیْ وَجْهِهٖ.

343: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ ایک پردہ نشین دوشیزہ سے بھی زیادہ حیا دار تھے اور جب آپؐ کسی بات کو ناپسند فرماتے تو ہمیں اس کا آپؐ کے چہرے سے پتہ لگ جاتا تھا۔

344: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُوْسَی بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ الْخَطْمِیِّ عَنْ مَوْلٰی لِعَائِشَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا نَظَرْتُ اِلٰی فَرْجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَوْ قَالَتْ مَا رَأَیْتُ فَرْجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ.

344: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو عریاں کبھی نہیں دیکھا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ حِجَامَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے سینگی لگوانے کا بیان[1]

345: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَقَالَ اَنَسٌ اِحْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهٗ اَبُوْطَيْبَةَ فَاَمَرَ لَهٗ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ اَهْلَهٗ فَوَضَعُوْا مِنْ خَرَاجِهٖ وَقَالَ اِنَّ اَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ اَوْ اِنَّ مِنْ اَمْثَلِ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةَ.

345: حضرت انس بن مالکؓ سے سینگی لگانے کی اجرت کے متعلق سوال کیا گیا (کہ وہ جائز ہے کہ نہیں؟) تو حضرت انسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے سینگی لگوائی۔ آپؐ کو ابو طیبہ[2] نے سینگی لگائی تھی۔ حضور ﷺ نے انہیں دو صاع غلہ دینے کا ارشاد فرمایا اور اس کے مالک سے بات کی۔ چنانچہ انہوں نے اس کے خراج میں کمی کر دی۔ حضور ﷺ نے یہ بھی فرمایا سب سے بہتر طریق جس سے تم علاج کرتے ہو سینگی لگانا ہے۔

346: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا وَرْقَآءُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِالْاَعْلٰى عَنْ اَبِيْ جَمِيْلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاَمَرَنِيْ فَاَعْطَيْتُ الْحَجَّامَ اَجْرَهٗ.

346: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سینگی لگوائی اور مجھے حکم دیا تو میں نے سینگی لگانے والے کو اس کی اجرت دی۔

1۔ حجم چوسنے کو کہتے ہیں۔ حجامت ایک طریق علاج کا نام ہے جس سے مریض کے جسم کے کسی حصہ سے خون نکالا جاتا ہے۔ سینگ کی طرز کے آلہ کی مدد سے (متعلقہ حصہ کو چھید کر) خون کھینچا جاتا تھا اس کے لئے جونک کا بھی استعمال کیا جاتا رہا ہے اسے سینگی لگوانا یا پچھنے لگوانا کہتے ہیں۔ انگریزی میں cupping کہتے ہیں۔

2۔ ابوطیبہ غلام تھے انہوں نے اپنی آزادی کے لئے فدیہ دینے کا فیصلہ کیا۔ اور تین صاع روزانہ ادا کرتے۔ آنحضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ارشاد پر ان کے مالک نے ایک صاع چھوڑ دیا۔ (جمع الوسائل)

347: حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِي الْاَخْدَعَيْنِ [1] وَبَيْنَ الْكَتِفَيْنِ وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ .

347: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے گردن کی دونوں جانب کی رگوں میں اور دونوں شانوں کے درمیان سینگی لگوائی اور سینگی لگانے والے کو اس کی اجرت بھی عطا فرمائی اگر یہ حرام ہوتی تو آپ ﷺ اسے نہ دیتے۔

348: حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا حَجَّامًا فَحَجَمَهُ وَسَأَلَهُ كَمْ خَرَاجُكَ فَقَالَ ثَلَاثَةُ آصُعٍ فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعًا وَاَعْطَاهُ اَجْرَهُ .

348: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سینگی لگانے والے کو بلوایا۔ اس نے آپ ﷺ کو سینگی لگائی۔ آپؐ نے اس سے دریافت فرمایا کہ (مالکوں کو آزادی کے لئے) کتنی رقم دیتے ہو۔ اس نے عرض کی تین صاع۔ آپؐ نے اس کا ایک صاع کم کروا دیا اور اسے اس کی اجرت عطا فرمائی۔

349: حَدَّثَنَا عَبْدُالْقُدُّوْسِ بْنِ مُحَمَّدِ الْعَطَّارِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُوبْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَجَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ فِي الْاَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ وَكَانَ يَحْتَجِمُ لِسَبْعَ عَشْرَةَ وَتِسْعَ عَشْرَةَ وَاِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ .

349: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ گردن کی دونوں طرف کی رگوں [1] اور کندھے میں سینگی لگوایا کرتے تھے اور آپؐ (عموماً) سترہ یا انیس یا اکیس تاریخ کو سینگی لگواتے۔

350: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِمَلَلٍ عَلٰى ظَهْرِ الْقَدَمِ .

350: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احرام کی حالت میں مَلَل مقام پر اپنے پاؤں کی پشت پر سینگی لگوائی [2]۔

1۔ اَلْاَخْدَعَيْنِ: گردن کی جانب کی رگیں۔ (نہایہ) 2۔ مَلَلٌ: مدینہ سے مکہ کی طرف 17 میل دور ایک جگہ کا نام ہے۔ (نہایہ)

بَابُ مَاجَاءَ فِيْ اَسْمَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے اسماء کا بیان

351: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ جُبَيْرِبْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِيْ اَسْمَاءً اَنَا مُحَمَّدٌ وَاَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِيْ يَمْحُوا اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِيْ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمِيْ وَاَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِيْ لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ.

351: حضرت جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے۔انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے کئی نام ہیں میں محمدؐ ہوں (جس کی بہت زیادہ تعریف کی جائے)،اور میں احمدؐ ہوں (بہت زیادہ تعریف کرنے والا)،اور میں ماحیؐ ہوں (مٹانے والا) میرے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹا دے گا۔ اور میں حاشرؐ ہوں (جمع کرنے والا یا اٹھانے والا) میرے قدموں میں لوگوں کا حشر ہوگا۔اور میں عاقبؐ ہوں (بعد میں آنے والا) اور عاقب وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔

352: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ الْكُوْفِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِبْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ لَقِيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ اَنَا مُحَمَّدٌ وَاَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا نَبِيُّ الرَّحْمَةِ وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ وَاَنَا الْمُقَفّٰي وَنَبِيُّ الْمَلَاحِمِ. حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ زِرٍّعَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ هٰكَذَا قَالَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ.

352: حضرت حذیفہؓ کہتے ہیں کہ میں مدینہ کے ایک رستے پر نبی کریم ﷺ سے ملا۔آپؐ نے فرمایا: میں محمدؐ ہوں ،اور میں احمدؐ ہوں اور میں نبی الرحمۃؐ ہوں (رحمت کا نبی) اور میں نبی التوبۃؐ ہوں (توبہ کا نبی) اور میں مُقفّٰی ہوں (وہ جس کی پیروی کی جائے) اور میں نبی الملاحمؐ ہوں (جس سے جنگیں کی گئیں)

بَابُ مَاجَاءَ فِیْ عَیْشِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی معیشت کا ذکر

353: حَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاکِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِیْرٍ یَقُوْلُ اَلَسْتُمْ فِیْ طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ لَقَدْ رَأَیْتُ نَبِیَّکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَا یَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا یَمْلَأُ بَطْنَہٗ.

353: حضرت نعمان بن بشیرؓ (لوگوں کو مخاطب ہوکر) کہتے ہیں کیا تمہیں اپنی پسند کا کھانا پینا میسر نہیں؟ یقیناً میں نے تمہارے نبی کریم ﷺ کو ایسے حال میں بھی دیکھا ہے کہ آپؐ معمولی قسم کی کھجوریں بھی نہ پاتے تھے جس سے اپنا پیٹ بھر سکیں۔

354: حَدَّثَنَا ھَارُوْنُ ابْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدَۃُ عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کُنَّا آلَ مُحَمَّدٍ نَمْکُثُ شَھْرًا مَا نَسْتَوْقِدُ بِنَارٍ اِنْ ھُوَ اِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ.

354: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ یقیناً ہم آلِ محمدؐ ایک ماہ گزار دیتے اور (چولہے میں) آگ نہ جلا پاتے، صرف کھجور اور پانی ہوتا تھا۔

355: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَبِیْ زِیَادٍ حَدَّثَنَا سَیَّارٌ حَدَّثَنَا سَھْلُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَنَسٍ عَنْ اَبِیْ طَلْحَۃَ قَالَ شَکَوْنَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْجُوْعَ وَرَفَعْنَا عَنْ بُطُوْنِنَا عَنْ حَجَرٍ حَجَرٍ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ بَطْنِہٖ عَنْ حَجَرَیْنِ قَالَ اَبُوْ عِیْسٰی ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ مِنْ حَدِیْثِ اَبِیْ طَلْحَۃَ لَا نَعْرِفُہٗ اِلَّا مِنْ ھٰذَا الْوَجْہِ وَمَعْنٰی قَوْلِہٖ وَرَفَعْنَا عَنْ بُطُوْنِنَا عَنْ حَجَرٍ حَجَرٍ کَانَ اَحَدُھُمْ یَشُدُّ فِیْ بَطْنِہِ الْحَجَرَ مِنَ الْجُھْدِ وَالضُّعْفِ الَّذِیْ بِہٖ مِنَ الْجُوْعِ.

355: حضرت ابوطلحہؓ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے بھوک کی شکایت کی۔ اور ہم نے اپنے پیٹ سے ایک ایک پتھر سے (کپڑا) اٹھایا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے اپنے بطن مبارک سے کپڑا اٹھا کر دو پتھر (بندھے ہوئے) دکھائے۔ ابوعیسیٰ کہتے ہیں کہ اس فقرہ کا مطلب وَرَفَعْنَا عَنْ بُطُوْنِنَا عَنْ حَجَرٍ حَجَرٍ کہ لوگ بھوک کی کمزوری اور تکلیف کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھتے تھے۔

356: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا آدَمُ ابْنُ اَبِي اِيَاسٍ حَدَّثَنَاسُفْيَانُ اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَاعَةٍ لَا يَخْرُجُ فِيْهَا وَلَايَلْقَاهُ فِيْهَا اَحَدٌ فَاَتَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ يَا اَبَا بَكْرٍ؟فَقَالَ خَرَجْتُ اَلْقٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْظُرُ فِيْ وَجْهِهٖ وَالتَّسْلِيْمُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ جَاءَ عُمَرُ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ يَا عُمَرُ؟ قَالَ اَلْجُوْعُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا قَدْ وَجَدْتُ بَعْضَ ذٰلِكَ فَانْطَلَقُوْا اِلٰى مَنْزِلِ اَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيِّهَانِ الْاَنْصَارِيِّ وَكَانَ رَجُلًا كَثِيْرَالنَّخْلِ وَالشَّاءِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ خَدَمٌ فَلَمْ يَجِدُوْهُ فَقَالُوْا لِامْرَاَتِهٖ اَيْنَ صَاحِبُكِ؟ فَقَالَتِ انْطَلَقَ يَسْتَعْذِبُ الْمَاءَ فَلَمْ يَلْبَثُوْا اَنْ جَاءَ اَبُوالْهَيْثَمِ بِقِرْبَةٍ يَزْعَبُهَا فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَاءَ يَلْتَزِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُفَدِّيْهِ بِاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ ثُمَّ انْطَلَقَ بِهِمْ اِلٰى حَدِيْقَتِهٖ فَبَسَطَ لَهُمْ بِسَاطًا ثُمَّ انْطَلَقَ اِلٰى نَخْلَةٍ فَجَاءَ بِقِنْوٍ فَوَضَعَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَلَا تَنَقَّيْتَ

356: حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم ﷺ ایک ایسی گھڑی میں باہر نکلے جس میں آپؐ (عموماً) نہیں نکلا کرتے تھے اور نہ ہی اس میں کوئی آپؐ سے ملنے آتا، پھر حضرت ابوبکرؓ آپؐ کے پاس آن پہنچے۔ آپؐ نے فرمایا اے ابوبکرؓ! کیسے آنا ہوا؟ انہوں نے عرض کی میں نکلا ہوں تا کہ رسول اللہ ﷺ سے ملوں، آپؐ کے چہرے کا دیدار کروں اور آپؐ کو سلام کروں۔ کچھ دیر بعد حضرت عمرؓ آگئے۔ آپؐ نے فرمایا اے عمرؓ! کیسے آنا ہوا؟ انہوں نے عرض کی یارسولؐ اللہ! بھوک لے آئی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بھی کچھ ایسا ہی پا رہا ہوں۔ پھر وہ (تینوں) حضرت ابوہیثم بن تیہان انصاریؓ کے گھر گئے۔ جن کے بکثرت کھجور کے درخت اور بکریاں تھیں ان کے پاس کوئی خادم نہ تھا مگر ان کو (گھر میں) نہ پایا۔ اس پر انہوں نے ان کی بیوی سے پوچھا کہ تمہارا خاوند کہاں ہے؟ اس نے عرض کی وہ میٹھا پانی لینے کے لئے گئے ہیں۔ ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ ابوہیثمؓ ایک بھرا ہوا مشکیزہ بمشکل اٹھائے ہوئے آئے☆۔ انہوں نے اسے نیچے رکھا اور نبی کریم ﷺ سے چمٹ گئے اور عرض کرنے لگے کہ میرے ماں باپ آپؐ پہ قربان ہوں۔ پھر وہ انہیں ساتھ لے کر اپنے باغ کی طرف چل پڑے۔ (وہاں) ان کے لئے فرش بچھایا اور کھجور کے ایک درخت کی طرف گئے اور کھجور کا خوشہ لائے اور پیش کیا۔

☆۔ يَزْعَبُ: بھرا ہوا مشکیزہ اٹھانا، ایسا بوجھ اٹھانا جو ادھر ادھر ہو رہا ہو۔ (منجد)

مِنْ رُطَبِهٖ؟فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اِنِّي اَرَدْتُ اَنْ تَخْتَارُوْا اَوْ تَخَيَّرُوْا مِنْ رُطَبِهٖ وَبُسْرِهٖ فَاَكَلُوْا وَشَرِبُوْا مِنْ ذٰلِكَ الْمَاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مِنَ النَّعِيْمِ الَّذِيْ تُسْأَلُوْنَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ظِلٌّ بَارِدٌ وَرُطَبٌ طَيِّبٌ وَمَاءٌ بَارِدٌ فَانْطَلَقَ اَبُوالْهَيْثَمِ لِيَصْنَعَ لَهُمْ طَعَامًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحَنَّ لَنَا ذَاتَ دَرٍّ فَذَبَحَ لَهُمْ عَنَاقًا اَوْجَدْيًا فَاَتَاهُمْ بِهَا فَاَكَلُوْا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ خَادِمٌ؟ قَالَ لَا قَالَ فَاِذَا اَتَانَا سَبْيٌ فَأْتِنَا فَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسَيْنِ لَيْسَ مَعَهُمَا ثَالِثٌ فَاَتَاهُ اَبُوالْهَيْثَمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِخْتَرْمِنْهُمَا فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ! اِخْتَرْ لِيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُسْتَشَارُمُؤْتَمَنٌ خُذْ هٰذَافَاِنِّيْ رَأَيْتُهٗ يُصَلِّيْ وَاسْتَوْصِ بِهٖ مَعْرُوْفًا فَانْطَلَقَ اَبُوْالْهَيْثَمِ اِلَى امْرَاَتِهٖ فَاَخْبَرَهَا بِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتِ امْرَاَتُهٗ مَا اَنْتَ بِبَالِغٍ مَا قَالَ فِيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَنْ تُعْتِقَهٗ قَالَ فَهُوَعَتِيْقٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا وَلَا خَلِيْفَةً اِلَّا وَلَهٗ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَاْمُرُهٗ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم چن کر صرف پکی ہوئی تازہ کھجوریں کیوں نہیں لائے؟ انہوں نے عرض کی یارسولؐ اللہ! میں نے چاہا کہ آپؐ پکی ہوئی اور گدری کھجوروں میں سے جو چاہیں لے لیں۔ پس آپؐ نے کھجوریں تناول فرمائیں اور اُس پانی میں سے کچھ نوش فرمایا۔ پھر نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھوں میں میری جان ہے یہ ان نعمتوں میں سے ہے جن کے بارے میں قیامت کے دن تم سے پوچھا جائے گا۔ ٹھنڈا سایہ، تازہ پکی ہوئی عمدہ کھجور اور ٹھنڈا پانی۔ پھر ابو ہیثمؓ ان کے لئے کھانا تیار کرنے کے لئے جانے لگے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہمارے لئے دودھ دینے والا جانور ذبح نہ کرنا تو انہوں نے بکری کا بچہ ذبح کیا اور پھر وہ (پکا کر) انہیں پیش کیا۔ انہوں نے کھانا تناول فرمایا۔ پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا کیا تمہارے پاس کوئی خادم ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ فرمایا جب ہمارے پاس قیدی آئیں تو ہمارے پاس آنا۔ جب نبی ﷺ کے پاس دو غلام لائے گئے۔ ان کے ساتھ تیسرا نہ تھا۔ ابو ہیثمؓ حاضر ہوئے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ان دونوں میں سے ایک چن لو۔ انہوں نے عرض کی اے اللہ کے نبی! آپؐ میرے لئے پسند فرمائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہوتا ہے، یہ لے لو کیونکہ اسے میں نے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ نیک سلوک کرنا۔ ابو ہیثمؓ اپنی بیوی کے پاس گئے اور رسول اللہ ﷺ کی ساری بات بیان کی۔ ان کی بیوی نے کہا جو نبی کریم ﷺ نے اس کے متعلق فرمایا ہے تم

الْـمُـنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوْهُ خَبَالًا وَمَنْ يُوْقَ بِطَانَةَ السُّوْءِ فَقَدْ وُقِيَ.

پوری طرح اس کا حق ادا نہیں کرسکو گے سوائے اس کے کہ تم اُسے آزاد کردو۔ انہوں نے کہا پس وہ آزاد ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی یا خلیفہ نہیں بھیجا مگر اس کے دو راز دان ہوتے ہیں ایک راز دان اُسے نیکی کا مشورہ دیتا ہے اور اسے برائی سے روکتا ہے اور دوسرا راز دان اسے ناکام کرنے میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا اور جو بُرے راز دان سے بچایا گیا وہی محفوظ رہا۔

357: حَـدَّثَـنَـا عُمَرُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُجَالِدِ ابْـنِ سَـعِيْـدٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ بَيَانٍ حَدَّثَنِيْ قَيْسُ ابْـنُ حَـازِمٍ قَـالَ سَـمِـعْـتُ سَعْدَ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ يَـقُـوْلُ اِنِّـيْ لَاَوَّلُ رَجُـلٍ اِهْـرَاقَ دَمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰـهِ وَاِنِّـيْ لَاَوَّلُ رَجُلٍ رَمٰى بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اَغْزُوْ فِي الْعِصَابَةِ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَأْكُلُ اِلَّا وَرَقَ الشَّـجَـرِ وَالْـحُـبْـلَةَ حَتّٰى اِنَّ اَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَـضَعُ الشَّـاةُ وَالْبَـعِيْـرُ وَاَصْبَـحَـتْ بَـنُوْ اَسَدٍ يُعَزِّرُوْنَنِيْ فِي الدِّيْنِ لَقَدْ خِبْتُ اِذًا وَضَلَّ عَمَلِيْ.

357: حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کہتے ہیں میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے اللہ کے رستہ میں خون بہایا۔ اور میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے اللہ کے رستہ میں تیر چلایا۔ میں نے اپنے آپؓ کو اس حالت میں بھی دیکھا ہے جب محمد ﷺ کے صحابہؓ کی ایک جماعت کے ساتھ غزوہ میں شامل تھا۔ (ہمارے پاس کچھ نہ تھا) ہم صرف درختوں کے پتے اور کیکر کی پھلیاں کھاتے تھے یہاں تک حالت پہنچی کہ ہم بکری اور اونٹ کی طرح مینگنیاں کرنے لگے۔ (اور آج) بنو اسد مجھ پر دین کے معاملے میں ملامت کرتے ہیں اگر یہ سچ ہے تب تو میں ناکام رہا اور میرے عمل ضائع ہوگئے ☆۔

☆ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص حضرت عمرؓ کے دور میں کوفہ کے امیر تھے۔ وہاں کے بعض شر پسندوں نے ان کی شکایات کیں۔ یہ کہ یہ نماز بھی اچھی طرح نہیں پڑھاتے۔ حضرت عمرؓ نے جب انہیں بلا کر پوچھا تو انہوں نے اپنی بے گناہی ثابت کرتے ہوئے یہ باتیں بتائیں۔

358: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ ابْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عِيسٰى اَبُوْ نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ ابْنَ عُمَيْرٍ وَّشُوَيْسًا اَبَا الرُّقَادِ قَالَا بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عُتْبَةَ بْنَ غَزْوَانَ وَقَالَ انْطَلِقْ اَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ حَتّٰى اِذَا كُنْتُمْ فِيْ اَقْصٰى اَرْضِ الْعَرَبِ وَاَدْنٰى بِلَادِ اَرْضِ الْعَجَمِ فَاَقْبَلُوْا حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِالْمِرْبَدِ وَجَدُوْا هٰذَاالْكَذَّانَ فَقَالُوْا مَا هٰذِهٖ؟ قَالُوْاهٰذِهِ الْبَصْرَةُ فَسَارُوْا حَتّٰى اِذَا بَلَغُوْا حِيَالَ الْجِسْرِ الصَّغِيْرِ فَقَالُوْا هَاهُنَا اُمِرْتُمْ فَنَزَلُوْا فَذَكَرُوْا الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ قَالَ فَقَالَ عُتْبَةُ بْنَ غَزْوَانَ لَقَدْ رَأَيْتُنِيْ وَاِنِّيْ لَسَابِعُ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ اِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتّٰى تَقَرَّحَتْ اَشْدَاقُنَا فَالْتَقَطْتُ بُرْدَةً فَقَسَمْتُهَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ سَعْدٍ فَمَا مِنَّامِنْ اُولٰٓئِكَ السَّبْعَةِاَحَدٌ اِلَّا وَهُوَ اَمِيْرُ مِصْرٍ مِنَ الْاَمْصَارِ وَسَتُجَرِّبُوْنَ الْاُمَرَاءَ بَعْدَنَا.

358: خالد بن عُمیر اور شُوَیس ابو رقاد کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے عتبہ بن غزوان کو بھیجا اور فرمایا تم اپنے ساتھیوں کے ساتھ جاؤ یہاں تک کہ تم ایسی جگہ پر پہنچو جو سر زمین عرب کی دور ترین جگہ ہو اور سرزمین عجم کے قریب ترین ہو (تو وہاں ٹھہرو)۔ چنانچہ وہ چلے، یہاں تک کہ وہ مربد مقام پر پہنچے تو انہوں نے وہاں نرم سفید پتھر دیکھے انہوں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ تو لوگوں نے بتایا کہ یہ بصرہ ہے۔ پھر وہ چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ چھوٹے پل کے سامنے پہنچے تو انہوں نے کہا یہی وہ جگہ ہے جس کا تمہیں حکم دیا گیا تھا۔ چنانچہ وہ وہاں اترے۔ (راویوں نے یہاں تفصیل سے روایت بیان کی ہے) ہر ایک نے بیان کیا کہ عتبہ بن غزوان نے کہا: میں نے اپنی وہ حالت دیکھی ہے جب میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات آدمیوں میں سے ایک تھا۔ ہمارے لئے کھانا نہیں ہوتا تھا سوائے درخت کے پتوں کے (جنہیں کھانے سے) ہماری باچھیں زخمی ہوگئیں۔ مجھے ایک چادر زمین پر سے ملی جسے میں نے اپنے اور حضرت سعدؓ کے درمیان تقسیم کر لیا۔ ہم اِن سات آدمیوں میں سے کوئی ایک بھی ایسا نہیں جو آج کسی شہر کا امیر نہ ہو اور عنقریب تم اُن امراء کا بھی تجربہ کر لو گے جو ہمارے بعد آئیں گے۔

359: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ اَبُوْ حَاتِمِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ

359: حضرت انسؓ سے روایت ہے۔انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے اللہ کے راستے میں اس قدر ڈرایا گیا جتنا میرے علاوہ کوئی اور نہیں ڈرایا گیا اور اللہ کی راہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ اُخِفْتُ فِيْ اللّٰهِ وَمَا يُخَافُ اَحَدٌ غَيْرِيْ وَلَقَدْ اُوْذِيْتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُؤْذٰى اَحَدٌ وَلَقَدْ اَتَتْ عَلَيَّ ثَلَاثُوْنَ مِنْ بَيْنِ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ وَمَا لِي وَلِبَلَالٍ طَعَامٌ يَاْكُلُهُ ذُوْ كَبِدٍ اِلَّا شَيْءٌ يُوَارِيْهِ اِبْطُ بَلَالٍ

میں مجھے اس قدر ایذاء دی گئی جو کسی اور کو نہیں دی گئی۔ مجھ پر تیس شب و روز ایسے بھی آئے کہ میرے اور بلالؓ کے کھانے کے لئے کوئی ایسا کھانا بھی نہ ہوتا تھا جسے کوئی جاندار کھا سکے بجز اس تھوڑی سی مقدار کے جو بلالؓ نے اپنے پہلو میں چھپا رکھی ہوتی تھی۔

360: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنْبَأَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْتَمِعْ عِنْدَهُ غَدَاءٌ وَلَا عَشَاءٌ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ اِلَّا عَلٰى ضَفَفٍ قَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ كَثْرَةُ الْاَيْدِيْ.

360: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس صبح کے کھانے میں یا شام کے کھانے میں روٹی اور گوشت (دونوں) اکٹھے نہیں ہوئے۔ مگر ضفف☆ کی حالت میں۔ بعض لوگوں کے مطابق ضفف کے معنی زیادہ ہاتھوں کے ہیں (یعنی جب زیادہ لوگ کھانے پر بیٹھے ہوں)۔

361: حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ نَوْفَلَ بْنِ اِيَاسٍ الْهُذَلِيِّ قَالَ كَانَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ لَنَا جَلِيْسًا وَكَانَ نِعْمَ الْجَلِيْسُ وَاِنَّهُ انْقَلَبَ بِنَا ذَاتَ يَوْمٍ حَتّٰى اِذَا دَخَلْنَا بَيْتَهُ وَدَخَلَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ خَرَجَ وَاُتِيْنَا بِصَحْفَةٍ فِيْهَا خُبْزٌ وَلَحْمٌ فَلَمَّا وُضِعَتْ بَكٰى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ لَهُ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ مَا يُبْكِيْكَ؟ قَالَ هَلَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

361: نوفل بن ایاس الھُذَلِیّ کہتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف ہمارے ہم نشین تھے اور وہ کیا ہی اچھے ہم نشین تھے۔ ایک دن وہ ہمارے ساتھ کسی جگہ سے لوٹے اور جب ہم ان کے گھر میں داخل ہوئے اور وہ بھی اندر آئے اور انہوں نے غسل کیا پھر باہر تشریف لائے اور ہمارے پاس کھانے کی بڑی طشتری لائی گئی جس میں گوشت اور روٹی تھی۔ جب وہ طشتری رکھی گئی تو حضرت عبدالرحمٰنؓ رونے لگے۔ میں نے ان سے کہا اے ابومحمد! آپؓ کیوں روتے ہیں؟ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی مگر آپؐ

☆ - ضَفَف: ضفف کے معنے لوگوں کا اکٹھے ہونا ہے جیسے کہا جاتا ہے کہ چشمے پر لوگ اکٹھے ہوئے۔ (نہایہ)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَشْبَعْ هُوَ وَاَهْلُ بَيْتِهٖ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ فَلَا اَرَانَا اُخِّرْنَا لِمَا هُوَ خَيْرٌ لَنَا.

اور آپؐ کے گھر والوں نے پیٹ بھر کر جَو کی روٹی نہیں کھائی۔ میرا خیال نہیں کہ ہمیں جو مہلت ملی ہے وہ ہمارے لئے بہتر ہے۔

بَابُ مَاجَاءَ فِيْ سِنِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی عمر مبارک کا بیان

362: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُوبْنُ دِيْنَارٍعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَكَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً يُوْحٰى اِلَيْهِ وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ

362: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ جب نبی کریم ﷺ پر وحی کا نزول ہوا۔ آپؐ نے مکہ میں تیرہ سال قیام فرمایا اور آپؐ پر وحی ہوتی رہی اور تریسٹھ سال کی عمر میں آپؐ کا وصال ہوا۔

363: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عَامِرِبْنِ سَعْدٍ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يَخْطُبُ قَالَ مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّ سِتِّيْنَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَاَنَا ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ.

363: جریر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت معاویہؓ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ نے بھی اور میں بھی اب تریسٹھ سال کا ہوں۔

364: حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ سَنَةً.

364: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی۔

365: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدُّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنِيْ وَهُوَ عَمَّارٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّيْنَ

365: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پینسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی۔

366: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ومُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ دَغْفَلِ بْنِ حَنْظَلَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَهُوَابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّيْنَ سَنَةً قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى وَدَغْفَلٌ لَا نَعْرِفُ لَهٗ سَمَاعًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِيْ زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

366 : حضرت دغفلؓ بن حنظلہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی وفات پینسٹھ سال کی عمر میں ہوئی۔ امام ترمذی کہتے ہیں کہ حضرت دغفلؓ کا نبی کریم ﷺ سے سماع کا ہمیں علم نہیں۔ ہاں وہ نبی کریم ﷺ کے زمانے میں موجود تھے۔

367: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ رَبِيْعَةَ ابْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ، وَلَا بِالْاَبْيَضِ الْاَمْهَقِ وَلَا بِالْآدَمِ ،وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطِطِ وَلَا بِالسَّبْطِ بَعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَأْسِ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً فَاَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِيْنَ وَبِالْمَدِيْنَةِ عَشْرَ سِنِيْنَ وَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَأْسِ سِتِّيْنَ سَنَةً وَلَيْسَ فِيْ رَأْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ عِشْرُوْنَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ نَحْوَهٗ.

367 : ربیعہ بن ابو عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت انس بن مالکؓ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نہ نمایاں طور پر بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ ہی پستہ قامت، نہ تو بہت زیادہ سفید تھے اور نہ گندم گوں، اور (آپؐ کے بال) نہ زیادہ گھنگریالے تھے نہ بالکل سیدھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو چالیس سال کی عمر میں مبعوث فرمایا۔ آپؐ نے مکہ میں دس سال قیام فرمایا اور مدینہ میں دس سال۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو ساٹھ سال کی عمر میں وفات دی۔ اس وقت آپؐ کے سر اور ریش مبارک میں بیس بال بھی سفید نہ تھے۔

بَاب: مَاجَاءَ فِيْ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی وفات

368: حَدَّثَنَا اَبُوْعَمَّارٍ اَلْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَغَيْرُوَاحِدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشْفُ السِّتَارَةِ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ فَنَظَرْتُ اِلٰى وَجْهِهٖ كَاَنَّهٗ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ وَالنَّاسُ خَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍفَكَادَ النَّاسُ اَنْ يَّضْطَرِبُوْا فَاَشَارَ اِلَى النَّاسِ اَنِ اثْبُتُوْا وَاَبُوْ بَكْرٍ يَؤُمُّهُمْ وَاَلْقَى السِّجْفَ وَتُوُفِّيَ مِنْ آخِرِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ.

368: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آخری نظر رسول اللہ ﷺ پر اس وقت ڈالی جب حضور ﷺ نے سوموار کو (اپنے حجرے کا) پردہ اٹھایا۔ تو میں نے آپؐ کے رُوئے مبارک کی طرف دیکھا وہ یوں تھا جیسے مصحف (شریف) کا ایک ورق ہو۔ لوگ حضرت ابوبکرؓ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے اور قریب تھا کہ لوگ نماز میں مضطرب ہو جائیں۔ حضور ﷺ نے لوگوں کو اشارہ فرمایا کہ اپنی جگہ ٹھہرے رہو۔ حضرت ابوبکرؓ ان کی امامت کروا رہے تھے۔ پھر آپؐ نے پردہ گرا دیا اور اسی دن کے آخری حصہ میں آپؐ کا وصال ہو گیا۔

369: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمُ بْنُ اَخْضَرَعَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ مُسْنِدَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى صَدْرِيْ اَوْ قَالَتْ اِلٰى حِجْرِيْ فَدَعَا بِطَسْتٍ لِيَبُوْلَ فِيْهِ ثُمَّ بَالَ فَمَاتَ

369: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا (وصال کے وقت) میں نے نبی کریم ﷺ کو اپنے سینہ پر سہارا دے رکھا تھا یا یہ فرمایا کہ اپنی گود میں سہارا دے رکھا تھا۔ آپؐ نے پیشاب کرنے کے لئے برتن منگوایا اور پیشاب کیا۔ پھر آپؐ کا وصال ہو گیا۔

370: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُوْسَى بْنِ سَرْجِسَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ

370: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے مرض الموت میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپؐ کے پاس پانی کا پیالہ تھا آپؐ اپنا ہاتھ اس میں ڈالتے پھر اپنے چہرے پر پانی ملتے اور کہتے اے میرے اللہ! موت کی

وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ وَّ هُوَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى مُنْكَرَاتِ الْمَوْتِ اَوْ قَالَ عَلٰى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ.

تکالیف میں میری مدد فرما یا یہ کہتے موت کی سختیوں میں میری مدد فرما۔

371: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا اَغْبِطُ اَحَدًا بِهَوْنِ مَوْتٍ بَعْدَ الَّذِيْ رَأَيْتُ مِنْ شِدَّةِ مَوْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْعِيْسٰى سَأَلْتُ اَبَا زُرْعَةَ فَقُلْتُ لَهُ مَنْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْعَلَاءِ هٰذَا؟ قَالَ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ اللَّجْلَاجِ

371: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ ﷺ کی وفات کی تکلیف کو دیکھ کر آپؐ کے بعد کسی اور شخص کی آرام دہ موت پر مجھے رشک نہیں ہوا۔

372: حَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ هُوَابْنُ الْمُلَيْكِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِخْتَلَفُوْا فِيْ دَفْنِهٖ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مَا نَسِيْتُهُ قَالَ مَا قَبَضَ اللّٰهُ نَبِيًّا اِلَّا فِي الْمَوْضِعِ الَّذِيْ يُحِبُّ اَنْ يُدْفَنَ فِيْهِ ادْفِنُوْهُ فِيْ مَوْضِعِ فِرَاشِهٖ.

372: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو آپؐ کی تدفین کے بارے میں صحابہؓ میں اختلاف ہوگیا تو حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک بات سنی ہے جو میں نہیں بھولا۔ حضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ اُس جگہ پر نبی کو وفات دیتا ہے جس جگہ وہ دفن ہونا پسند کرتا ہے۔ اس لئے حضور ﷺ کو آپؐ کے بستر کی جگہ پر ہی دفن کرو۔

373: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ وَسَوَّارُبْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوْا اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّعَائِشَةَ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَامَاتَ.

373: حضرت ابن عباسؓ اور حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے نبی کریم ﷺ کا وفات کے بعد بوسہ لیا۔

374: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا مَرْحُوْمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْعَطَّارُ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ بَابَنُوْسٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اَبَابَكْرٍ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ وَفَاتِهِ فَوَضَعَ فَمَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى سَاعِدَيْهِ وَقَالَ وَا نَبِيَّاهُ وَاصَفِيَّاهُ وَاخَلِيْلَاهُ.

374: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکرؓ آپؐ کے پاس آئے۔ اپنے ہونٹ آپؐ کی پیشانی مبارک پر رکھے اور بوسہ لیا۔ اور آپؐ کے دونوں بازوؤں پر ہاتھ رکھ کر کہا: آہ اے نبیؐ! آہ اے صفیؐ! آہ اے خلیلؐ!

375: حَدَّثَنَا بِشْرُبْنُ هِلَالِ الصَّوَّافِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِیْ دَخَلَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ اَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِیْ مَاتَ فِيْهِ اَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ وَمَا نَفَضْنَا اَيْدِيَنَا مِنَ التُّرَابِ وَاِنَّا لَفِيْ دَفْنِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَنْكَرْنَا قُلُوْبَنَا

375: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس دن مدینہ تشریف لائے اُس دن مدینہ کی ہر چیز روشن ہو گئی اور جس دن آپؐ فوت ہوئے۔ مدینہ کی ہر چیز تاریک ہوگئی اور ہم نے اپنے ہاتھوں سے مٹی جھاڑی نہیں تھی، ہم ابھی آپؐ کی تدفین میں مصروف تھے کہ ہم نے اپنے دلوں کو مختلف حال میں پایا۔

376: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَامِرُبْنُ صَالِحٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ

376: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے پیر کے دن وفات پائی۔

قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ

377: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ فَمَكَثَ ذٰلِكَ الْيَوْمَ وَلَيْلَةَ الثُّلَاثَاءِ وَدُفِنَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ غَيْرُهٗ يُسْمَعُ صَوْتُ الْمَسَاحِيْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ.

377: جعفر بن محمد اپنے والد (امام باقرؒ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال پیر کے دن ہوا۔ آپؐ وہ دن اور منگل کی رات (اور دن) رہے اور آپؐ کی تدفین (بدھ کی) رات کو ہوئی۔ سفیان کہتے ہیں کہ امام باقر کے علاوہ کسی اور نے روایت کی ہے کہ بیلچوں کی آواز رات کے آخری حصے میں سنائی دیتی تھی۔

378: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَدُفِنَ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ قَالَ اَبُوْعِيْسٰى هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ .

378: ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے پیر کے روز وفات پائی اور آپؐ کی تدفین منگل کے دن ہوئی۔

379: حَدَّثَنَا نَصْرُبْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ اَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ اَخْبَرَنَا عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيْطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اُغْمِيَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِهٖ فَاَفَاقَ فَقَالَ حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ؟ فَقَالُوْا نَعَمْ فَقَالَ مُرُوْا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ اَوْ قَالَ بِالنَّاسِ ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ فَاَفَاقَ فَقَالَ حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ؟ فَقَالُوْا نَعَمْ فَقَالَ مُرُوْا

379: حضرت سالم بن عبیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو مرض الموت میں غشی طاری ہوئی۔ پھر افاقہ ہوا تو آپؐ نے پوچھا کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے؟ صحابہؓ نے عرض کی جی حضور! آپؐ نے فرمایا: بلالؓ سے کہو کہ وہ اذان دے اور ابوبکرؓ سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پھر آپؐ پر غشی طاری ہو گئی۔ پھر افاقہ ہوا تو آپؐ نے فرمایا کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے؟ صحابہؓ نے عرض کی جی ہاں! آپؐ نے فرمایا بلالؓ سے کہو کہ وہ اذان دے اور ابوبکرؓ سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ آپؐ نے لِلنَّاس فرمایا یا بِالنَّاس۔ حضرت عائشہؓ

بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ
فَقَالَتْ عَائِشَةُ اِنَّ اَبِيْ رَجُلٌ اَسِيْفٌ اِذَا قَامَ
ذٰلِكَ الْمَقَامَ بَكٰى فَلَا يَسْتَطِيْعُ فَلَوْ اَمَرْتَ
غَيْرَهُ قَالَ ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ فَاَفَاقَ فَقَالَ مُرُوْا
بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ
فَاِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ اَوْصَوَاحِبَاتُ يُوْسُفَ قَالَ
فَاُمِرَ بِلَالٌ فَاَذَّنَ وَاُمِرَ اَبُوْ بَكْرٍ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ
ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ
خِفَّةً فَقَالَ انْظُرُوْا مَنْ اَتَّكِئُ عَلَيْهِ فَجَاءَ تْ
بَرِيْرَةُ وَرَجُلٌ آخَرُ فَاتَّكَأَ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَآهُ
اَبُوْبَكْرٍ ذَهَبَ لِيَنْكُصَ فَاَوْمَأَ اِلَيْهِ اَنْ يَثْبُتَ
مَكَانَهُ حَتّٰى قَضٰى اَبُوْبَكْرٍ صَلَاتَهُ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ فَقَالَ عُمَرُ
وَاللّٰهِ لَا اَسْمَعُ اَحَدًا يَذْكُرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ قُبِضَ
اِلَّا ضَرَبْتُهُ بِسَيْفِيْ هٰذَا قَالَ وَكَانَ النَّاسُ اُمِّيِّيْنَ
لَمْ يَكُنْ فِيْهِمْ نَبِيٌّ قَبْلَهُ فَاَمْسَكَ النَّاسُ قَالُوْا
يَا سَالِمُ انْطَلِقْ اِلٰى صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْعُهُ فَاَتَيْتُ اَبَا بَكْرٍ وَهُوَ فِي
الْمَسْجِدِ فَاَتَيْتُهُ اَبْكِيْ دَهِشًا فَلَمَّا رَآنِيْ قَالَ
اَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ
اِنَّ عُمَرَ يَقُوْلُ لَا اَسْمَعُ اَحَدًا يَذْكُرُ اَنَّ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ اِلَّا
ضَرَبْتُهُ بِسَيْفِيْ هٰذَا فَقَالَ لِيْ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْتُ

نے عرض کیا میرے والد نرم دل ہیں۔ جب وہ آپؐ کی جگہ
کھڑے ہوں گے تو رونے لگیں گے اور وہ نماز نہ پڑھا سکیں
گے۔ اس لئے آپؐ کسی اور کو ارشاد فرمائیں۔ راوی کہتے
ہیں پھر آپؐ پر غشی طاری ہوگئی۔ پھر افاقہ ہوا تو آپؐ نے
فرمایا: بلالؓ سے کہو کہ وہ اذان دے اور ابو بکرؓ سے کہو کہ وہ
لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ یقیناً تم تو یوسف والی ہو۔ راوی کہتے
ہیں کہ پھر بلالؓ سے کہا گیا انہوں نے اذان دی اور
حضرت ابو بکرؓ سے کہا گیا تو انہوں نے نماز پڑھائی۔ پھر
رسول اللہ ﷺ نے بیماری میں کچھ افاقہ محسوس کیا تو آپؐ نے
فرمایا دیکھو کوئی ہے جس کا میں سہارا لوں (اور مسجد میں جاؤں)
اس پر حضرت بریرہؓ اور ایک اور شخص آیا تو حضور ﷺ نے ان
پر سہارا لیا اور (مسجد میں تشریف لائے) جب حضرت ابو بکرؓ
نے آپؐ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے آپؐ نے اشارہ سے فرمایا
کہ اپنی جگہ ٹھہریں یہاں تک کہ حضرت ابو بکرؓ نے نماز مکمل
کی۔ پھر رسول اللہ ﷺ (کا اسی مرض الموت میں) وصال
ہوگیا تو حضرت عمرؓ کہنے لگے اللہ کی قسم جس کو میں نے یہ کہتے سنا
کہ رسول اللہ ﷺ فوت ہوگئے ہیں تو میں اُسے اپنی اس تلوار
سے قتل کر دوں گا۔ راوی کہتے ہیں لوگ تو ان پڑھ تھے ان میں
حضور ﷺ سے پہلے کوئی نبی نہ آیا تھا اس لئے وہ رک گئے
بعض صحابہؓ نے کہا اے سالم! رسول اللہ ﷺ کے ساتھی کی
طرف جاؤ اور انہیں بلا لاؤ۔ چنانچہ میں حضرت ابو بکرؓ کے پاس
آیا وہ مسجد میں تھے۔ میں روتا ہوا اور گھبرایا ہوا ان کے پاس
پہنچا۔ جب انہوں نے مجھے دیکھا تو کہا کیا رسول اللہ ﷺ کا

مَعَهُ فَجَاءَ هُوَ وَالنَّاسُ قَدْ دَخَلُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اَفْرِجُوْا لِيْ فَاَفْرَجُوْا لَهُ فَجَاءَ حَتّٰى اَكَبَّ عَلَيْهِ وَخَرَّ عَلٰى سَاعِدِهِ وَمَسَّهُ فَقَالَ ﴿اِنَّكَ مَيِّتٌ وَاِنَّهُمْ مَيِّتُوْنَ﴾ ثُمَّ قَالُوْا يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ فَعَلِمُوْا اَنْ قَدْ صَدَقَ قَالُوْا يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُصَلّٰى عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالُوْا وَكَيْفَ؟ قَالَ يَدْخُلُ قَوْمٌ فَيُكَبِّرُوْنَ وَيَدْعُوْنَ وَيُصَلُّوْنَ ثُمَّ يَخْرُجُوْنَ حَتّٰى يَدْخُلَ قَوْمٌ فَيُكَبِّرُوْنَ وَيَدْعُوْنَ وَيُصَلُّوْنَ ثُمَّ يَخْرُجُوْنَ حَتّٰى يَدْخُلَ النَّاسُ قَالُوْا يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُدْفَنُ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ قَالُوْا اَيْنَ؟ قَالَ فِي الْمَكَانِ الَّذِيْ قَبَضَ اللّٰهُ فِيْهِ رُوْحَهُ فَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَقْبِضْ رُوْحَهُ اِلَّا فِيْ مَكَانٍ طَيِّبٍ فَعَلِمُوْا اَنْ قَدْ صَدَقَ ثُمَّ اَمَرَهُمْ اَنْ يَغْسِلَهُ بَنُوْ اَبِيْهِ وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُوْنَ يَتَشَاوَرُوْنَ فَقَالُوْا انْطَلِقْ بِنَا اِلٰى اِخْوَانِنَا مِنَ الْاَنْصَارِ نُدْخِلُهُمْ مَعَنَا فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ مِنَّا اَمِيْرٌ وَمِنْكُمْ اَمِيْرٌ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ

وصال ہو گیا ہے؟ میں نے کہا عمرؓ کہہ رہے ہیں کہ جس کسی سے بھی میں نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا ہے تو مَیں اسے اپنی اس تلوار سے قتل کر دوں گا۔ انہوں نے مجھے کہا چلو میں ان کے ساتھ چل پڑا۔ جب ابو بکرؓ آئے تو لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس اکٹھے ہو چکے تھے۔ حضرت ابو بکرؓ نے کہا اے لوگو! مجھے رستہ دو تو لوگوں نے انہیں راستہ دے دیا۔ پھر وہ حضور ﷺ کے پاس پہنچے اور آپؐ پر جھک گئے، اپنے بازو کے بل اور آپؐ کو مَس کیا اور کہا اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَيِّتُوْنَ ☆ یقیناً آپؐ بھی فوت ہونے والے ہیں اور وہ (سب لوگ) بھی فوت ہونے والے ہیں۔ پھر صحابہؓ نے کہا اے رسول اللہ ﷺ کے ساتھی! کیا رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا ہے؟ آپؓ نے کہا ہاں، تب ان کو یقین ہو گیا کہ آپؓ نے سچ کہا ہے۔ پھر انہوں نے کہا اے صاحب رسول! کیا رسول اللہ ﷺ کا جنازہ پڑھا جائے گا؟ آپؓ نے فرمایا ہاں، انہوں نے پوچھا کیسے؟ آپؓ نے فرمایا ایک جماعت اندر (حجرے میں) داخل ہو گی اور تکبیر کہے گی اور دعا کرے گی اور نماز پڑھے گی پھر باہر آ جائے گی۔ پھر اور لوگ داخل ہوں گے تکبیر کہیں گے دعا کریں گے اور نماز پڑھیں گے پھر باہر آ جائیں گے یہاں تک کہ سب لوگ اندر داخل ہو جائیں۔ پھر صحابہؓ نے پوچھا اے صاحب رسول! کیا رسول اللہ ﷺ کو دفن کیا جائے گا؟ انہوں نے کہا ہاں انہوں نے کہا کہاں؟ انہوں نے فرمایا: اسی جگہ جہاں اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی روح قبض کی کیونکہ اللہ تعالیٰ

☆ (الزمر : 31)

الْـخَطَّابِ مَنْ لَهُ مِثْلُ هٰذِهِ الثَّلَاثِ﴿ ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُـمَا فِى الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰـهَ مَـعَـنَا﴾ مَنْ هُمَا قَالَ ثُمَّ بَسَطَ يَدَهٗ فَبَايَعَهٗ وَبَايَعَهُ النَّاسُ بَيْعَةً حَسَنَةً جَمِيْلَةً.

نے اُسی جگہ آپؐ کو وفات دی ہے جو پاکیزہ جگہ ہے۔ صحابہؓ جان گئے کہ ابوبکرؓ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ پھر آپؓ نے انہیں حکم دیا کہ وہ آپؐ کے والد کے بیٹے (والد کی طرف سے رشتہ دار) آپؐ کو غسل دیں (راوی یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ) مہاجرین جمع ہو کر (خلافت کے معاملے میں) باہم مشورہ کرنے لگے اور انہوں نے حضرت ابو بکرؓ سے کہا ہمارے ساتھ اپنے انصار بھائیوں کی طرف چلیں اور ان کو اس معاملہ میں اپنے ساتھ شامل کریں۔ انصار نے کہا ہم میں سے ایک امیر ہو اور تم میں سے بھی ایک امیر ہو۔ اس پر حضرت عمر بن خطابؓ نے فرمایا: کون ہے جسے یہ تین فضیلتیں حاصل ہیں۔ پھر یہ آیت پڑھی: ثَـانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُـمَـا فِيْ الْـغَـارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ☆ (ہجرت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یاد کرو) جب وہ دو میں سے ایک تھا۔ جب وہ دونوں غار میں تھے اور وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ غم نہ کر یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا وہ دو کون ہیں؟ راوی کہتے ہیں پھر عمرؓ نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور حضرت ابو بکرؓ کی بیعت کی اور تمام لوگوں نے آپؓ کی بیعت کی اور یہ بیعت برضا و رغبت اور بہت عمدگی اور خوبصورتی سے ہوئی۔

☆ (التوبة :40)

380: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا وَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُرَبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتْ فَاطِمَةُ وَاكَرْبَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كَرْبَ عَلٰى اَبِيْكَ بَعْدَ الْيَوْمِ اِنَّهُ قَدْ حَضَرَ مَا لَيْسَ بِتَارِكٍ مِنْهُ اَحَدًا الْوَفَاةُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

380: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مرض الموت کی تکلیف برداشت فرما رہے تھے تو حضرت فاطمہؓ نے کہا ہائے (ابّا کی) تکلیف! نبی ﷺ نے فرمایا آج کے بعد تیرے باپ پر کوئی تکلیف نہیں ہوگی آج تیرے باپ کو وہ چیز درپیش ہے جس سے کوئی شخص بھی قیامت تک بچنے والا نہیں یعنی وفات۔

381: حَدَّثَنَا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ بَارِقٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّيْ اَبَا اُمِّيْ سِمَاكَ بْنَ الْوَلِيْدِ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ لَهُ فَرَطَانِ مِنْ اُمَّتِيْ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِهِمَا الْجَنَّةَ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ فَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ مِنْ اُمَّتِكَ؟ قَالَ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ يَا مُوَفَّقَةُ قَالَتْ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَّهُ فَرَطٌ مِنْ اُمَّتِكَ؟ قَالَ فَاَنَا فَرَطٌ لِاُمَّتِيْ لَنْ يُصَابُوْا بِمِثْلِيْ.

381: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سے جس کے دو بچے (وفات پا کر) اُس کے لئے پیش خیمہ بن جائیں تو اللہ اُن کی وجہ سے اُسے جنت میں داخل فرمادے گا۔ اس پر حضرت عائشہؓ نے عرض کی: امت میں سے جس کا ایک بچہ پیش رو بنے وہ بھی؟ آپؐ نے فرمایا ہاں جس کا ایک بچہ بھی پیش رو ہو وہ بھی۔ اے نیکیوں کی توفیق پانے والی۔ حضرت عائشہؓ نے عرض کی اور آپ کی امت میں سے جس کا کوئی بچہ بھی پیش رو نہ بنے؟ آپؐ نے فرمایا تو میں اپنی امت کا پیش رو ہوں گا کیونکہ انہیں میری وفات کے غم جیسا اور کوئی غم نہیں پہنچے گا۔

بَابُ مَاجَاءَ فِيْ مِيْرَاثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ورثہ کا بیان

382: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ ابْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَخِيْ جُوَيْرِيَةَ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ مَاتَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا سِلَاحَهُ وَبَغْلَتَهُ وَاَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً.

382: حضرت عمرو بن الحارثؓ جو حضرت جویریہؓ کے بھائی اور صحابی تھے۔ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے پیچھے اپنے ہتھیار اور اپنا خچر اور زمین جس کو صدقہ قرار دے دیا تھا کے سوا کچھ نہیں چھوڑا۔

383: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوالْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَتْ مَنْ يَّرِثُكَ؟ فَقَالَ اَهْلِيْ وَوَلَدِيْ فَقَالَتْ مَا لِيْ لَا اَرِثُ اَبِيْ؟ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا نُوْرَثُ وَلٰكِنِّيْ اَعُوْلُ عَلٰى مَنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْلُهُ وَاُنْفِقُ عَلٰى مَنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ.

383: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہؓ حضرت ابوبکرؓ کے پاس آئیں اور عرض کیا کہ آپؓ کا وارث کون ہوگا آپؓ نے فرمایا: میرے اہل وعیال۔ انہوں نے کہا پھر میں کیوں اپنے والد کی وارث نہیں بنی۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارا ورثہ نہیں چلے گا لیکن میں اُس کی کفالت کروں گا جس کی کفالت رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے اور اس پر خرچ کروں گا جس پر رسول اللہ ﷺ خرچ کیا کرتے تھے۔

384: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ الْعَنْبَرِيُّ اَبُوْغَسَّانَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ اَنَّ الْعَبَّاسَ وَعَلِيًّا جَآءَ ا اِلٰى عُمَرَ يَخْتَصِمَانِ يَقُوْلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا لِصَاحِبِهٖ اَنْتَ كَذَا اَنْتَ كَذَا فَقَالَ عُمَرُ لِطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

384: ابو البختری سے روایت ہے کہ حضرت عباسؓ اور حضرت علیؓ حضرت عمرؓ کے پاس بحث کرتے ہوئے آئے۔ ان میں سے ہر ایک اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا اور دونوں ایک دوسرے سے اختلاف رائے کر رہے تھے۔ اس پر حضرت عمرؓ نے حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ اور حضرت سعد (بن ابی وقاصؓ) سے فرمایا میں تمہیں

وَسَعْدٍ نَشَدْتُكُمْ بِا للّٰهِ اَسَمِعْتُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ مَالِ نَبِيٍّ صَدَقَةٌ اِلَّا مَا اَطْعَمَهُ اِنَّا لَا نُوْرَثُ وَفِى الْحَدِيْثِ قِصَّةٌ

اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی کا ہر مال صدقہ ہوتا ہے سوائے اس کے جو وہ (اپنے اہل وعیال) کو کھلائے اور ہمارا کوئی وارث نہیں ہوگا۔ اس حدیث میں ایک واقعہ بیان ہوا ہے

385: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا صَفْوَانُ ابْنُ عِيسٰى عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ

385: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہمارا کوئی ورثہ نہیں چلے گا ہم جو ترکہ چھوڑیں گے وہ صدقہ ہو گا۔

386: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْسِمُ وَرَثَتِي دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمُؤْنَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ.

386: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا میرے ورثاء دینار اور درہم تقسیم نہ کریں۔ جو میں اپنی ازواج کے نفقے اور میرے عامل کے گزارہ کے بعد پیچھے چھوڑوں وہ صدقہ ہے۔

387: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا بِشْرُبْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عُمَرَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَعَبْدُالرَّحْمٰنِ ابْنُ عَوْفٍ وَطَلْحَةُ وَسَعْدٌ وَجَآءَ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ لَهُمْ عُمَرُ اَنْشُدُكُمْ بِالَّذِيْ بِاِذْنِهٖ تَقُوْمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ

387: مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں کہ میں حضرت عمرؓ کی خدمت میں حاضر تھا کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ اور طلحہؓ اور سعدؓ آپ کے پاس آئے۔ پھر حضرت علیؓ اور عباسؓ بحث کرتے ہوئے آئے۔ حضرت عمرؓ نے انہیں فرمایا میں تم سے اُس ذات کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس کے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ ہمارا ورثہ نہیں چلے گا ہم جو کچھ چھوڑیں گے وہ صدقہ ہو

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَانُوْرَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ فَقَالُوْا اللّٰهُمَّ نَعَمْ وَفِى الْحَدِيْثِ قِصَّةٌ طَوِيْلَةٌ.

گا؟ انہوں نے کہا ہم اللہ کو گواہ ٹھہرا کر کہتے ہیں کہ ہاں اس حدیث میں ایک لمبی روایت بیان ہوئی ہے۔

388: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّبْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَاتَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا وَّلَا شَاةً وَّلَا بَعِيْرًا قَالَ وَاَشُكُّ فِى الْعَبْدِ وَالْاَمَةِ.

388: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے (ترکہ میں) کوئی دینار یا درہم نہیں چھوڑا نہ ہی کوئی بھیڑ بکری نہ کوئی اونٹ۔راوی کہتے ہیں غلام اورلونڈی کے بارے میں مجھے شک ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ رُؤْيَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کا بیان

389: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِيْ فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِيْ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِيْ.

389: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا یقیناً اُس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل میں متمثل نہیں ہوسکتا۔

390: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِيْ فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِيْ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَصَوَّرُ اَوْ قَالَ لَا يَتَشَبَّهُ بِيْ.

390: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا یقیناً اُس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا یا یہ فرمایا کہ میری مشابہت اختیار نہیں کر سکتا۔

391: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِيْ فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِيْ قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى وَاَبُوْ مَالِكٍ هٰذَا هُوَ سَعْدُ بْنُ طَارِقِ بْنِ اَشْيَمَ وَقَدْ رَوٰى عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَادِيْثَ وَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُجْرٍ يَقُوْلُ قَالَ خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ صَاحِبَ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا غُلَامٌ صَغِيْرٌ

391: خلف بن خلیفہ نے ابو مالک اشجعی سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں ۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا یقیناً اُس نے مجھے ہی دیکھا۔

خلف بن خلیفہ نے کہا مَیں نے حضرت عمروؓ بن حریث کو جو نبی ﷺ کے صحابی تھے دیکھا تھا اور مَیں چھوٹا لڑکا تھا۔

392: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِيْ فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُنِيْ قَالَ اَبِيْ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ قَدْ رَاَيْتُهُ فَذَكَرْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيّ فَقُلْتُ شَبَّهْتُهُ بِهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّهُ كَانَ يُشْبِهُهُ.

392: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اُس نے یقیناً مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میرا تمثّل اختیار نہیں کرسکتا۔ راوی کہتے ہیں میرے والد بتاتے تھے کہ میں نے یہ حدیث حضرت ابن عباسؓ سے بیان کی اور کہا میں نے خواب میں حضور ﷺ کو دیکھا ہے اور حضرت حسن بن علیؓ کا ذکر کیا کہ میں نے اُن کے مشابہ رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے۔ اس پر حضرت ابن عباسؓ نے کہا یقیناً حضرت حسنؓ آپؐ کے بہت مشابہ تھے۔

393: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ اَبِيْ جَمِيْلَةَ عَنْ يَزِيْدَ الْفَارِسِيّ وَكَانَ يَكْتُبُ الْمَصَاحِفَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ زَمَنَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنِّيْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّتَشَبَّهَ بِيْ فَمَنْ رَآنِيْ فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَآنِي هَل تَسْتَطِيْعُ اَنْ تَنْعَتَ هٰذَا الرَّجُلَ الَّذِيْ رَأَيْتَهُ فِي النَّوْمِ؟ قَالَ نَعَمْ اَنْعَتُ لَكَ رَجُلًا بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ جِسْمُهُ وَلَحْمُهُ اَسْمَرُاِلَى الْبَيَاضِ

393: یزید فارسی جو قرآن کریم کی کتابت کیا کرتے تھے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے زمانے میں رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا تو میں نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ شیطان میری صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا پس جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا۔ کیا تم اُس وجود کا حلیہ بیان کرسکتے ہو جسے تم نے خواب میں دیکھا۔ انہوں نے کہا جی ہاں میں اس شخص کا حلیہ بیان کرتا ہوں وہ دو آدمیوں کے درمیان درمیان تھے آپ کا جسم اور آپ کا قد کاٹھ معتدل تھا (یعنی موٹے اور پتلے اور پستہ قد اور لمبے قد کے درمیان) آپ سفیدی مائل گندمی رنگ، سرمگیں آنکھیں، خوبصورت ہنسنے والے، خندہ

اَكْحَلُ الْعَيْنَيْنِ حَسَنُ الضَّحِكِ جَمِيْلُ دَوَائِرِ الْوَجْهِ قَدْ مَلَأَتْ لِحْيَتُهُ مَا بَيْنَ هٰذِهٖ اِلٰى هٰذِهٖ قَدْ مَلَأَتْ نَحْرَهٗ قَالَ عَوْفٌ وَلَا اَدْرِيْ مَا كَانَ مَعَ هٰذَا النَّعْتِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْ رَأَيْتَهٗ فِي الْيَقْظَةِ مَا اسْتَطَعْتَ اَنْ تَنْعَتَهٗ فَوْقَ هٰذَا قَالَ اَبُوْعِيْسٰى رَحِمَهُ اللّٰهُ وَيَزِيْدُ اَلْفَارِسِيُّ هُوَ يَزِيْدُ ابْنُ هُرْمُزَ وَهُوَ اَقْدَمُ مِنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ وَرَوٰى يَزِيْدُ اَلْفَارِسِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَحَادِيْثَ وَيَزِيْدُ الرَّقَاشِيُّ لَمْ يُدْرِكِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ يَزِيْدُ بْنُ اَبَانٍ الرَّقَاشِيُّ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَيَزِيْدُ اَلْفَارِسِيُّ وَيَزِيْدُ الرَّقَاشِيُّ كِلَاهُمَا مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ وَعَوْفُ بْنُ اَبِيْ جَمِيْلَةَ هُوَ عَوْفٌ الْاَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُسْلِمٍ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ قَالَ عَوْفُ الْاَعْرَابِيُّ اَنَا اَكْبَرُ مِنْ قَتَادَةَ.

دہن اور خوبصورت گول چہرے والے تھے۔ ریش مبارک گھنی جو اس طرف سے اس طرف تھی☆ اور اس نے گردن کو بھرا ہوا تھا۔ عوف کہتے ہیں مجھے یاد نہیں کہ یزید نے اس کے علاوہ اور کیا صفات بیان کی تھیں حضرت ابن عباسؓ نے کہا اگر تم حضور ﷺ کو بیداری میں بھی دیکھتے تو اس حلیے سے زیادہ بیان نہ کر سکتے۔

394: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ قَالَ اَبُوْسَلَمَةَ قَالَ اَبُوْقَتَادَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِيْ يَعْنِيْ فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ.

394: حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے سچ دیکھا۔

395: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنْبَأَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ

395: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا یقیناً اُس نے مجھے

☆ معلوم ہوتا ہے کہ راوی نے ہاتھ سے اشارہ کیا ہے۔

حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِيْ فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِيْ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَخَيَّلُ بِيْ قَالَ وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَاَرْبَعِيْنَ جُزْءً مِّنَ النُّبُوَّةِ.

ہی دیکھا کیونکہ شیطان میرا تمثّل اختیار نہیں کر سکتا اور فرمایا مومن کی رویاء نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

☆ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اِذَا ابْتُلِيْتَ بِالْقَضَآءِ فَعَلَيْكَ بِالْاَثَرِ.

☆عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں کہ جب قضاء کے ذریعہ تیری آزمائش ہو تو احادیث پڑھا کرو۔

☆ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ هٰذَا الْحَدِيْثُ دِيْنٌ فَانْظُرُوْا عَمَّنْ تَأْخُذُوْنَ دِيْنَكُمْ.

☆ابن سیرین کہتے ہیں کہ یہ احادیث تو دین ہیں پس تم دیکھ لیا کرو کہ کن لوگوں سے تم اپنا دین حاصل کرتے ہو۔



انڈیکس

شمائل النبی صلی اللہ علیہ وسلم

آیات قرآنیہ



احادیث

حروف تہجی کے اعتبار سے

مضامین

تلاوت:

تلوار:

تمثل:

تواضع:

تہجد:

تیل:

ثرید:

ج، چ، ح، خ

جبہ:

جسم:

جمعرات:

جن:

جنازہ:

ک،گ



اسماء



مقامات



کتابیات

قرآن 131

جمع الوسائل فی شرح الشمائل تالیف علی بن سلطان محمد القاری طبعة الاولیٰ سنة1317ھ 13،17، 18،49،55،56،89،133،151

انسان العیون فی سیرة الامین والمامون المعروف به السیرة الحلبیة تالیف العلامة نورالدین الحلبی الشافعی 43

النہایة فی غریب الحدیث والاثر لابن اثیر 26،27،57،76،83،124،136،152،159

مختار الصحاح لامام محمد بن ابی بکر بن عبدالقادر الرازی 57،80

لغات الحدیث از علامہ وحید الزمان 23

اقرب الموارد فی فصح العربیة والشوارد تالیف علامہ سعید الخوری الشرتونی اللبنانی 1،65

قاموس العصری 60

المنجد فی اللغة 155

منجد اردو 6

تورات 70

